قیمت 50 روپے

سنہ اکیسٹ ہونے لگا ہے

صابری دارالکتب قدافی مارکیٹ اردو بازار لاہور

فون : 32410

پیش لفظ

اسلام کے روشن دور میں مسلمانوں نے جہاں دیگر علوم و فنون میں کمال حاصل کیا وہاں علم نجوم کی تحقیقات میں بھی انہوں نے اپنے لیے ایک امتیازی مقام پیدا کیا اور غیر مسلم مؤرخوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑا کہ :

"علم نجوم کے متعلق پہلی رسد گاہ یورپ میں مسلمانوں نے قائم کی، انہوں نے تمام سیاروں کی فہرست بنائی اور ان کے نام رکھے جو اب تک تبدیل نہیں ہوئے ان کی آزمائشیں اور نتائج اس قدر صحیح ہیں کہ زمانہ حال کے ماہرین فن ریاضی بھی ان کے رصدی نتائج سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔"

(انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، انگلش)

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوئی تو علوم و فنون کے وہ چشمے بھی خشک ہو گئے جو صرف مسلمانوں کی خدمت اور سرپرستی و جانفشانی کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب چراغ بھی بجھنے شروع ہو گئے جو مسلمانوں کی تحقیقات و تجسس نے جلائے تھے۔ ان میں سے جو چراغ سب سے پہلے گل ہوا، وہ علم نجوم کا چراغ تھا۔ جب یہ چراغ ایک بار بجھ گیا تو پھر کوئی ایسا ابو اسحاق زرقانی پیدا نہ ہوا جو اسے دوبارہ روشن کر سکتا، کوئی احمد بن محمد نہ اٹھا جو علم نجوم میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منواتا۔ کوئی محمد بن موسیٰ اور حسن بن حسین نظر نہ آیا جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو قدرت کے رازہائے سربستہ سے آشنا کراتا اور اس طرح یہ علم کتابوں سے نکل کر سینوں میں مقید ہو گیا۔ آج علم نجوم کے نام پر روٹی کمانے والے بہت سے نجومی دکھائی دیں گے لیکن صحیح معنوں میں اس علم کو جاننے والے ساری دنیا میں شاید چند آدمی ہی موجود ہوں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ پاک و ہند کے مشہور و معروف علم نجوم کے ماہر جناب حکیم غلام قادر حکیم روحانی بی بی ایم ایم آر ایف ایف۔ بی اے (لندن) نے کمال شفقت سے ہماری استدعا قبول کرتے ہوئے اپنے پچاس سالہ تجربہ کا نچوڑ اس کتاب

اسباق النجوم لکھی تھی جو ہاتھوں ہاتھ بک گئی۔ اس کتاب کی افادیت اور افادیت کا اندازہ صرف اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگرچہ اس کتاب میں کتابت و طباعت کی بعض خامیاں تھیں مگر اس کے باوجود وہ کتاب بہت ہی زیادہ پسند کی گئی۔

حکیم صاحب موصوف نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود اس نیک کام کی طرف پوری توجہ فرمائی۔ اور اپنی تمام تر مصروفیتوں میں اپنی علالت کے باوجود یہ کتاب تصنیف فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ جس کے لیے ادارہ آپ کا بہت ہی ممنون احسان ہے۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں قارئین کی دلچسپی اور مبتدیوں کے ذوق تجسس کا خاص خیال رکھا ہے۔

(ادارہ)

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوئی تو علوم و فنون کے دوسرے شعبے بھی متاثر ہوئے۔ علوم اسلامیہ کی خدمت اور اشاعت و ارتقاء کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب پرانا ہو کر متروک ہو گئے جو مسلمانوں کی تحقیقات و کاوش سے پیدا ہوئے تھے۔ ان میں سے جو پرانا سب سے پہلے فنا ہوا، وہ علم نجوم کا پرانا نظام تھا۔ جب یہ پرانا ایک بار ہو گیا تو پھر کوئی ایسا ابو اسحاق زرقالی پیدا نہ ہوا جو اسے دوبارہ روشن کر سکتا۔ کوئی احمد بن محمد نہ اٹھا جو علم نجوم میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منوا تا۔ کوئی محمد بن موسیٰ اور حسن بن حسین نمودار نہ آیا جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو قدرت کے رازہائے سربستہ سے آشنا کراتا اور اس طرح یہ علم کتابوں سے نکل کر سینوں میں منتقل ہو گیا۔ آج علم نجوم کے نام پر روٹی کھانے والے بہت سے نجومی دکھائی دیں گے لیکن سچ مچ میں اس علم کو جاننے والے ساری دنیا میں شاید چند آدمی ہی موجود ہوں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ پاک و ہند کے مشہور و معروف علم نجوم کے ماہر جناب حکیم غلام قادر حکیم زرقانی بی اے ایم آر سی ایس ایف بی ایس (لندن) نے کمال شفقت سے ہماری استدعا قبول کرتے ہوئے اپنے پچاس سالہ تجربہ کا نچوڑ اس کتاب

اصحابی النجوم کہی تھی، وہ اندھوں اندھ بک گئی۔ اس کتاب کی اشاعت اور افادیت کا اندازہ صرف اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگرچہ اس کتاب میں کتابت و طباعت کی بعض غلطیاں رہ گئیں مگر اس کے باوجود وہ کتاب بہت ہی زیادہ پسند کی گئی۔

حکیم صاحب موصوف نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود اس نیک کام کی طرف پوری توجہ فرمائی تو ہم ان کی تنہائیوں میں اپنی مخلصی کے باوجود یہ کتاب تصنیف فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ جس کے لیے ادارہ آپ کا ہمیشہ کے لئے ممنون احسان ہے۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں علم نجوم کی دلچسپی اور مبتدیوں کے ذوق تجسس کا خاص خیال رکھا ہے۔

(ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کتاب کی ابتدا دین و دنیا کی عظیم ترین ہستی حضور سرورِ کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زائچہ ولادت سے شروع کی جاتی ہے، جن کی ذات مبارک ہماری بخشش کا ذریعہ ہے اور جن کے بتائے ہوئے راہ عمل پر چل کر ہم زندگی کی حقیقی خوشی اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

حضورؐ کی تاریخ ولادت

حضور پُرنور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت ۲۲ ماہ اپریل ۵۷۰ء، ۱۰ بیساکھ سمت ۶۲۸ ب، ۲ ہفتم ۲۵۸۵ ایمی، ۱۰ ایاد ۲۳۴۱ جرانی، ۲۰ نیسان ۸۸۲ سکندری، ۱۸ توت ۸۱۹ بنت نصری، ۲۵۱ برہودہ ۲۸۶ قبطی جرید،

۱۸ دے شکلہ فوشیروانی، ۹ ربیع الاول بروز دوشنبہ بوقت ایک بجکر ۴ منٹ، شب، طالع ولادت برج ثور و نور سیارہ زحل بموجب تمام مقام مکہ معظمہ بوقت سعید ولادت کا ظہور ہوا ذیل کے زائچہ سے عوام متفق ہیں اور اس سے حضورؐ کی تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول شمار کرتے ہیں۔

یہ زائچہ جو آپ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں گے مستند زائچہ ہے اور محققین بھی اس زائچہ کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس زائچہ کی تفصیل جو زائچہ کے ساتھ دی گئی ہے، بذات خود اس زائچہ کے صحیح ہونے کی دلالت کرتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زائچہ ولادت حضور صلعم

نوٹ : طالع برج دلو بحساب اہل ہند قائم کیا گیا ہے لیکن بعض مفسرین کی رائے میں طالع برج حمل صحیح ثابت ہوتا ہے۔ بعض نے طالع برج جدی قرار دیا ہے۔

تفصیل زائچہ ولادت حضور صلعم

از روئے علم نجوم وقت کے لحاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طالع ولادت برج دلو معلوم کیا گیا ہے۔ جس کا مالک سیارہ زحل ہے۔ جو زائچہ کے خانہ دہم میں برج عقرب سیارہ مریخ کے ساتھ ہے اور سیارہ زحل کے ہمراہ سیارہ مشتری شامل ہے جو بحساب اہل یونان سیارہ شمس برج ثور اور بحساب اہل ہند برج حمل میں شمار کیے جائے گا جیسے ہم نے بحساب اہل ہند سیارہ شمس برج حمل میں شمار کیا ہے۔ اسی لیے سیارہ قمر شمار میں برج اسد کے اختتامی درجہ پر آتا ہے۔ اس حساب سے حضور صلعم کے نام کا پہلا حرف (میم) ہی ہونا چاہیئے اور بعد ازاں برج اسد اور سیارہ شمس شمار کیا جائے گا۔

اسی طرح حضور صلعم کا پیدائشی پتھر گھا ہے۔ جس کو عربی زبان میں جبہ کہتے ہیں۔ اور یہ سیارہ شمس کی ایک منزل کا نام ہے۔ یہ پتھر شمار میں دسواں پتھر ہے اور سیارہ قمر کو اس پتھر میں شرف حاصل ہے۔ لہذا بحساب علم نجوم اوّل دورِ اکبر سیارہ عطارد کا شروع ہوتا ہے۔ جس کی مدت سترہ برس شمار کی جاتی ہے اور اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے، مثلاً:

۱: عطارد : دو سال چار ماہ ستائیس یوم
۲: ذنب : گیارہ ماہ ستائیس یوم
۳: زہرہ : دو سال دس ماہ
۴: شمس : دس ماہ
۵: قمر : ایک سال پانچ ماہ
۶: مریخ : ایک سال نو ماہ ستائیس یوم
۷: راس : دو سال چھ ماہ اٹھارہ یوم
۸: مشتری : دو سال تین ماہ چھ یوم
۹: زحل : دو سال آٹھ ماہ نو یوم

تمام مدت یعنی سترہ برس ختم ہونے کے بعد سیارہ ذنب کا دورِ اکبر سات برس شروع ہوتا ہے۔

دورِ اکبر سیارہ ذنب، مدت سات برس۔

اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے:

۱: ذنب : چار ماہ ستائیس یوم
۲: زہرہ : دو ماہ
۳: شمس : چار ماہ نو یوم
۴: قمر : سات ماہ
۵: مریخ : چار ماہ ستائیس یوم
۶: راس : ایک سال اٹھارہ یوم
۷: مشتری : گیارہ ماہ چھ یوم
۸: زحل : ایک سال ایک ماہ نو یوم
۹: عطارد : گیارہ ماہ ستائیس یوم

کل مدت سات برس۔ اس کے بعد سیارہ زہرہ کا دورِ اکبر بیس سال شروع ہوگا جو کہ نہایت مبارک ہے۔

دورِ اکبر سیارہ زہرہ، مدت بیس برس

اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے:

۱: زہرہ : دو سال چار ماہ
۲: شمس : ایک سال
۳: قمر : ایک سال آٹھ ماہ
۴: راس : تین سال
۵: مریخ : ایک سال دو ماہ

۶: مشتری : دو سال آٹھ ماہ
۷: زحل : تیس سال دو ماہ
۸: عطارد : دو سال دس ماہ
۹: ذنب : ایک سال دو ماہ
تمام مدت بیس برس ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء نے اسی ستارہ زہرہ کے دورِ اکبر میں ستارہ عطارد جس کی مدت دو سال دس ماہ درج کی گئی ہے کے دوران میں دعویٰ نبوت کیا جو کہ ستاروں کی رو سے عین مطابق آتا ہے اس کے بعد چوتھا دور :

ستارہ شمس کا دورِ اکبر ۱۹ سالہ شروع ہوگا۔

۱: شمس : تیس ماہ اٹھارہ یوم
۲: قمر : چھ ماہ
۳: مریخ : چار ماہ چھ یوم
۴: راس : دس ماہ چار یوم
۵: مشتری : نو ماہ دس یوم
۶: زحل : گیارہ ماہ بارہ یوم
۷: عطارد : دس ماہ چھ یوم
۸: ذنب : چار ماہ چھ یوم
۹: زہرہ : ایک سال ـــــ (کل چھ برس)

اس کے بعد ستارہ قمر کا دورِ اکبر دس برس کا شروع ہوگا

دورِ اکبر ستارہ قمر، مدت دس برس

۱: قمر : دس ماہ
۲: مریخ : سات ماہ
۳: راس : ایک سال چھ ماہ
۴: مشتری : ایک سال چار ماہ
۵: زحل : ایک سال سات ماہ
۶: عطارد : ایک سال پانچ ماہ
۷: ذنب : سات ماہ
۸: زہرہ : ایک سال آٹھ ماہ
۹: شمس : چھ ماہ ـــــ (کل مدت دس برس)

اس کے بعد ستارہ مریخ کا دورِ اکبر سات سالہ شروع ہوگا جو مندرجہ ذیل ہے :

دورِ اکبر ستارہ مریخ، مدت سات سال

۱: مریخ : چار ماہ سات یوم
۲: راس : ایک سال اٹھارہ یوم
۳: مشتری : گیارہ ماہ چھ یوم
۴: زحل : ایک سال ایک ماہ نو یوم
۵: عطارد : گیارہ ماہ ستائیس یوم

۶ : زہرہ : ایک سال دو ماہ
۷ : عطارد : چار ماہ پچیس یوم
۸ : شمس : چار ماہ چھ یوم
۹ : قمر : سات ماہ

حضورؐ کو پہلی وحی مبارک ۱۶ اگست ۶۱۰ء کو ہوئی اور ۱۶ جولائی ۶۲۲ء کو ہوئی۔

تمام نُہ سات سال ختم ہو کر گیارہ راس کا اشارہ سال اکبر شروع ہوتا ہے اور گیارہ راس کے شروع ہونے تک حضور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک شمار میں ترسٹھ ۶۳ سال کی ہوتی ہے۔ چونکہ حضورؐ کی عمر مبارک ترسٹھ سال چار یوم شمار کی گئی ہے لہٰذا حضورؐ کا وصال گیارہ راس کے دور اکبر اور اسی گیارہ کے دور اصغر میں کی مدت دو سال آٹھ ماہ بارہ یوم شمار کی جاتی ہے کے دوران واقع ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن آپؐ پر لاکھوں سلام و درود ہو۔ آمین ثم آمین۔

اس زائچہ میں سیارگان کی جو تشریح کی گئی ہے وہ صرف اس لیے کہ اس علم سے ذوق رکھنے والے اصحاب اپنی معلومات میں اضافہ حاصل کر سکیں۔ چونکہ اس زائچہ میں رفتار سیارگان کو قلم بند کیا گیا ہے مگر سیاروں کے ثمرات تشریحاً درج نہیں کیے ہیں اس لیے کہ حضور سرور کائناتؐ کی ذات گرامی کسی تشریح کی محتاج نہیں حضورؐ کے

[illegible]

زائچہ آغاز دُنیا

عوام کا اس زائچہ پر اعتراض ہو سکتا ہے کہ شروع کتاب میں اول زائچہ آغاز دُنیا ہونا چاہیے اور پھر کہیں حضور سرور کائناتؐ کا زائچہ مبارک تحریر کرنا چاہیے تھا لیکن مجھے یہ کتاب شروع کرتے وقت حضورؐ کا ایک ارشاد یاد آگیا:

اوّل ما خلق اللہ نوری و کنت بنیاد آدم بین الماء و الطین (الحدیث)

ترجمہ: "میں اس وقت بھی درجۂ نبوت پر فائز تھا جب کہ آدم کا پتلا بن کر بھی تیار نہیں ہوا تھا"

اس فرمان سے میں نے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زائچہ مبارک آغاز دُنیا کے زائچہ کے قبل قلمبند کرنا ضروری سمجھا۔

آغاز دُنیا کے متعلق عالمان ہیئت نے مختلف آراء پیش کی ہیں سب سے پہلے ماہرین فن اپنی رائے ظاہر فرماتے ہیں کہ زمین و آسمان آپس میں ملے ہوئے تھے اور ہزارہا برس تک مقام شمس سے آگ

کے شطل چلتے رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کی تقسیم فرمائی۔ اس لئے ہم اتفاق کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں :

اولم یر الذین کفروآ ان السموات والارض کانتا رتقا (سورہ انبیاء)

ترجمہ : کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے۔ یہ کہ آسمان اور زمین تھے ملے ہوئے پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو"

پس جب اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو اپنے حکم سے جدا کیا تو سیارہ شمس کو ان سب سیاروں کے درمیان قائم کیا۔ اور سیارہ شمس کے اوپر کی جانب تین سیاروں یعنی زحل، مشتری، مریخ کو اور نیچلی جانب تین سیاروں یعنی زہرہ، عطارد، قمر کو قائم کیا۔

عالمان علم ہیئت نے سیارہ شمس کے اوپر کی جانب سیاروں کو علوی اور اس کے نیچلی جانب جو سیارے واقع ہیں انہیں سفلی قرار دیا ہے اور یہ تمام سیارے اپنی اپنی حرکات، سعدیت و نحوست کا علیحدہ علیحدہ حکم رکھتے ہیں۔ ماہرین نے ان سیاروں کو دنوں سے منسوب کیا ہے۔ اور ہر سیارہ کو ایک دن کا مالک قرار دیا ہے اور یہ فیصلہ بالکل صحیح اور درست معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ :

"ہم نے بنایا زمین و آسمان کو چھ دنوں میں۔ اور ہر دن کا ایک علیحدہ شان رکھتا ہے۔ کل یوم ھو فی شان (القرآن)

اور ساتویں دن کا نام یوم السبت قرار دیا ہے"

عالمان علم نجوم نے اس دن کو سیارہ زحل سے منسوب فرمایا ہے۔

مسئلہ آغازِ دنیا

اس کے متعلق چند مستند فیصلہ جات درج ذیل ہیں مثلاً

① حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا پر تشریف لاتے ہوئے ۱۹۳۹ء تک سات ہزار دو صد اڑتیس برس ہوتے ہیں ② عالمان نجوم کے خیالات کے مطابق سیارہ شمس کی عمر ۱۹۳۹ء تک آٹھ کھرب پینسٹھ سال شمار آتی ہے ③ سیارہ شمس کا برج حمل میں داخلہ اور اس کی گنتی سب سے اوّل اہل فارس نے کی ہے اُن کے حساب سے ۱۹۳۹ء تک ایک لاکھ پچھتر ہزار اکتیس برس گزر چکے ہیں (حوالہ : غیاث اللغات فارسی صفحہ نمبر ۳۲۵) ④ بقول حکمائے ہند ۱۹۳۹ء تک ایک ارب پچانوے کروڑ اٹھاون لاکھ پانچ ہزار اکاسی برس گزر چکے ہیں۔

علاوہ ازیں مناقب مرتضوی میں مراۃ الطالبین کے حوالہ سے نقل کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دوزخ و بہشت قائم کرنے کے چھ لاکھ برس بعد دس ہزار آدم کو بیشتر از خلقت آدم صفی اللہ پیدا کیے اور ہر آدم کو دس ہزار سال عمر عطا فرمائی۔ اس کے بعد آدم صفی اللہ کو ایک ہزار سال عمر عطا فرما کر دنیا میں بھیجا گیا۔

ایسے ہی کتاب مطلع العلوم میں تاریخ طبری سے نقل ہے کہ ایک روز حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے باری تعالیٰ سے عرض کیا کہ یا الٰہ پیدائش

کب سے ہے۔ حکم ہوا کہ اے موسیٰ فلاں جگہ میدان میں ایک کنواں ہے اس کنوئیں پر جا کر ایک پتھر اس میں پھینک دے تمہارے سوال کا جواب تم کو مل جائے گا۔

پس بحکم ایزدی موسیٰؑ اس کنوئیں پر تشریف لے گئے اور ایک پتھر کنوئیں میں پھینک دیا۔ اندر سے آواز آئی کہ تو کون ہے؟ آپؑ نے جواب میں فرمایا کہ میں موسیٰ فلاں بن فلاں، حتیٰ کہ حضرت آدمؑ تک اپنا نام و نسب ظاہر کیا۔ اندر سے آواز آئی کہ ہر ایک زمانہ میں ایک شخص اسی نام و نسب کا اس کنوئیں پر آیا اور ایک پتھر اس کنوئیں میں ڈالا یہاں تک کہ آدھا کنواں پتھروں سے بھر گیا ہے۔

پس حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ یا الٰہی پیدائش خلق کے حال سے تو ہی واقف ہے اس کے علاوہ محققین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ ہر پچاس ہزار سال بعد قیامت صغریٰ کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر از سر نو پیدائش خلق کا ظہور ہوتا ہے جس کے متعلق آیات قرآنی شاہد ہیں۔

وکان مقدارہ خمسین الفا سنۃ (القرآن)

اس آیت کریمہ سے مدت و مقدار قیامت صغریٰ پچاس ہزار سال ثابت ہوتی ہے۔

تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ تاقریبا۔ (القرآن سورۃ المعارج۔

اس آیت سے بھی مدت و مقدار قیامت پچاس ہزار سال ہی ثابت ہوتے ہیں۔ اب رہا آغاز دنیا کا زائچہ وہ اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صفی اللہ کو بیچ دور سیارہ قمر کے پیدا کیا یعنی طالع برج سرطان میں جس کا زائچہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

زائچہ آغاز دنیا

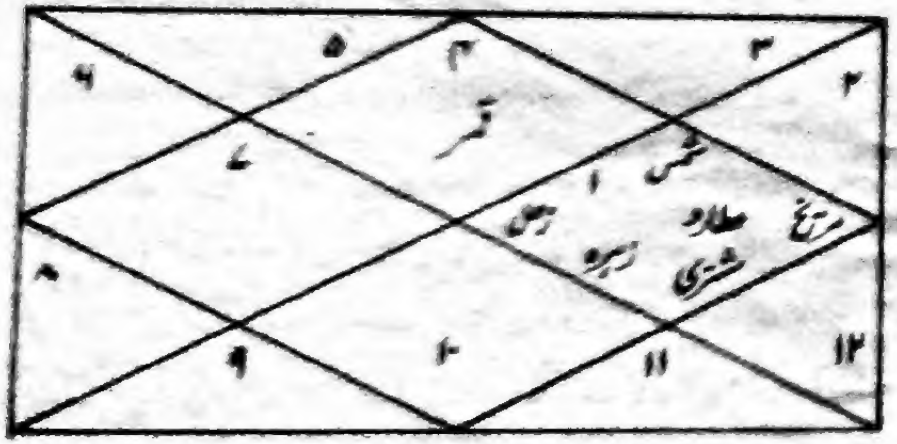

اس زائچہ کے لکھنے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات میں اضافہ کا ہے اور کچھ نہیں۔

علمِ نجوم

عربی میں نجوم کے لفظی معنی تاروں سے ہیں۔ نجم تارا کو کہتے ہیں اور نجوم جمع کا لفظ ہے۔ ان تاروں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ تارے ہیں جو ایک ہی جگہ گڑے ہوتے ہیں۔ اور دوسری قسم وہ ہے جو سیر کرتے ہیں۔ اُن کو چلتے ہوئے تارے یا سیارے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمانی زینت کے لیے قائم کیا ہوا ہے۔ اور سیارگان کی چال سے دن رات کا شمار، ہفتوں مہینوں اور سالوں کی گنتی، تبدیلی موسم اور نماز کے اوقات معلوم کیے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔

یولج الیل فی النھار ویولج النھار فی الیل
وسخر الشمس والقمر لاجل وسمی۔

ترجمہ: داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت مقررہ تک۔

الشمس والقمر بحسبان والنجم والحساب (القرآن)

ترجمہ: سورج اور چاند کے نظام سے سالہا سال کا حساب ہے اور سیر کرنے والے بھی ستارے ہیں۔ بلکہ ان کی تعداد ہے

سیارگان کے نام اور اُن کی چال

۱: شمس ۲: قمر ۳: مریخ ۴: عطارد ۵: مشتری
۶: زہرہ ۷: زحل ۸: راس ۹: ذنب

سوائے شمس اور قمر کے دیگر ۷ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی اُلٹی رفتار میں چلتے ہیں۔ ان سیارگان کو غیر متحیرہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی اُلٹی اور سیدھی رفتار کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

فلا اقسم بالخنس، الجوار الکنس ۔

مترجم مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (سورۃ تکویر)

یعنی پس قسم بخرام ستارہائے بازگیرندہ
نمائندہ غایت شونده۔ چونکہ سیارگان کو آپس میں باہمی کشش ہے جب بھی ان ۷ سیارگان سے کوئی سیارہ دوسرے سیارے کے

قریب جاتا ہے تو دوسرا سیارہ پہلے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور وہ سیارہ اُس سے پیچھے کو ہٹ جاتا ہے۔ اِس کی اِس سیدھی چال کو حالتِ مستقیم کہا جاتا ہے۔ اِسی طرح جب کوئی سیارہ رجعت میں ہوتا ہے تو اُس کی پوری قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اُن کے تاثرات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح ماہرین نجوم کے نزدیک سیارگان کی دوستی و دشمنی بھی ہے اور اُن میں بھی عہدے داری اور منصب داری کی حیثیت ہے۔

سیارگان کے منصب

۱: سورج : بادشاہ ۲: قمر : نائب السلطنت
۳: مریخ : سپہ سالار
۴: عطارد : دبیرِ فلک
۵: مشتری : قاضیِ فلک
۶: زہرہ : رقاصۂ فلک
۷: زحل : خدمت گار اور ثالث مابین سیارگان
۸: راس و ذنب : طیش گنا جاتا ہے

سیارگان کی تذکیر و تانیث

۱: شمس : مذکر (اسلامی عقائد کے لحاظ سے سیارہ شمس

مؤنث ہے۔ قولِ تعالیٰ:
والشمس تجری (القرآن)
۲: قمر کو مذکر شمار کیا ہے جس کی شہادت قرآن حکیم میں موجود ہے
واقترب الساعۃ وانشق القمر (القرآن)
۳: مریخ : مذکر ۴: زہرہ : مؤنث
۵: عطارد : خنثیٰ نہ مذکر نہ مؤنث
۶: مشتری : مذکر ۷: زحل : مؤنث

سیارگان کی رنگت

۱: شمس : سرخ رنگ ۲: قمر : سفید رنگ
۳: مریخ : سرخ رنگ ۴: عطارد : سبز رنگ
۵: زہرہ : سفید یا سانولا ۶: زحل : سیاہ رنگ
۷: مشتری : فاختی یا لال رنگ

سیارگان کی سعدیت و نحوست

۱: شمس : نحس ۲: قمر : سعد
۳: مریخ : نحس جلاد فلک
۴: مشتری : سعد اکبر ۵: زحل : نحس اکبر
۶: زہرہ : سعد اصغر ۷: عطارد : خنثیٰ (نحس سعد)

سیاروں کے مزاج رحمت سعدیت و نحوست کے علاوہ اپس کی
اپس میں دوستی و دشمنی بھی ہوتی ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے عیاں ہے۔

نام سیارہ	دوستی	دشمنی	مساوی
شمس	قمر۔ مریخ۔ مشتری	زہرہ۔ زحل	عطارد
مریخ	شمس۔ قمر۔ مشتری	عطارد	زحل۔ زہرہ
قمر	شمس۔ عطارد	مریخ۔ مشتری	زہرہ۔ زحل
عطارد	شمس۔ زہرہ	قمر	مریخ۔ مشتری۔ زحل
زہرہ	عطارد۔ زحل	شمس۔ قمر	مریخ۔ مشتری
زحل	عطارد۔ زہرہ	شمس۔ قمر۔ مریخ	مشتری
مشتری	شمس۔ قمر	زہرہ۔ عطارد	مریخ۔ زحل

سیارگان کی ذات پات

۱: مریخ : چھتری ۲: زہرہ : جاٹ : میندار
۳: عطارد : شودر۔ خدمت گار۔ اچھوت
۴: مشتری : برہمن ۵: شمس : چھتری
۶: قمر : برہمن ۷: زحل : اچھوت ذات

سیارگان کا آپس میں فاصلہ اور حرکت

سیارگان کی دوری کا فاصلہ مقرر ہے۔ شتا سیارہ

۱: شمس ہماری زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔ اس کا
ستر آٹھ لاکھ ستاسٹھ ہزار میل اور ساڑھے دو کروڑ تیتیس لاکھ میل زمین سے
دور ہے۔ اس کی روشنی کی رفتار اڑسٹھ ہزار میل
فی سیکنڈ جو تقریباً آٹھ منٹ میں زمین تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کا سال
تین صد پینسٹھ یوم چھ منٹ پونے تیرہ سیکنڈ شمار کیا جاتا ہے۔

۲: قمر اس کا قطر دو ہزار ایک سو ساٹھ میل ہے اور ہزار آٹھ
سو پچھتر میل زمین سے دو لاکھ تین ہزار پانچ سو انتیس میل کے فاصلہ پر
ہے۔ زمین سے تقریباً ۱/۴ حصہ کم ہے۔ اس کی گردش کی تیز رفتار گھنٹہ

دو ہزار دو سو اسی میل زمین کے گرد ستائیس یوم سات گھنٹے بیالیس منٹ
پانچ سیکنڈ میں گھوم جاتا ہے خط استواء پر اس کی رفتار ہم سے سوا
گھنٹہ ہوتی ہے۔ ایک درجہ زمین یا آسمان کا دس منٹ تیرہ سیکنڈ
طے کر جاتا ہے۔ اس کا اپنا سال سورج کے سال سے دس
کم ہوتا ہے۔

۳: مریخ: یہ سیارہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے اور ہم
زمین کی کشش کے باعث بعض اوقات اس کی رفتار میں فرق پڑتا
یعنی آگے چلنے کی بجائے پیچھے کو ہٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کی
کو رجعت کہا جاتا ہے اور ہندی زبان میں وکری کہتے ہیں۔ اور اس
سیدھی چال کو مستقیم۔ ہندی زبان میں مارگی کہتے ہیں۔ جو حصہ اس
آفتاب سے روشن ہے وہ نرتی مائل ہے۔ آفتاب سے تیرہ کر
بارہ لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ اور ہماری زمین سے بائیس کروڑ
لاکھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور اس کا قطر چار ہزار ایک سو
میل کا ہے۔ اپنے محور پر ساڑھے چوبیس گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے
اٹھارہ مہینوں میں اپنی جہت و مستقیم رفتار سے بارہ برجوں کا
طے کر لیتا ہے۔ اور اس سیارہ کی اپنی چال فی گھنٹہ باون ہزار میل
فی سیکنڈ پندرہ میل شمار کی گئی ہے۔

۴: عطارد: اس کا طلوع و غروب کم و بیش سیارہ شمس کے
ساتھ ہی ہوتا رہتا ہے۔ یہ سیارہ ہماری زمین سے تین کروڑ اٹھا

کا فاصلہ رکھتا ہے۔ اس کا قطر ایک سو اسی میل ہے
اپنے گرد اس کی گردش میں گھنٹے ساڑھے پانچ منٹ لگتے ہیں۔
اور اس کی رفتار فی سیکنڈ تیس میل شمار کرتے ہیں چونکہ یہ سیارہ سورج
سے قریب قریب رہتا ہے اس لیے اس کی نزدیکی کے باعث اس
کی رفتار میں بے قاعدگی واقع ہو جاتی ہے۔ جسے رجعت اور مستقیم
کہتے ہیں۔

۵: مشتری: زمین سے یہ سیارہ بڑا ہے اس کا قطر
اسی ہزار میل کا ہے۔ ہماری زمین سے اس کا فاصلہ
کروڑ بیالیس لاکھ میل کا ہے آفتاب سے اس کا فاصلہ
کروڑ میل کے فاصلہ پر
واقع ہے۔ اس کی کشش سے اس کے گرد چار سیارے گردش کرتے
ہیں اس کی رفتار بہت سست ہے۔ اس کی گردش محور گھنٹہ پچیس
منٹ کی ہے اور بارہ برجوں کو چار ہزار تین سو اسی دن میں
طے کر جاتا ہے۔

۶: زہرہ: اس سیارہ کا قطر سات ہزار آٹھ سو میل ہے
اور اس کی جسامت کم و بیش زمین کے برابر ہے۔ ستائیس دن میں
اپنے گرد گھوم جاتا ہے۔ سورج سے تین کروڑ چھبیس لاکھ میل کے فاصلہ
پر ہے۔ زمین سے چھ کروڑ ستر لاکھ میل کے فاصلہ پر ہے تین سو
ستاسی دن چند منٹوں میں بارہ برجوں کا سفر طے کر جاتا ہے۔

۷: زحل: سیارہ مشتری سے یہ سیارہ چھوٹا ہے۔ زمین سے

سات سو چونتیس گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر اناسی ہزار میل کا ہے۔ آفتاب سے اٹھتر کروڑ دو لاکھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ زمین سے تقریباً کروڑ باون لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ ڈیڑھ دن میں اپنا گرد پورا کر جاتا ہے۔ ایک سیکنڈ میں اڑتالیس میل چلتا ہے۔ ایک برج کو ڈھائی سال میں اور بارہ برجوں کو تقریباً ساڑھے انتیس سال میں طے کر جاتا ہے۔

سیارے اور بروج

سیارہ شمس کی روشنی کے باعث آسمان پر بارہ دائرے قائم ہیں۔ ان دائروں کو بروج کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جن کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے:

ترجمہ: قسم کھاتا ہوں آسمان برجوں والے کی۔

ترجمہ: بزرگوار است آنکہ بساخت در آسمان برجہا و بساخت در آن چراغ آفتاب را و ماہ روشن را (القرآن)

۱: سورۃ بقر آیت نمبر ۱۸۹

ترجمہ: آپ سے لوگ چاندوں کے متعلق دریافت کرتے

ہیں آپ کہہ دیجیے کہ یہ مقررہ وقت کے بتلانے ہیں لوگوں کے کام آنے اور حج کے لیے۔

۲: سورۃ فرقان آیت نمبر ۶۱

ترجمہ: بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ اور روشن چاند بنایا۔

۳: سورۃ قمر آیت نمبر ۴۹

ترجمہ: بیشک ہم نے ہر چیز مقررہ اندازہ پر خلق کی ہے۔

۴: سورۃ رحمٰن آیت نمبر ۵

ترجمہ: چاند اور سورج ایک مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔

۵: سورۃ نحل آیت نمبر ۱۲

ترجمہ: اس نے تمہارے لیے رات اور دن، سورج اور چاند کو ستاروں کو اپنے حکم سے تمہارا تابع بنا دیا ہے۔ اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

۶: سورۃ یونس آیت نمبر ۱۶

ترجمہ: وہی ہے جس نے آفتاب کو سراپا روشنی اور چاند کو نور بنایا۔ اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔

پس اس سے برجوں کا ہونا ثابت ہو چکا ہے لیکن تعداد

دانے مغربی مورخ ماہرین نے اپنے تجربات سے ثابت کیا ہے
ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ یہ بڑے گرامی دیوتا ہیں انقلاب
سماوی درس وغیرہ کی اور ہر ملک کے علیحدہ علیحدہ نام رکھے
ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کے مختلف نام ہیں۔ بیان
نقشہ سے ظاہر ہے۔

مختلف زبانوں میں برجوں کے نام

۱	برزخ ہند	سنسکرت	عربی	انگریزی	ترکی
۲	ثور	برکھ	ثور	ٹورس	بوغا
۳	جوزا	متھن	جوزا	جیمنی	اکیزلر
۴	سرطان	کرک	سرطان	کینسر	یانغان
۵	اسد	سنگھ	اسد	لیو	آسلان
۶	سنبلہ	کنیا	سنبلہ	ورگو	باشاق
۷	میزان	تلا	میزان	لیبرا	ترازو
۸	عقرب	برچک	عقرب	سکارپیو	چیاق
۹	قوس	دھنو	قوس	سیجی ٹیریس	یای
۱۰	جدی	مکر	جدی	کیپری کارنس	اوغاق
۱۱	دلو	کمبھ	دلو	ایکویریس	کوفا
۱۲	حوت	مین	حوت	پسیز	بالق

۱	یونانی	ایتالین	جرمنی	ہسپانوی	پرتگالی
۲	ٹورو	توروس	سٹیر	توروس	توروس
۳	جیمنی	جیمنی	زوئی	جیمنس	جیمنس
۴	کینسر	کینکرو	کریبس	کینکرو	کینکرو
۵	لیو	لیونی	لوئے	لیون	لیون
۶	ورگو	ورجینی	جنگفراؤ	ورجن	ورجن
۷	لیبرا	بلانسا	واگے	بلانسا	بلانسا
۸	سکارپیو	سکورپیو	سکورپیو	سکورپیو	سکورپیو
۹	سیجی ٹیریس	سیجی ٹیریو	شوئے	سیجی ٹیریو	سیجی ٹیریو
۱۰	کیپری کارنس	کیپری کارنو	سٹیئن بوک	کیپری کارنو	کیپری کارنو
۱۱	ایکویریس	ایکویریو	واسر مان	ایکویریو	ایکویریو
۱۲	پسیز	پیسی	فشز	پیسس	پیسس

۱	ایسنہ	ڈینش	سویڈش	ڈچ	روسی
۲	ٹورو	ٹیور	ٹورس	ٹیور	بیک
۳	جیمنی	ٹویلنگ	کرینٹ	ژی آو	بلیٹ
۴	کینسر	کریبس	کریبس	کریبس	راک
۵	لیو	لیون	لیون	لیو	لیو
۶	ورگو	جنگفراؤ	جنگفراؤ	میڈ	ورجن
۷	لیبرا	واگے	واگے	واگ	واگ
۸	سکارپیو	سکورپیو	سکورپیو	سکورپیو	سکورپیو
۹	سیجی ٹیریس	شوئے	شوئے	بوگ	بوگ
۱۰	کیپری کارنس	سٹیئن بوک	سٹیئن بوک	سٹیئن بوک	سٹیئن بوک
۱۱	ایکویریس	واسر مان	واسر مان	واسر مان	واسر مان
۱۲	پسیز	فشز	فشز	فشز	فشز

اور ملک ناروے، انگلستان

ایسنہ: ڈینش، نیٹر، ڈچ، کرینٹ، ژی آو، بلیٹ
ویشل، فورچی آو، شوئن، بک نیشن، ڈچ
فلیٹ

سیاروں کی اشکال

ہر سیارے کی یہ علامت ہے جو نیچے لکھے ہوئے ہیں

۱	برجے شمس	سورج	۰
۲	برجے زہرہ	زہرہ	♀
۳	برجے عطارد	عطارد	☿
۴	برجے قمر	قمر	☽
۵	برجے مریخ	مریخ	♂
۶	برجے مشتری	مشتری	♃
۷	برجے زحل	زحل	♄
۸	برجے رأس	رأس	☊
۹	برجے ذنب	ذنب	☋
۱۰	برجے عقرب	عقرب	♏
۱۱	برجے سنبلہ	سنبلہ	♍
۱۲	برجے حوت	حوت	♓

برجوں کے نشانات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
♈	♉	♊	♋	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒	♓	

سیارگان کی اشکال بروج کے نشانات

حمل

میزان

ثور

عقرب

جوزا

قوس

سرطان

جدی

اسد

دلو

سنبلہ

حوت

بروج کے عناصر کی تذکیر و تانیث

۱:	حمل	: مذکر، آتشی	۷:	میزان	: مذکر، ہوائی
۲:	ثور	: مونث، خاکی	۸:	عقرب	: مونث، آبی
۳:	جوزا	: مذکر، ہوائی	۹:	قوس	: مذکر، آتشی
۴:	سرطان	: مونث، آبی	۱۰:	جدی	: مونث، خاکی
۵:	اسد	: مذکر، آتشی	۱۱:	دلو	: مذکر، ہوائی
۶:	سنبلہ	: مونث	۱۲:	حوت	: مونث، آبی

بروج کی سمت جانب

حمل	:	مشرق	میزان	:	مغرب
ثور	:	جنوب	عقرب	:	شمال
جوزا	:	مغرب	قوس	:	مشرق
سرطان	:	شمال	جدی	:	جنوب
اسد	:	مشرق	دلو	:	مغرب
سنبلہ	:	جنوب	حوت	:	شمال

بروج کی تاثیر و خاصیت

ہر طاق برج کو نحوست کا درجہ دیا گیا ہے۔ مثلاً

حمل ۱، جوزا ۳، اسد ۵، میزان ۷، قوس ۹
دلو ۱۱، اور برج ثور ۲، سرطان ۴، سنبلہ ۶، عقرب ۸،
جدی ۱۰، حوت ۱۲ کو حضرت کا رتبہ دیا گیا ہے اسی
طرح برج حمل ۱، سرطان ۴، میزان ۸ اور برج جدی ۱۰
کو منقلب۔

برج ثور ۲، برج اسد ۵، برج عقرب ۸، برج دلو ۱۱
کو ثابت، برج جوزا ۳، سنبلہ ۶، قوس ۹، اور حوت ۱۲
کو ذوجدین کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ہندی زبان میں
منقلب کو چر، ثابت کو استھر اور ذوجدین کو دوسبھاؤ کہتے ہیں۔

سیاروں کی رفتار

برج میں سیاروں کی حرکت کی رفتار مقررہ ہے اور ہر سیارہ
اپنی منزل کو مقررہ مدت میں عبور کرتا ہے۔

۱: سیارہ شمس : ۳۰ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۲: سیارہ قمر : ۲½ دن میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۳: سیارہ مریخ : ۴۵ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۴: سیارہ [illegible] : ۲۲ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۵: سیارہ مشتری : ۱۳ ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۶: سیارہ زحل : ۲۷ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے۔

۷: سیارہ زحل : ۲½ سال میں ایک برج طے کرتا ہے۔
۸: راس و ذنب : ہر ایک ۱½ سال میں ایک برج طے کرتے ہیں۔

برج کی مقررہ منزلیں

سیاروں کی حرکت کی بدولت ان میں سے ہر ایک میں سفر کرتے ہیں اُن میں مختلف منازل ہیں جو تعداد میں ۲۸ ہیں۔ ان برجوں کی منزلوں کو ہندی زبان میں نچھتر کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے انگریزی زبان میں نچھتر کو ڈگری کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

ہندی زبان میں :

۱: اشنی	۱۰: مگھا	۱۹: مولا
۲: بھرنی	۱۱: پورا پھالگنی	۲۰: پورا کھاڑ
۳: کرتکا	۱۲: اتر اپھالگنی	۲۱: اترا کھاڑ
۴: روہنی	۱۳: ہست	۲۲: شروین
۵: مرگشر	۱۴: چترا	۲۳: دھنشٹا
۶: آردرا	۱۵: سواتی	۲۴: ست بھیا
۷: پرنس	۱۶: وشاکھا	۲۵: پورا بھادرپد
۸: پشیہ	۱۷: انورادھا	۲۶: اترا بھادرپد
۹: اشلیکھا	۱۸: جیشٹا	۲۷: ریوتی

اٹھائیسویں منزل کا نام ابھیجت الیسر ہونے کے درج نہیں ہے۔

سیارگان کی قوت اور ایک برج میں مختلف

سیارگان کے اثرات

سیارہ کی قوت یکساں نہیں رہتی۔ کیونکہ ایک برج ۳۰ درجہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ پس جب کوئی سیارہ کسی برج میں داخل ہوتا ہے تو ایک سے چھ درجہ تک اس کی حالت نوزائیدہ بچے ایسی رہتی ہے اور سے ۱۲ درجہ تک مثل نوعمر بچے کے ۱۳ تا ۲۲ درجہ تک پوری قوت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ۲۳ تا ۳۰ درجہ تک ہر سیارہ کی قوت مثل بوڑھے آدمی یا مردہ کے ہوتی ہے۔ جب ایک یا زیادہ سیارگان ایک ہی برج میں سفر طے کر رہے ہوں تو وہاں یہ لازمی ہو جاتا ہے کہ اس برج کے مالک سیارہ کو دیکھیں کہ یہ سیارگان اس برج کے مالک سیارہ کے دوست ہیں یا دشمن۔ اگر دوست ہیں تو سعد ہیت زیادہ اگر دشمن ہیں تو قوت و تاثیر میں کمی واقع ہوگی۔

اگر سیارہ وتر [illegible] اب وہ [illegible] زائچہ میں ہیں یا تقسیم حالت میں۔ اگر تقسیم حالت میں ہیں تو قوت مکمل مانی جائے گی اگر جفت میں تو نصف۔ اگر کوئی سیارہ فرد ہو تو اس کی طاقت ہی ختم ہوتی ہے۔ اسی طرح چند ایک قسم سعد سیارگان ۱۲ ایک گھر میں اجتماع اچھا ہے اور بڑا بھی۔ اگر سیارہ زہرہ اور مشتری وقت ولادت ایک ہی برج میں ایک ہی نقطہ پر جمع ہوں تو وہ آدمی صاحب قران کہلاتا ہے۔

اسی طرح سیارگان جس گھر میں حرکت کر رہا ہو اس برج میں جتنے بھی سیارگان ہمراہ ہوں اُن کی قوت ختم ہوتی ہے۔ صرف دو سیارگان کی قوت قمر کے ہمراہ قائم رہتی ہے۔ سیارہ زہرہ اور عطارد کی دیگر کسی کی نہیں۔

سیارگان کے نام

۱: اُردو : سورج، چندرماں، منگل، بدھ، برہسپت، شکر، سنیچر، راہو، کیتو۔

۲: انگریزی : سن، مون، مارس، مرکری، جوپیٹر، وینس، سٹرن، ڈریگن ہیڈ، ڈریگن ٹیل۔

۳: فارسی : ماہتاب، نیر اصغر ماہ، بہرام، تیر، برجیس، ناہید، کیوان

شمسی و قمری ایام

سیارہ شمس اور سیارہ قمر کی چالوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عالما نے ہیئت نے سیارہ شمس کی مدت ایک سال یعنی ۳۶۵ ایام رکھی ہے۔ سیارہ قمر سیارہ شمس کی چال سے تقریباً ۱۱ یوم کم ہوتا ہے اور اس کمی کو ہر عیسوی و بکرمی کے چوتھے سال پورا کیا جاتا ہے۔ قمری سالوں میں ۳۳ سال بعد ایک سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔

سیارگان کے نشانات

جس طرح عالمانِ نجوم نے بروج کے نشانات مقرر کیے ہوتے ہیں اسی طرح سیارگان کے نشانات بھی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

شمس	قمر	زہرہ	عطارد	مشتری	زحل	مریخ	جوزہر
☉	☽	♀	☿	♃	♄	♂	☊

سیارگان کی سعدیت و نحوست کے اثرات

ان سیارگان کی نحوست و سعدیت کا انسانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے جس کا بین ثبوت یہ ہے کہ جب آپ شمس کی روشنی میں دھوپ میں کھڑے ہوں یا بیٹھے ہوں یا سوتے ہوں تو شمس کی روشنی جو گرم تاثیر رکھتی ہے اس کے باعث آپ کے بدن کو پسینہ ضرور آتا ہے اور آپ گرمی کے باعث وہاں سے پناہ ڈھونڈیں گے۔ اسی طرح قمر کی روشنی جو کہ ٹھنڈک پہنچاتی ہے اس لیے آپ چاندنی میں لطف محسوس کریں گے۔

اسی طرح دیگر سیارگان کی نحوست کا بھی اثر ہوتا ہے ان سیارگان میں ایسی ساعتیں بھی آتی ہیں جن میں انسیں مرکوز کیا

شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے اور وہ وقتاً فوقتاً ساتھ
نحس ہوتی ہیں جس میں پیدا ہونے والا خاندان کو ہی نیست و نابو
کر دیتا ہے۔ ان ساعتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔ یعنی

اقترب الساعت و انشق القمر

ترجمہ: پاس آگئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

از روئے شرع محمدی ان سیارگان کے نظام میں دو مرتبہ
تغیر واقع ہو چکا ہے۔

۱: معجزہ شق القمر کے دن جب آنحضرت صلعم کے اشارے سے
چاند پھٹ گیا تھا۔

۲: حضرت سلیمانؑ کی نماز عصر کا وقت تھا ہو رہا تھا تو آپ نے
بارگاہِ عالی میں دعا کی۔ اور آپ کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول
فرما کر سورج کو واپسی کا حکم دیا۔ پس جب آپ نماز پڑھ چکے
تو سورج غروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسولِ کریم آنحضرت
کا ارشاد ہے۔

الا یرد الشمس الا یوشع بن نون

ترجمہ: یعنی نہیں روکا گیا شمس کو ماسوائے میرے اور
یوشع بن نون کے:

بعضوں کا قول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نماز عصر
وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے بارگاہِ عالی میں دعا کی جو قبول
ہوئی اور سورج کو واپسی کا حکم ملا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو سورج
غروب ہو گیا۔ واللہ اعلم

مسلمانوں کا علم نجوم میں حصہ

جب تو علم نجوم اپنا جوہر بابل، مصر وغیرہ میں دکھا چکا اور سب
سے پہلے یونان میں فیثا غورث اور اس کے شاگردوں نے افلاک کا
پورا تصور قائم کیا اور یہ ظاہر کیا کہ تیارے وغیرہ کرّوں میں جڑے
ہوئے ہیں اور وہ کرّے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ان
کے بعد ان کے نظریے کی بطلمیوس نے بھی تصدیق فرمائی۔ علاوہ ازیں
دوسری صدی قبل مسیح علم ہیئات کا بہت بڑا عالم ہپارکس نے
افلاک کے نظریے کو ترقی دے کر تیارگان کے استقلال و اعتدال
کا پتہ چلایا۔ اور سیارگان کی حرکات وغیرہ کی فہرست مرتب کی۔
ہپارکس کے اس کام کو علم ہیئت کے سکندریہ نے پایۂ تکمیل کو پہنچایا اور
آسمان کی آخری نشکیں یہ قائم کی، کہ درمیان میں زمین ساکن ہے۔ اور
افلاک اس کے گرد چکر کرتے ہیں۔

اس کے بعد بطلمیوس نے ایک کتاب مرسومہ المجسطی تصنیف کی اور
یہ کتاب چودہ صدیوں تک مقبول سمجھی جاتی رہی۔ علاوہ ازیں شہر بغداد
کی بنا ۷۶۲ء میں عباسی خلیفہ منصور نے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ
علم نجوم کو دوبارہ جنم دیا۔ اس وقت اس نئے شہر کی بنیاد رکھنے

شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے۔ اور وہ وقت یا ساعت
نحس ہوتی ہیں جن میں پیدا ہونے والا خاندان کو ہی نیست و نابود
کر دیتا ہے۔ ان ساعتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔ یعنی

اقترب الساعت و انشق القمر

ترجمہ: پاس آگئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

از روئے شرع محمدی ان ستارگان کے نظام میں دو مرتبہ
تغیر واقع ہو چکا ہے۔

۱: معجزہ شق القمر کے وقت جب آنحضرت صلعم کے اشارے سے
چاند پھٹ گیا تھا۔

۲: حضرت سلیمان کی نماز عصر کا وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے
بارگاہ عالی میں دعا کی۔ اور آپ کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول
فرما کر سورج کو واپسی کا حکم دیا۔ تب جب آپ نماز پڑھ چکے
تو سورج غروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسول کریم آنحضرت
کا ارشاد ہے۔

الا یعود الشمس الا لعلی بن طوب

ترجمہ: یعنی نہیں لوٹا گیا سورج کو مگر واسطے میرے اور
یا شیخ ہی نون کے:

بعضوں کا قول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نماز عصر کا
وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ نے بارگاہ عالی میں دعا کی جو قبول

ہوئی اور سورج کو واپسی کا حکم ہوا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو سورج
غروب ہو گیا۔ واللہ اعلم

مسلمانوں کا علم نجوم میں حصہ

وہ جو زمانہ جہالت کا جاہل مصنف بابل۔ نینوا میں شروع ہوا اور سب
سے پہلے بابل میں فیثا غورث اور اس کے شاگردوں نے افلاک کا
پورا تصور قائم کیا اور یہ ظاہر کیا کہ ستارے وغیرہ گویا قندیل جڑے
ہوئے ہیں اور وہ گرتے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اس
کے بعد ان کے نظریے کی حکمرانی نے جس تصدیق فراہم کی۔ علاوہ اس
دوسری صدی قبل مسیح علم ہیئت کا بہت بڑا عالم ہپارکس نے
افلاک کے نظریے کو تسلی دے کر ستارگان کے استقبال و اعتدال
کا پتہ چلایا اور ستارگان کی حرکات وغیرہ کی فہرست مرتب کی۔
ہپارکس کے اس کام کو علم جیومیٹری سکندریہ نے بڑھایا تکمیل کو پہنچایا اور
آسمان کی آخری تشکیل یہ کام کی۔ کہ زمین ساکن ہے اور
افلاک اس کے گرد چکر کرتے ہیں۔

اس کے بعد بطلیموس نے ایک کتاب مرتب کی اور
یہ کتاب چودہ صدیوں تک مقبول بھی رہی علاوہ ازیں فہرست
کی بنا ۱۰۲۲ء میں عباسی خلیفہ مامون کے وقت علم کے ساتھ ساتھ اس
علم نجوم کو بڑا وسیع دیا اس وقت اس نے فہرست کی بنیاد رکھ کے

مامون میں دو فرقے بھی شامل تھے یعنی فرقہ منجم جو کہ ایرانی مسلمان تھا۔ دوسرا یہودی منجم جس کا نام ماشاءاللہ تھا۔ اور اسی زمانہ میں ہندوستان سے ایک ہندو جوتلی جس کا نام مالک یا سلہ تھا بغداد پہنچ کر خلیفہ منصور کے دربار میں حاضر ہوا اور علم نجوم کی ایک کتاب پیش کی جس کا ترجمہ محمد بن ابراہیم الفزاری نے کیا اور اس کتاب کا نام سند ہند رکھا عام لوگوں کا خیال ہے کہ یہ کتاب برہم گپت کی لکھی ہوئی برہم سدھانت تھی۔

برہم گپت کی لکھی ہوئی ایک اور کتاب موسوم (کھنڈ کھنڈیا) کا ترجمہ بھی الفزاری نے ہی کیا تھا خلیفہ ہارون رشید کے عہد میں اسی کتاب کا ترجمہ ہوا۔ اس کے بعد عباس بن سعید نے ترجمہ کیا جو کہ پہلے ترجمہ سے بہتر تھا۔ محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے سدھانت کا ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ بغداد میں بیت الحکمۃ کے تحت باب شماسیہ کے قریب ایک رصدگاہ سند بن علی اور یحییٰ بن منصور کے اہتمام سے تعمیر ہوئی۔ نیز موسیٰ بن شاکر کے تین بیٹوں نے اپنے اپنے نام سے علیحدہ علیحدہ رصدگاہیں قائم کیں۔

دمشق کے قریب جبل قاسیون پر بھی ایک رصدگاہ تھی خلیفہ متوکل کے زمانہ میں ابوالعباس احمد الفرغانی نے علم ہیئت پر ایک کتاب جس کا نام [illegible] علم ہیئت الافلاک تصنیف کی اور اس زمانہ میں [illegible] نے اسحاق بن حنین کے ترجمہ المجسطی کی اصلاح کی

[illegible] نے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

پر تصنیف کی کتاب التفہیم لاوائل صناعت التنجیم یہ کتاب ۱۰۲۹ء میں لکھی گئی ہے۔ ولادت ابوریحان البیرونی ۴ ستمبر ۹۷۳ء مطابق ۴ ذوالحجہ ۳۶۲ھ موافق ۱۷ جمادی سنہ ۳۶۰ بکرمی بروز جمعہ وار (صفحہ) وفات ۳ رجب ۴۴۰ھ موافق ۱۳ دسمبر ۱۰۴۸ء۔

نوٹ : ابوریحان البیرونی کی ولادت ماہ تا مرتبہ ورلڈ آسٹرولوجی بابت ماہ دسمبر ۱۹۵۹ء صفحہ نمبر ۱ طبع شدہ لندن بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۹۷۳ء پانچ بجکر پانچ منٹ صبح بتقام خوارزم تحریر کی ہے۔

بارہ برجوں کی ترتیب کا نقشہ جنی زائچہ کے تیار کرنے میں برجوں کی ترتیب (HOUSE DERISION) کا علم : تو خالدین (CHALDEAN) کو تھا اور نہ ہی مصریوں، یونانیوں، رومیوں اور عربوں کو تھا۔ اس کی ترتیب شہزادہ محمد بن جبیر (MOHAMMAD BIN BJALIR) جو کہ عرب کے ایک مقام سرکا (CERCA) کا رہنے والا تھا علم نجوم میں اسے کافی عبور تھا۔ اس نے برجوں کی ترتیب دارخانہ پری کا نقشہ ۹۰۰ء تا ۹۲۹ء کے دوران میں قائم کیا۔ ورلڈ آسٹرولوجی جلد نمبر ۱۱ بابت ماہ مئی ۱۹۶۰ء صفحہ نمبر لندن۔

علم نجوم کی تحقیق و تصدیق میں دوسری قوموں کے شانہ بشانہ مسلمانوں نے بھی حصہ لیا اس کا ثبوت مختلف اقوام کی کتابوں سے

ملتا ہے۔ شاہ افلاک کے مشہور و معروف نجومی ڈاکٹر ویلنٹائن نے اپنی کتاب میں مسلمان نجومیوں کے نام تحریر کئے ہیں جو آج تک گمنام نہیں ہوئے اس علم کے متعلق سب سے پہلی رصدگاہ یورپ میں مسلمانوں نے بنائی۔ انکی رائے کو نتیجہ بھی درست تھا کہ نوجوان زائچے کے مطابق ریاضیات ان کے صحیح نتائج سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

اسی طرح یورپ کے مشہور مؤرخ سٹرلنگ میں اپنی کتاب جلد اول ہسٹری سوسائٹی آف یورپ کے صفحہ ۸۰ میں تحریر فرماتے ہیں کہ اہل عرب نے علم ہندسہ و نجوم کو ترقی دے کر یونان کے حوالے کیا ہے۔ اسی طرح انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا جلد دوم مطبوعہ ۱۹۱۱ء میں درج ہے کہ ابواسحاق زرقانی نے اس علم کے متعلق جدول تیار کیں۔ اس کے علاوہ احمد بن محمد۔ محمد بن موسیٰ۔ حسن بن حسین وغیرہ ممالک عرب کے مشہور منجموں میں شمار کیے گئے۔

مالمانے ڈکشنری کی رائے میں یہ علم ریاضیات کا ایک جزو ہے اور غیب دانی سے بالکل علیحدہ ہے۔ جس طرح ایک جیالوجسٹ (ماہر ارضیات) کی نظر پانی سے سونے کی مات کا اندازہ کر لیتا ہے اسی طرح اس علم کو جاننے والا بھی سیاروں کی حرکات کی سعد و نحس کے آنے والے واقعات قلمبند کرتے ہیں۔ مثلاً

وزیر فیلسوف حجۃ الحق عمر بن ابراہیم خیام نیشاپوری جس کا

طالع ولادت برج جوزا تھا آفتاب کو ستارہ عطارد طالع کے
برجوزا کے آخری درجہ پر عطارد وصیی تھا۔ ستارہ مشتری تکمیلت کی
وجہ سے ان کی طرف ناظر تھا۔ اس وجہ سے بہترین قوت حافظہ اور
تیز فہمی کا مالک تھا۔ کہتے ہیں کہ بہت ضخیم کتاب اصفہان سے اس نے
سات بار دیکھی اور نیشاپور آکر شاگردوں کو لکھادی۔ مقابلہ کیا تو کچھ
زیادہ فرق نہ تھا۔ نیز موصوف (صفت) فقہ تاریخ کا زبردست امام
تھا۔ خلاصہ تاریخ الخلفاء اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۵۵ مطبوعہ دہلی

دگیر اسحاق بن حسین بن اسحاق جو کہ مکتفی باللہ کے معاصرین سے تھا
ایک روز مکتفی باللہ نے اسحاق کو بلایا کہ وہ زائچہ بنائے اس کے
موافق اپنے بیٹے کو ولیعہد بنائے۔ وزیر عباس بن الحسن بھی وہاں تھے
مکتفی باللہ نے ان دونوں سے کہا کہ پہلے تم دونوں اس کی بیعت کرو
چنانچہ انہوں نے بیعت کرلی۔ اس کے بعد اسحاق نے کہا۔ کہ
امیر المومنین ہم نے تیرے خورد سالہ بچے کے ہاتھ پر بیعت تو
لی ہے لیکن یہ بچہ تا ہم رہے گا خلافت کے لیے موزوں نہیں
وزیر ابن الحسن نے بھی اشارہ کیا کہ میں نے مکتفی باللہ کا زائچہ دیکھا
ہے۔ زائچہ کے دسویں گھر کا مالک سیارہ تیرے گھر میں آیا ہے
اس لیے میں نے کہا کہ خلیفہ کا بھائی خلیفہ ہوگا۔

پھر ایسا ہی ہوا معتضد باللہ تخت نشین ہوا۔ خلاصہ تاریخ الخلفاء
اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۶۲ مطبوعہ دہلی پس ہمارے دعوے کے واقعات شاہد

ہیں کہ علم نجوم کا تعلق غیب دانی سے قطعاً نہیں۔ بلکہ جو لوگ ایسے علم کو
غیب دانی کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ ذیل میں علماء
دین کا فیصلہ ملاحظہ ہو:

علماء دیوبند دمتیان ثبت تین مسئلہ ذیل کی صورت میں فرماتے
ہیں کہ ایک شخص امام مسجد کے پیچھے اقتدا سے تعزیہ بناتا ہے اور منع کرنے
والوں کو کہتا ہے کہ اس کی ممانعت قرآن مجید۔ احادیث۔ اور ائمہ مذکور
پیشاب کے بعد (جیسا کہ مروج ہے) ڈھیلا بھی استعمال نہیں کرتا
تو کیا ایسا شخص مستحق امامت ہے؟

ایک دوسرا شخص امام مسجد محفل میلاد کو نعت خوانی سے یا محفل
تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام کو واجب جانتا ہے
اور بیڑی سگریٹ بھی پیتا ہے اور مجمعوں کی پیش گوئیوں کو کہ خلاف
شرع کو کسوف وخسوف ہوگا وغیرہ کی تصدیق کرتا ہے تو آیا ایسا شخص
شرع شریف میں قابل امامت ہے یا نہیں؟

الجواب:

۱: تعزیہ بنانا اہل سنت والجماعت کے نزدیک سخت گناہ ہے
کہ اس میں اسراف وتبذیر اور شرکیہ اعمال واعتقادات شامل
ہوتے ہیں۔ اس لیے اس فعل کے مرتکب کی امامت مکروہ ہے

۲: قیام کو باعتقاد تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واجب
جاننا حضور کی شریعت کا شرعاً کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

کسوف وخسوف کی خبر کو تجربہ کی بنا پر یہ سمجھنا کہ لکن لوجود ہے اور یہ غیب دانی سے علیحدہ ہے۔ اور یہ وجہ مانعت امامت کی نہیں ہو سکتی۔

٭ وتحفظ الباب صواب

وتحفظ عبد الغفور عفی عنہ مدرس۔ مدرسہ امینیہ دہلی

٭ وتحفظ الجواب صحیح

وتحفظ سکندر دین عفی عنہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیۃ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ دہلی

یہ تو ہے علمائے دین کا فیصلہ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ علمی تجربہ کی بنا پر آئندہ کے متعلق واضح کر دینا غیب دانی سے علیحدہ ہے۔ جس طرح ایک اسکول ماسٹر اپنے کسی شاگرد کی قابلیت و حافظہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ لڑکا اس سال امتحان میں یقیناً کامیاب ہو جائے گا خواہ وہ پاس ہو یا فیل لیکن ماسٹر نے جو کچھ کہا ہے وہ اپنے تجربہ کی بنا پر کہا تھا۔ اسی طرح مشیر قانون اپنے موکل کو بعض اوقات یہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں دفعہ کے تحت یہ مقدمہ ضرور جیت جائیں گے۔ بعد میں فیصلہ خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو لیکن ان کی یہ پیش گوئی قانون کی دفعہ کے تحت ہوتی ہے جو اس کی ناکامی کے بعد کسی جرم میں شمار نہیں کی جاتی۔ اسی طرح بعض اوقات علمائے کرام بھی اپنے تجربہ کی بنا

پر ہی اکثر اوقات چھپوا کر تقسیم کر دیتے ہیں کہ فلاں تاریخ کو فلاں مقام پر فلاں وقت پر فلاں ہوائی یا خلاف نماز جمعہ واقعہ ہوگا۔ فروخیں کے وغیرہ وغیرہ اگر بفرض محال کسی وجہ سے ہوائی یا خلاف صاحب اس مقام پر نہ پہنچ سکیں تو اس پر کوئی وجہ نہیں لگ سکتا ہے۔ جس طرح کہ ریلوے کے ٹائم ٹیبل پر لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں گاڑی فلاں مقام پر اتنے گھنٹے یا منٹ پر پہنچ گی کبھی بعض اوقات وہ وقت پر نہیں ہو جاتا ہے تو محکمہ ریلوے کا اس سے قصور نہیں کہا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض اوقات نجومیوں کی پیشگوئیاں بھی غلط ثابت ہو سکتی ہیں کیونکہ نجومی لوگ جو پیشگوئی کرتے ہیں وہ بذریعہ علم ہیئت کے تجربہ کی بنا پر ہوتی ہے جس کا بعض اوقات غلط ثابت ہو جانا ممکن امر ہے۔

ذیل میں انگلینڈ کے ایک مشہور مقدمہ کا اقتباس درج کیا جاتا ہے اسے بغور مطالعہ فرمائیں۔

علم کی پرواخت

لندن (انگلینڈ) کے دو ماہرین نجوم کے مقدمہ کے چکر میں شہادت میں تین سر گھومنے گئے۔

لندن مارننگ پوسٹ میں ایک دلچسپ مقدمہ کی روئیداد شائع ہوئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اخبار سنڈے ایڈیشن ایکسپریس

میں دو ماہرین علم نجوم و قیافہ کی جانب سے مضامین شائع ہو رہے تھے۔ تیار کان کی ہیئت ترکیبی پر بحث کرتے ہوئے ماہرین نے وضاحت کی تھی کہ فلاں فلاں نچھتروں کے زیر اثر ہونے والے اشخاص کی صفات بالکل باریکی سے بتائی جا سکتی ہیں۔ اس مضمون کو پڑھ کر چند اشخاص نے جب اپنی قسمت کے حالات جاننے کے لیے ماہرین کی طرف رجوع کیا تو انہیں کوئی تسلی نہ ہوئی اس لیے انہوں نے عدالت میں استغاثہ دائر کر دیا کہ ان مضامین سے عوام کو دھوکا دیا جا رہا ہے۔

اس دلچسپ مقدمہ میں تین سو بطور گواہ پیش ہوئے۔ مقدمہ کی کارروائی حسب ذیل ہے۔

سرجہرت استغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے انہوں نے بیان کیا کہ میں مانتا کہ مشرقی افریقہ میں سے ایک نے اپنے مضامین میں دیدہ دانستہ عوام کو دھوکا دینے کی سعی کی ہے۔ لیکن میری ذاتی رائے ہے کہ ایسے دعووں میں مضامین ایمانداری کا دعویٰ کیا جائے اتنا ہی دھوکہ دہی کا امکان ہوتا ہے۔ ہر ایک تعلیم یافتہ انسان کو ایسے اخبارات کے مطالعے سے گریز کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر مطالعہ کیا ہی جائے تو جج کو چاہیئے کہ وہ اسے اہمیت نہ دے۔

سرجہرت نے کہا کہ وہ ان مضامین کے اقتباسات پڑھ کر سنائیں گے جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ فلاں فلاں چیزوں کی خرید و فروخت کے

لیے لازمہ ہے۔ مثلاً شنبہ اور شنبہ چیزوں کی خرید و فروخت کے لیے اچھے ہیں۔

سرجہرت نے آخر میں بار کہا کہ ماہرین واقعہ کی نسبت مستقبل کے حالات بتانا کیسے ہے۔ صفائی کی طرف سے بھی ایک سر آغا پیش ہوئے سرسائن نے کہا کہ:

حیرت انگیز مقدمہ میں تمام سروں کو گواہی کے لیے بلوایا گیا ہے۔ انہوں نے عدالت پر زور دیا کہ اس معاملہ میں کوئی دھوکا نہیں دیا گیا۔ قسمت کے حالات بتانا کوئی جرم نہیں ہے۔ ماہر اقتضاءیات مستقبل کے کئی اندازے لگاتے ہیں۔ سیاسی حالات کی نسبت پہلے ہی سے کئی نتیجے اخذ کر لیے جاتے ہیں تو ہی حساب سے وہ تمام مجرم ہیں۔ اس نے کہا کہ ماضی قریب کے عہد حکومت میں جب کہ وہ بیٹھے تھے ایسے مقدمات ہوتے تھے لیکن روشن کے اس زمانے میں یہ سریح ظلم کے مترادف ہیں۔

ثبوت و فیصلہ

نر مقدمہ کے ملزم نے کسی قسم کی دھوکا دہی کا ارتکاب نہیں کیا اور میں انہیں رہا کرتا ہوں۔

حوالہ روزنامہ اخبار نیرنگ لاہور صفحہ ۱ تاریخ ۲۸ [illegible]

پس ان فیصلہ جات سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے [illegible]

غیب دانی سے تعلق علیحدہ ہے۔ اور ان ستاروں کی حرکات کسوف و خسوف کا علمی تجربہ کی بناء پر علوم کر لینا کسی گناہ میں شامل نہیں ہے اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی عالم از روئے شرع محمدی فتویٰ صادر کر سکتا ہے۔ ہاں ایک بات ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے مقابلہ میں ان ستاروں کو شریک ٹھہرانا یعنی ستارہ مشتری ہمیں اولاد یا دولت دے سکتا ہے۔ اور ستارہ مریخ ہی ہمارے دشمنوں کو مقہور یا ہلاک کر سکتا ہے۔ ستارہ عطارد ہی ہمیں ترقی درجات وغیرہ دلا سکتا ہے۔

یہ ایک کفر ہے اور یہ ایمان کفار کا ہے مسلمانوں کا نہیں۔ کیونکہ یہ ستارے بجز علم الٰہی اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ بلکہ یہ تمام ستارگان ایک ملازم کی صورت میں واقع ہیں۔ مثلاً

ستارہ مشتری قاضی فلک، مریخ سپہ سالار، عطارد دبیر فلک کے ہیں یہ تعینات ہے اس لیے ان کی پرستش کرنا گناہ عظیم میں شامل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جب چاہے ان کے حرکات و درجات میں تغیر و تبدیلی کر سکتا ہے وہ قادر مطلق ہے۔

وقت پیدائش کا اثر

حضرت یوسف علیہ السلام کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایک مرد اصل میں شریعت اور شریعت نہیں ہوتا۔

فضل الامر میں یا ایک زمانہ میں اور یہ اس لیے کہ [illegible] ایک مرد اصل میں شریعت نہیں ہوتا لیکن وہ پیدا ہوتا ہے زمانہ میں کہ اتصالات فلکیہ مقتضی ہیں اس کی جزئی نسب کے اور میری رائے میں یہ ایک نوع امتزاج ہے۔ زحل کا شمس سے اور مشتری سے اس حیثیت سے کہ زحل مرآۃ ہو۔ اور نور شمس و مشتری کا اس میں منعکس ہو ورنہ خدا خوب جانتا ہے اس سلسلہ کی جزئیات نسب و نجابت کے۔

خلاصہ: فیوض الحرمین مع ترجمہ سعادت کونین اردو ترجمہ صفحہ نمبر ۸۲ مصنفہ مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ طبع شدہ مطبع الاحمدی متعلق مدرسہ عزیزیہ دہلی۔

رفع نحوست ستارگان

نحوست کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً بدنی امراض یا تنگ دستی، بیروزگاری، گھریلو کشمکش، دشمنوں کا خوف یا دیگر روحانی تکالیف ان سب کا دفعیہ بذریعہ کلام الٰہی، ادویات، دعائیہ عملیات، صدقات وغیرہ کرنا شرع شریف میں جائز ہے چنانچہ بدنی امراض کے لیے حضور سرور کائنات کا ارشاد ہے کہ:

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ.

یعنی ہر مرض کے لیے دوا ہے۔

دگر حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

العلم علمان علم الادیان وعلم الابدان

یعنی علموں میں سے دین و علم بدن یعنی طب کی طرف اشارہ ہے۔ اس لیے ہر مرض کے لیے دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ لیکن جب دوائی اثر نہ کرتی ہو یا کوئی ایسی مصیبت میں مبتلا ہوں کہ جس کا ازالہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو ایسے وقتوں میں دعا یا صدقات سے کام لینا چاہیئے۔ جیسے کہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ :

لا یرد القضا الا الدعا ۔

نہیں رد کیا قضا کو کسی حیلے۔

دیگر لا یرد القضاء الا الصدقه (الحدیث)

یعنی قضا کو کوئی چیز رد نہیں کرتی۔ لیکن صدقہ۔ لیکن دعاؤں اور صدقات میں بھی احتیاط لازمی ہے۔ بعض دعاؤں کے کلمات مشرکانہ ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے یا کرنے سے انسان گنہگار ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے یعنی :

لا باس بالرقی اما لم یکن فیه شرک ۔

صحیح مسلم جلد دوم صفحہ ۲۲۴ مطبوعہ انصاری۔

یعنی کلمات شرکیہ سے جھاڑ پھونک کرنا شرک ہے۔

اور اسی طرح جادو سحر وغیرہ کے متعلق ارشاد ہے۔ ومن سحر اشرک ومن تعلق شیئا وکل الیه (نسائی)

جادو کرنے والا مشرک ہے اور جس نے اس کے ساتھ تعلق پیدا کیا وہ بھی اس کی طرف کا ہو گیا۔

اور یہی حکم ادویات کے استعمال کے متعلق ہے۔

ان اللہ لم یجعل شفاءکم فیما حرم علیکم

ولا تداووا بالحرام ۔

یعنی حرام چیزوں سے علاج کرنا منع ہے اس میں شفا نہیں۔

اب ملاحظہ ہو فرمانِ الٰہی وہ یہ کہ :

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنین ۔

ولا یزید الظالمین الا خسارا ۝ (القرآن)

ترجمہ : ہم اتارتے ہیں قرآن میں اس چیز کو کہ جس سے بیماریاں اچھی ہوتی ہیں اور رحمت ایمان والوں کو۔

خلاصہ : علمائے کرام نے اس آیت کو آیتِ شفا قرار دیا ہے اس کے علاوہ دیگر جن آیات کو شفاء مرض کے لیے منتخب کیا ہے وہ یہ ہیں۔

ولشفاء صدور قوم مومنین ۔

شفاء لما فی الصدور ۔

یخرج من بطونها شراب مختلفا الوانه ۔

فیه شفا للناس ۔

واذا فرضت فهو یشفین

قل هو الذی امنوا ہدی و شفاء

پس ان آیات کا محل دافع مرض کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

افسون پڑھنا جائز ہے تین شرائط سے :

۱۔ اوّل یہ کہ افسون کلام الٰہی اور اللہ تعالیٰ کے نام و صفت سے ہو۔

۲۔ دوسرے یہ کہ افسون اس زبان میں ہو کہ پڑھنے والا جانتا ہو یعنی اس کا مطلب سمجھتا ہو۔

۳۔ تیسرے شرط یہ ہے کہ دل میں یقین کرے کہ تاثیر دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تاثیر افسون اس کی تقدیر سے ہے۔

یہ مسئلہ لوگوں نے حضورؐ سے دریافت کیا تھا کہ افسون پڑھنے سے تقدیر میں تغیر ہو جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ بھی تقدیر الٰہی سے ہے۔ پس افسون کے کلمات شرکانہ ہوں وہ افسون پڑھنا درست نہیں ہے۔

نقش یا تعویذات

حدیث میں ابو داؤد اور ابن ماجہ کے حوالے سے آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

رقیہ، تمیمہ اور تولہ کرنا جائز نہیں ہے۔

رقیہ : اس تعویذ کو کہتے ہیں جو کاغذ پر لکھا جائے اور گلے یا بازو پر باندھیں۔

تمیمہ : سے مراد کسی کالے یا سفید پتھر پر حروف کندہ کروا کر بچوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے جسے بجز بھی کہتے ہیں۔

تولہ : سے مراد وہ عمل ہے جو کہ عام مستورات مرد کو اپنی محبت کے لیے کرواتی ہیں جسے ٹونہ بھی کہتے ہیں۔ لیکن عبداللہ ابن عمرؓ کی حدیث مستند ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ کو وحشت خوف اور بے خوابی کے دور ہونے کے لیے فرمایا تھا۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ، وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان یحضرون۔

پس عبداللہ ابن عمرؓ نے اپنے فرزند کو جو بڑے تھے یہ دعا لکھوائی اور جو چھوٹے بچے تھے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر گردن میں اس کی لٹکا دی۔ اور لفظ تعویذ کا جو کہ حدیثوں میں آیا ہے اس سے مراد تعویذ نہیں ہے۔ جو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھتے ہیں۔ بلکہ اس سے مراد پناہ مانگنا ہے جناب باری سے تاریخ دانوں سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ زمانہ قدیم میں عرب لوگ اللہ تعالیٰ پر توکل نہیں

رکھتے تھے بلکہ شیاطین، جنوں وغیرہ کے نام سے تعویذات وغیرہ کا
کرتے تھے۔ اس لیے اسے شرک قرار دیا گیا۔ لیکن جو رقیہ یعنی تعو
خدا کے نام پر اس کے کلام سے ہو وہ درست ہے اس کے علا
علم فقہ و حدیث کے مشہور عالم قرطبی نے رقیہ کو تین قسم پر تقسیم کیا
ہے۔

- اوّل وہ رقیہ جو کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ کیا کرتے تھے
اور اس میں کوئی شرک کا لفظ ہو اور اس کے معنی معلوم
نہ ہوں وہ درست نہیں ہے۔
- دوئم یہ کہ رقیہ جو فرشتوں کے نام یا عرش کرسی وغیرہ کے نا
سے ہو وہ جائز نہیں۔
- سوئم جس رقیہ میں اللہ تعالیٰ کا نام و صفات ہوں وہ جائز
ہے۔

پس جس رقیہ میں کلمات شرکیہ ہوں وہ جائز نہیں کیونکہ اس
میں استعجاز اللہ تعالیٰ سے نہیں ہے۔ ملاحظہ ہو مناہج النبوت جلد اوّل
صفحہ ۲۸۹/۲۸۸۔ اسی طرح صفات وغیرہ کے لیے احتیاط لازم
ہے یعنی کوئی صدقہ کسی دیوی، دیوتا کے نام پر دینا شرک ہے
اس لیے ہر صدقہ اللہ کے نام پر ہونا چاہیئے۔ اس کے علاوہ کسی
مرض یا مصیبت کے دوران میں اگر کسی عامل سے مشورہ حاصل
کرنا چاہیں تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ یہ پابند شریعت بھی ہے

یا نہیں۔ اگر شریعت کے خلاف معلوم ہو یعنی صوم و صلوٰۃ کا پابند
نہ ہو تو اس کی معرفت کوئی عمل، عملیات یا تعویذ وغیرہ کرانا
بے سود ہے۔ کیونکہ اس کی دعا آپ کے لیے مستجاب نہ ہو سکے گی
خواہ وہ کتنا ہی علم کیوں نہ رکھتا ہو۔ پس عامل کو حقیقی پرہیزگار
پابند صوم و صلوٰۃ ہونا لازمی ہے کیونکہ مشرک نجس ہوتا ہے۔

جنات یا آسیب کے اثرات

جنات بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جس میں خواندہ
ہیں اور بعض ناخواندہ۔ بعض ناخواندہ یا جاہل جنات انسانوں اور
ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس کی تصدیق جناب
مولانا اشرف علیؒ محدث تھانوی نے اپنی کتاب الکشف التصوف
صفحہ ۳۳۲ حدیث بست و ششم کا ترجمہ:

یعنی حضرت ایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک
تجاری میں غرما بھر رکھے تھے اور خبیث جنات اکثر اس میں سے
لے جایا کرتے تھے۔ انہوں نے رسول اللہؐ کے پاس شکایت کی۔
آپؐ نے فرمایا کہ جاؤ اب اگر دیکھو تو یوں کہہ دینا۔

بسم اللہ اجیب رسول اللہ

یعنی اللہ کے نام سے مدد لیتا ہوں۔ رسول اللہؐ کا بلایا
ہوا چل۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے پس اس سے علامہ کو

کر خبیث جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

عامل کا نذرانہ

اسی کتاب الکشف التصوف کے صفحہ ۲۱۲ حدیث صد و چہل (۱۲۰) صفحہ ۲۱۳ کا ترجمہ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ سفر میں تھے اور اسی حدیث میں مار گزیدہ کا قصہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ ابو سعیدؓ کہتے کہ میں نے اس مار گزیدہ کو صرف سورۃ فاتحہ سے جھاڑا تھا وہ اچھا ہو گیا۔ اور جو معاوضہ میں سو بکریاں ٹھہری تھیں وہ ہم نے لے لیں۔ پھر ہم نے کہا کہ ان بکریوں کے بارے میں حضرتؐ سے دریافت کر کے تصرف میں لائیں گے چنانچہ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر حکم شرعی دریافت کریں۔ سو ہم حاضر ہوئے اور آپؐ سے ذکر کیا۔

آپؐ نے تعجب فرمایا کہ تم کو کیسے خبر ہو گئی کہ سورہ فاتحہ جھاڑ بھی ہے۔ پھر آپؐ کے سوال میں جواب فرمایا کہ ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی لگاؤ فرمایا کہ اس کے حلال ہونے میں شبہ نہ رہے۔

روایت کیا اس کو بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد نے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی عمل یا تعویذ کا ہدیہ لینا خلاف شرع نہیں ہے۔

عملیات کا فائدہ

اسلامی اصولوں کے تحت میں فرض ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ جب کوئی عمل شروع کیا جائے تو اس کے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا جائے تاکہ اس درود شریف کی برکت سے ہمارا عمل یا دعا اللہ تعالیٰ کے دربار میں پہنچ کر قبول ہو جائے۔ اسی طرح عامل عملیات بعض اوقات بزرگان دین کی ارواح کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اولیائے کرام ہماری نظروں میں مُردہ ہیں لیکن حقیقت میں وہ زندہ ہیں۔

ان اللہ اولیاء لا یموت (القرآن)

یعنی اولیاؤں کو موت نہیں یعنی وہ زندہ ہیں۔

اس کے علاوہ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۰۰ حدیث ۲۰ و صفحہ ۲۰۱ کو دیکھو کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

یعنی حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا اور ان کو معلوم نہ تھا کہ قبر ہے سو اس میں سے ایک آدمی معلوم ہوا جو تبارک الذی بیدہ الملک پڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا وہ صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس گیا اور واقعہ کی خبر دی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ سورۃ محافظت کرنے والی ہے نجات دینے والی ہے۔ مُردہ کو جو

قریب ہوتا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے پس ہ
کلام اللہ کی آیت جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اولیائے کرام، صالحین
اور انبیاؤں کے زندہ ہونے کی شہادت ہے اور اس کے
روحوں سے ہم ہر طرح کی جائز امداد حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ
سے امداد حاصل کرنے کا قاعدہ معلوم ہو۔

دیگر کتاب الکشف التصوف مصنف مولانا اشرف علی
تھانوی صفحہ نمبر ۲۵۲ میں حدیث سہ صد و سوم کا ترجمہ اس طرح
ہے۔ روایت ہے کہ:

حضرت علیؓ کے روبرو ابدال شام کا ذکر آیا کسی نے کہا
اے امیر المومنین ان پر لعنت کیجئے۔

فرمایا نہیں۔ میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے فرماتے تھے
ابدال جو ایک قسم اولیاء اللہ کی ہے شام میں رہتے ہیں اور
وہ چالیس آدمی ہوتے ہیں۔ جب کوئی ان میں مرجاتا ہے تو
اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا آدمی بدل دیتا ہے۔ ان کی برکت
سے بارش ہوتی ہے ان کی برکت سے اعدا پر غلبہ ہوتا ہے
ان کی برکت سے اہل شام سے عذاب دنیوی ہٹ جاتا ہے
روایت کیا اس کو احمدؒ نے مشکوٰۃ شریف نمبر ۵۷۸

پس حدیث مذکور اس امر کی شاہد ہے کہ اولیاء کرام کے
برکت سے دینی و دنیاوی مصائب ٹل جاتے ہیں۔

زائچہ ولادت

انسان کے جنم زائچہ ولادت اس چیز کا نام ہے کہ دنیا میں
جب انسان پیدا ہوتا ہے تو نجومی لوگ اس کی ساعت ولادت
اور وقت پیدائش کے لحاظ سے اس کا زائچہ تیار کرتے ہیں اور
اس کی پیدائش کے وقت جو بیت معلوم کیا جاتا ہے اصطلاح نجوم
میں (جنم لگن) کہتے ہیں۔ باقی برجوں کو بالترتیب بارہ گھروں
میں درج کرکے اس تاریخ کے لحاظ سے جو سیارہ جس برج
میں واقع ہوا ہے اس برج میں لکھ دیا جاتا ہے جسے ہندی میں
فیوہ جنم کنڈلی کہا جاتا ہے اور انگریزی زبان میں ہوروسکوپ
(HOROSCOPE) اور فیٹی وٹی (NATIVITY) فارسی زبان
میں تسویۃ البیوت۔ چینی زبان میں پے جی اور پوکوآن بھی کہتے
ہیں۔ اور اس کی مدد سے اہل فن مولود کی زندگی میں آنے والے
واقعات معلوم کرتے ہیں جو کہ واقعات سے ۹۹ فیصد تک
مطابق پائے جاتے ہیں۔

میری ذاتی رائے یہ ہے کہ ہر شخص اپنی تاریخ ولادت کے
لحاظ سے کسی ماہر فن سے اپنا زائچہ ولادت تیار کروائے اور
اس زائچہ کی رو سے اس کے بتلائے ہوئے واقعات کو تجربہ

میں فرماتے ہیں۔

کل یوم ھو فی شأن

یعنی ہر دن ایک شان رکھتا ہے:

اور اس کے بعد یہ بھی فرمان ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

یعنی انسان کو ہم نے اچھے وقت میں پیدا کیا:

نوٹ: گو بعض علمائے دین نے تقویم کے معنی ڈھانچہ کے بھی لیے ہیں۔ لیکن لغت میں تقویم کے معنی وقت کے بتائے جاتے ہیں۔ پس زائچہ وہ ہے جو مولود کے دن اور اس کے وقت پیدائش کی شان کے لحاظ سے لکھا جاتا ہے اور یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو ایک پر فضیلت کا درجہ عطا فرمایا۔

فضلنکم الی بعض

یعنی ایک کو ایک پر فضیلت ہے:

جس طرح مہینوں میں ماہ رمضان المبارک کو افضل مانا گیا ہے اور دنوں میں جمعہ و سوموار کو اعلیٰ سمجھا گیا ہے اسی طرح وقتوں اور ساعتوں کو ایک دوسرے پر فضیلت حاصل ہے۔ آپ نے ہوا دیکھا ہوگا جیسے کہ امیر حمزہ صاحب قرآن لکھا ہوتا ہے مراد اس کے معنی ولایت کے ہیں۔ قرن عربی کا

ہیئت کو اتفاق ہے کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت اُس کے طالع برج میں سیارہ زہرہ و مشتری آجائیں تو وہ شخص صاحب قرآن کہلاتا ہے یعنی صاحب املاک ہوتا ہے۔ ایسا وقتِ پیدائش نہایت ہی مبارک شمار کیا جاتا ہے۔ اب وقت کے متعلق قرآن مجید کا فیصلہ ملاحظہ ہو۔

اقترببته الساعته وانشق القمر

یعنی پاس آگئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

ساعت کے معنی گھنٹہ کے ہیں جو کہ ڈھائی گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وقت یا ساعتوں میں بھی ایک کو ایک پر فضیلت ہے۔ یعنی جس ساعت میں چاند کا پھٹنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ فضیلت دوسری ساعتوں میں نہیں پائی جاتی۔ کیونکہ یہ ساعت حضور صلعم کے ایک غیر معمولی معجزے کی گواہ ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کی معتبر کتابوں میں لکھا ہوا پایا جاتا ہے کہ حضور صلعم کسوف کی نماز ادا کیا کرتے تھے (کسوف کے معنی سورج گرہن کے ہیں) نماز کے بعد آپ بارگاہ الٰہی میں دعا مانگا کرتے تھے کیونکہ سورج گرہن دنیا والوں کے لیے بہ قسم نوشتہ خداوندی کے ہے۔ تاکہ وہ اپنے بداعمالی سے باز رہیں۔ اور خوفزدہ ہو کر نافرمانی سے باز آئیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سورج گرہن کا وقت نحس ہوتا ہے۔

اِس کے علاوہ کتاب مجمع البحرین میں درج ہے کہ سکندر ذوالقرنین کے والد علم نجوم سے خوب واقف تھے۔ ایک روز انہوں نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں ایک عرصہ ہر روز شب کو بیدار رہتا ہوں اور آج شب کو ہمارا مدعا حاصل ہونے والا ہے۔ یعنی ایک سیارہ آسمان پر فلاں جگہ طلوع ہوگا۔ اِس طلوع کے وقت اگر تمہارے رحم میں نطفہ قرار پا گیا تو اس سے لڑکا پیدا ہوگا جو کہ قیامت تک زندہ رہے گا۔

اِس ذکر کو آپ کی بیوی کی ایک ہمشیرہ سنتی رہی۔ آپ نے بیوی سے فرمایا کہ اگر میں سو گیا تو تم آسمان کی طرف دیکھتی رہنا۔ جب اِس قسم کا سیارہ آسمان سے فلاں مقام پر طلوع ہو تو مجھے جگا دینا۔ چنانچہ آپ سو گئے اور وہ سیارہ نمودار ہوا اور آپ کی بیوی نے اس سیارہ کو دیکھا لیکن حیا دامن گیر تھی آپ کو نہ جگا سکیں اور آپ کی بیوی کی ہمشیرہ نے اپنے خاوند کو جا کر جگا دیا۔ اور اس کے رحم میں نطفہ قرار پایا۔

جب آپ ذرا دیر بعد بیدار ہوئے تو اپنی بیوی کو بہت غصہ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا اب ایک اور سیارہ کی سعدیت آنے والی ہے اِس کا انتظار کرو۔

پس اُسی شب کو ایک دوسرا سیارہ نمودار ہوا اور آپ نے اپنی بیوی سے مجامعت کی اور نطفہ قرار پا گیا۔ آپ

کی بیوی کی ہمشیرہ کے گھر جو لڑکا پیدا ہوا وہ خضر علیہ السلام تھے اور آپ کے گھر سکندر ذوالقرنین پیدا ہوئے۔ سکندر ذوالقرنین اور خضر علیہ السلام آپس میں خالہ زاد بھائی تھے۔ سکندر ذوالقرنین دنیا کا بادشاہ بنا اور خضر علیہ السلام تا قیامت زندہ رہیں گے۔

طریقہ تیاری زائچہ ولادت

زائچہ ولادت کی تیاری میں سب سے ضروری امر مولود کی پیدائش کا صحیح وقت معلوم کرنا ہے۔ اگر وقت کے صحیح ہونے میں غلطی ہو جائے تو تمام زائچہ اور اس کے احکام غلط برآمد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ وقت کے صحیح معلوم کرنے کے لیے چند قواعد درج ذیل ہیں۔

اوّل : یہ کہ عالمانِ علم نجوم نے دن و رات کو ساٹھ گھڑیوں پر تقسیم کیا ہے۔ اور اہلِ مغرب نے جو بیس گھنٹوں پر یعنی ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ شمار میں آتا ہے۔ اِس لیے جس وقت کوئی بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس شہر کے ٹائم کے لحاظ سے جو وقت گھنٹہ، منٹ اور سیکنڈ ہو اُس کو کاغذ پر لکھ لیں۔ اور اُس وقت کی گھڑیاں و پل بنا لیں۔ یعنی ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ڈھائی پل کا ایک سیکنڈ۔ اِس کے بعد یہ معلوم کریں کہ جس شہر یا گاؤں میں اس بچہ کی ولادت ہوئی ہے اُس جگہ پر

مقامی اور معیاری وقت

سورج کے طلوع ہونے کا وقت کیا ہے۔ کیونکہ سورج ہر ایک مقام پر ایک ہی وقت میں روشن نہیں ہوتا مثلاً پاکستان یا ہندوستان میں دن ہوتا ہے تو امریکہ میں رات کا وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر جگہ کے طلوع و غروب میں فرق ہوتا ہے۔ جس کا جاننا ضروری ہے۔

مثلاً لاہور میں جس وقت دن کے بارہ بجے ہوں گے۔ دہلی بھارت میں اس وقت بارہ بجکر بیس منٹ ہوں گے۔ کیونکہ مقام دہلی لاہور سے مشرق میں واقع ہے اور وہاں سورج کی روشنی پہلے نمودار ہوتی ہے۔ اسی طرح جب لاہور میں بارہ بجے دن کا وقت ہوگا تو کلکتہ بھارت میں بارہ بجکر اٹھاون منٹ کا وقت ہوگا۔ نیز لاہور میں جس وقت دن کے بارہ بجے ہوں گے تو مکہ معظمہ کے ٹائم کے مطابق وہاں نو بجکر تیس منٹ صبح کے ہوں گے۔ کیونکہ مکہ معظمہ سے لاہور مشرق کی جانب واقع ہے ایسے ہی لاہور میں بارہ بجے دن کو انگلینڈ (لندن) میں صبح سات بجے کا وقت ہوگا۔ اس لیے ہر مولود کی جائے پیدائش معلوم کرنا ضروری ہے۔

مثلاً ایک شخص ایک نجومی کے پاس آکر کہتا ہے کہ میرے گھر یکم (مہر) ۱۳۰۰ کو لڑکا پیدا ہوا۔ اس کا طالع برج میزان ہے جو کہ گرینچ ٹائم کے حساب سے صحیح ہے۔ لیکن مولود کی جائے ولادت انگلینڈ (لندن) ہے۔ اور یہ لندن ٹائم کے لحاظ سے غلط

[illegible] ہے [illegible] وقت [illegible] کیا جائے [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] ٹائم [illegible] ہو [illegible] ہو [illegible] ہو

اب ان ۵ منٹوں اور بیس سیکنڈوں کو ایک گھنٹہ بارہ منٹ میں سے منہا کیا گیا تو باقی ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سیکنڈ بچے۔ گویا سورج کے طلوع ہونے کے وقت سے ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سیکنڈ شمار میں لانے سے سات بجکر، منٹ بیس سیکنڈ چڑھے تک برج حمل کا دور رہا۔

اب چونکہ ہمارا وقت مطلوب بارہ بجکر اڑتیس منٹ دوپہر کا ہے اس لیے برج ثور کا مقررہ وقت ایک گھنٹہ چھتیس منٹ اور شامل کیے تو آٹھ بجکر اکاون منٹ ۴۰ سیکنڈ ہوتے۔

اس کے بعد برج جوزا کا مقررہ وقت دو گھنٹے شامل کیا تو دس بجکر اکاون منٹ ۴۰ سیکنڈ ہوتے۔

اس کے بعد برج سرطان کا مقررہ وقت دو گھنٹے چوبیس منٹ شامل کیے تو ایک بجکر پندرہ منٹ ۴۰ سیکنڈ برآمد ہوتے۔

چونکہ ہمارا مطلوبہ وقت بارہ بجکر پندرہ منٹ دوپہر کا ہے اس لیے طالع ولادت برج سرطان شمار کیا جائے گا۔ اور یہ برج شمار میں چوتھا برج ہے۔ اس لیے زائچہ ولادت کے خانہ اوّل میں ۴ کا عدد لکھا جائے گا۔ اس کے بعد دیگر خانے زائچہ کو ترتیب دے کر اس روبجہ تیار ہو جس برج میں واقع ہے انہی برجوں میں اسے درج کر دیا جائے گا۔

مثال کے طور پر زائچہ مندرجہ ذیل ہے۔

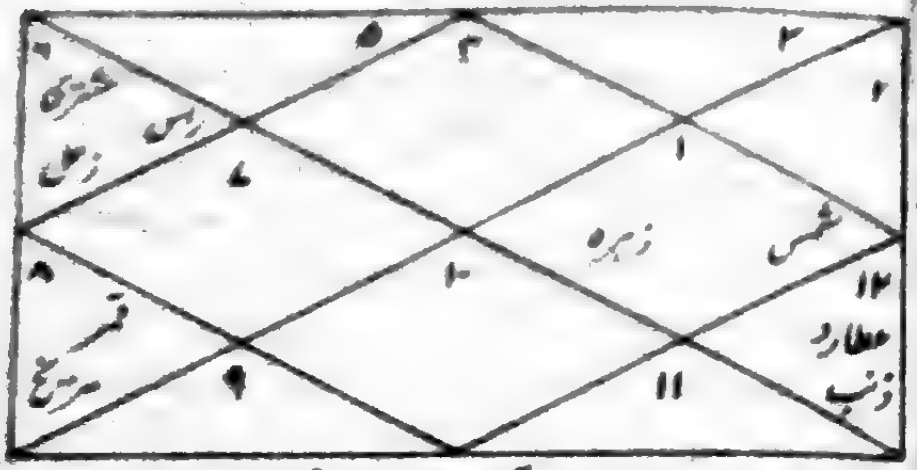

پس اسی قاعدے سے وقتی زائچہ یعنی سائل جس وقت سوال کرے اُس وقت کے لحاظ سے بُرجوں کا استخراج کر کے زائچہ تیار کرنا چاہیئے اور اسی قاعدہ سے زائچہ ولادت تیار کریں۔

بارہ بُرجوں کے مقررہ اوقات

نام بُرج	حمل	ثور	جوزا	کیفیت
مقررہ اوقات	۱/۲۲	۱/۳۳	۱/۵۹	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۲/۵۰	۳/۵۰	۴/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ شمار کریں

نام بُرج	سرطان	اسد	سُنبلہ	کیفیت
مقررہ اوقات	۲/۲۰	۲/۲۵	۲/۴۲	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۴/۵۰	۵/۵۰	۹/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ شمار کریں

نام برج	میزان	عقرب	قوس	کیفیت
مقررہ اوقات	۲/۲۲	۲/۲۵	۲/۲۰	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۰/۵۰	۰/۵۰	۰/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

نام برج	جدی	دلو	حوت	کیفیت
مقررہ اوقات	۱/۵۹	۱/۲۱	۱/۲۲	اوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۰/۵۰	۲/۵۰	۲/۵۰	اوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

پیل، پل گھڑی کا شمار

ہندی جوتشیوں نے پیمانہ وقت کو اس طرح ترتیب دیا ہے۔ یعنی ساٹھ پیل کا ایک پیل ساٹھ پیل کا ایک پل اور ساٹھ پل کا ایکسپل ساٹھ پل کی ایک گھڑی اور ساٹھ گھڑی کا دن و رات۔ موجودہ وقت کے لحاظ سے ۲/۱۲ پیل کا ایک سیکنڈ ۲/۱۲ پل کا ایک منٹ ۲/۱۲ گھڑیوں کا ایک گھنٹہ۔ گویا چوبیس منٹ کی ایک گھڑی شمار کی جاتی ہے۔ (علی ہذا القیاس)

زائچہ ولادت کے اندراج کے صحیح ہونے کی پہچان

طلوع آفتاب کے وقت سے مطلوبہ وقت تک جتنے گھنٹے دن چڑھا ہو اس کو ڈھائی سے ضرب دینے پر گھڑیاں اور منٹوں کو ڈھائی سے ضرب دینے پر پل برآمد ہوں گے۔ بعد ازاں گھڑیوں کو چار سے ضرب دیں۔ پل اگر پندرہ سے زائد ہیں تو اسکا ایک عدد۔ تیس سے زائد ہوں تو دو عدد، پینتالیس سے زائد ہوں تو تین عدد حاصل ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں۔ بعد کو یہ دیکھیں کہ سیارہ شمس زائچہ میں کس برج میں واقع ہے۔ اگر سیارہ شمس برج حمل میں ہو تو ایک عدد۔ ثور میں ہو تو دو عدد۔ جوزا میں ہو تو

میں عدد عرض جس برج میں سیارہ شمس واقع ہو اس برج کے شمار کا عدد بھی ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں اور اس کل مجموعہ کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس عدد کو جس گھر میں سیارہ شمس واقع ہے اس گھر سے شمار کریں جس گھر میں وہ بات ختم ہو جائے بس وہی سہم الولادت کہلاتا ہے۔ اب سہم الولادت کے گھر کو زائچہ کے خانہ اول سے شمار کرو۔ اگر شمار میں زائچہ کے خانہ اول سے سہم الولادت گھر شمار میں بیدا جو اس یا زاں یا بیلا آجائے تو زائچہ ولادت درست ہے ورنہ غلط کہا جائے گا۔

مثال

ایک چوہدری صاحب ۱۹۰۰ء بروز جمعہ موجب ۱۲ بجے دوپہر کو پیدا ہوا ہے اور اس روز موجب ۱۲ بجے دوپہر آفتاب ۲۰ منٹ پر ہوا اور پہلا مطلوب وقت ۱۲ بجکر ۲۰ منٹ دوپہر کا ہے جو کہ طوع آفتاب سے ۱۲ گھنٹے ۲۰ منٹ بعد آتا ہے اب ۱۲ گھنٹوں کو ۱۵ منٹ سے ضرب دیا تو ۱۸۰ گھڑیاں ہوئیں اور ۲۰ منٹوں کو ۱۵ منٹ سے ضرب دیا تو ۱ گھڑی ہوئے۔ چونکہ پانچ سے پینتیس منٹ سے زیادہ ہیں اس لیے اس کے ۲ عدد علیحدہ لکھ لیے اب ۱۸۰ گھڑیوں کو بارہ سے ضرب دیا تو حاصل ہوئے ان کے ۱۵ عدد بنے کے تو زیادہ ہوئے۔ اب چونکہ اپریل

کو سیارہ شمس برج حمل میں واقع ہے جو کہ شمار میں پہلا برج ہے۔ ایک عدد اس کا شمار کیا تو کل ۱۶ عدد ہوئے۔ اب ۱۶ عدد کو بارہ پر تقسیم کیا تو باقی ۴ عدد بچے۔ اب اس چوتھے عدد کو سیارہ شمس کے برج ولادت جو کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۰ پر درج ہے جس میں گھر میں واقع ہے وہاں سے شمار کیا تو چوتھا عدد زائچہ کے خانہ اول پر ختم ہوتا ہے۔ پس سہم الولادت زائچہ کے خانہ اول سے یعنی طالع میں آیا ہے اس لیے زائچہ ولادت درست کہا جائے گا۔

مثال دوم

ایک مولود بتاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۷ء مطابق ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۵ جاودوں سنہ ۲۰۰۵ بکرمی سوا ۱۲ بجے دن بمقام گجرات بارہ گھڑیاں بارہ پل گئے طوع آفتاب مقام گجرات تحصیل و ضلع امرتسر (مشرقی پنجاب) تولد ہوا۔

طوع آفتاب مطابق گجرات لاہور ٹائم کے لحاظ سے ۵ بجکر ۵۰ منٹ۔ حساب اہل ہند پانچ گھڑیاں ۲ پل ہوئے ہیں اور ہمارا وقت تولد سوا ۱۲ بجے دن گھڑیاں ۱۲ پل ہے۔

اب حساب کیا گیا تو سولہ کا طالع برج جوزا یعنی (تھن گھر) شمار میں آتا ہے۔

اس کا زائچہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

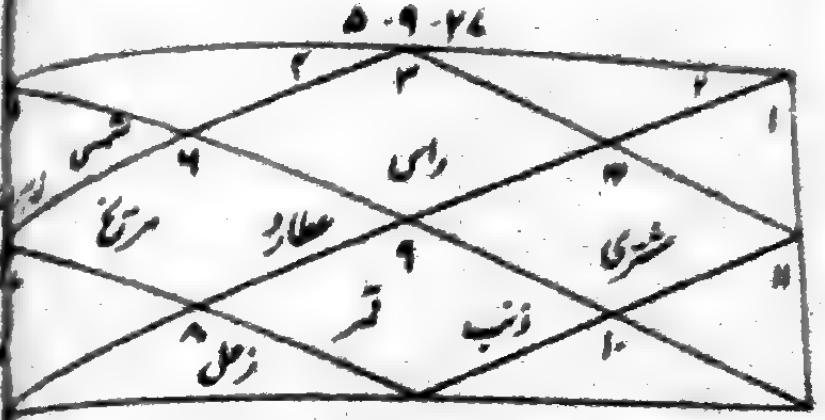

اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ یہ زائچہ ولادت درست ہے یا غلط۔ پس ہم نے مولود کی ولادت ۵ ۹ گھڑیاں ۲/۱۲ پل دن کی ہیں۔ ان گھڑیوں کو چار سے ضرب کیا تو حاصل ضرب دو سو بیس ہوئے۔ اس کے بعد ہم نے سیارہ شمس کو دیکھا تو وہ پانچویں برج اسد میں واقع ہے جو کہ برج حمل سے شمار میں پانچواں برج ہے۔ اس پانچ کے عدد کو حاصل ضرب میں شامل کیا تو ۲۲۵ ہوئے۔ پل چونکہ پندرہ سے کم ہیں اس لیے ان کا کوئی عدد شامل نہیں کیا جائے گا۔ اب حاصل جمع ۲۲۵ کو بارہ پر تقسیم کیا تو باقی ۹ حاصل ہوئے۔ اب اس ۹ کے اعداد کو سیارہ شمس کے گھر سے شمار کیا تو ۹ عدد زائچہ کے گیارہویں گھر پر ختم ہوتا ہے جو کہ زائچہ کے خانہ اوّل سے گیارہواں گھر ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ زائچہ ولادت غلط ہے اور اب یہ صحیح کس طرح ہو سکتا ہے وہ اس طرح کہ دراصل مولود کا وقت پیدائش

تاریخ مذکور قبل طلوع آفتاب پچپن گھڑیاں ۲/۱۲ پل کی بجائے ساڑھے تیس پل ہیں۔ اب حسب قاعدہ پچپن گھڑیوں کو چار سے ضرب دیا تو دو سو بیس ہوئے چونکہ پل ۱۲ سے زائد ہیں اس لیے دو عدد حاصل ضرب میں شامل کیے تو ۲۲۲ ہوئے اور سیارہ شمس اس روز برج اسد یعنی راس (سنگھ) میں چل رہا ہے۔ جو کہ برج حمل سے پانچواں برج ہے۔ پانچ عدد اس کے شامل کیے تو کل ۲۲۷ ہوئے۔ اب ان تمام کو بارہ پر تقسیم کیا تو باقی گیارہ کا عدد حاصل ہوا۔ اب اس گیارہ کے عدد کو سورج کے گھر سے شمار کیا تو یہ عدد زائچہ کے خانہ اوّل طالع میں ختم ہوتا ہے۔ جو درست ہے کیونکہ مہم الولادت کا عدد زائچہ خانہ اوّل یعنی طالع میں یا زائچہ کے خانہ اوّل سے پانچویں یا نویں گھر میں ختم ہو تو زائچہ درست ہوتا ہے ورنہ غلط تصور کیا جاتا ہے۔ پس اسی طرح اگر زائچہ کی صحت میں فرق ثابت ہو تو مولود کی پیدائش کی گھڑیوں و پلوں کو کم و بیش کر کے درست کر لینا چاہیے۔

جنم راس

زائچہ ولادت میں سیارہ قمر جس برج میں واقع ہو وہی برج مولود کی جنم راس کہلاتا ہے مثلاً اس کتاب کے صفحہ نمبر ۷ پر جو زائچہ ولادت درج ہے اس میں سیارہ قمر برج قوس

میں واقع ہے اس لیے اس مولود مسعود کی جنم راس (جنم لگن) یعنی
قوس قرار دیا جائے گا

مرد و عورت کے زائچہ ولادت کی پہچان

اس سوال کے جواب کا حل مغربی مصنفوں کی تصنیف کردہ کتابوں
میں بہت کم پایا جاتا ہے البتہ ہندو جوتشیوں نے اس مسئلہ
کو اپنی کتابوں میں درج کیا ہے جو کہ تجربہ کی بناء پر ہر
فیصدی درست پایا جاتا ہے جو اس طرح بیان کیا گیا

یعنی جب کوئی زائچہ ولادت آپ کے پاس بغرض معلوم
کرنے تذکیر و تانیث آئے تو زائچے کے خانہ اوّل میں (لگن) سے
اعداد لو جو کہ بیس تک ہوں اس کے بعد اس زائچہ میں جہاں
جس گھر میں سیارگان درج ہوں وہ اعداد لکھ لیں اس کے
بعد تمام کو جمع کر کے تین پر تقسیم کر دیں۔ اگر بائی ایک بچے یا صفر
بائے تو زائچہ ولادت (جنم پتری) مرد کی ہے اور جو تین تو
عورت کی ہے

مثال

مثلاً اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۲ پر جو زائچہ ولادت ہے
جس کے خانہ اوّل میں طالع (لگن) میں تین کا عدد لکھا ہے

اس تین کے عدد کو علیحدہ لکھ لو اس کے بعد شمس و زہرہ کے گھر
بارہ کا عدد عطارد کے مقام پر چھ کا عدد زحل کے مقام
پر آٹھ کا عدد مریخ کے مقام پر نو کا عدد مشتری کے مقام
پر بارہ کا عدد درج ہے اب ان تمام اعداد کو جمع کیا تو حاصل
جمع ۴۲ ہوئے جن کو تین کے عدد پر تقسیم کیا تو بائی ایک عدد
بچا اس سے معلوم ہوا کہ زائچہ ولادت مرد کا ہے عورت
کا نہیں

مثال دوم

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۲ پر ایک زائچہ درج ہے جس کے
خانہ اوّل میں چار کا عدد زحل مشتری راس کے مقام پر چھ کا
عدد قمر مریخ کے مقام پر آٹھ کا عدد عطارد زہرہ کے
مقام پر بارہ شمس و زہرہ کے مقام پر ایک کا عدد درج ہے
ان تمام اعداد کو جمع کرنے سے ۳۱ اعداد ہوتے ہیں اب ان
مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کیا تو بائی ایک عدد حاصل ہوا جس
سے ثابت ہوا کہ یہ زائچہ ولادت (جنم کنڈلی) مرد کی ہے
عورت کی نہیں ہے

علیٰ ہذا القیاس احتیاطاً زائچہ کے خانہ اوّل میں (جنم لگن) میں جو
کوئی سیارہ واقع ہوا ہو لیکن اس کے اعداد لکھ لیں

لانا ضروری ہے۔

مُردہ و زندہ کے زائچہ ولادت کی پہچان

یہ معاملہ نہایت گہرا ہے۔ لیکن جو عام قاعدہ اس علم کے جاننے والوں نے قائم کیا ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی اس قسم کا شخص زائچہ ولادت لائے تو سب سے پہلے اس وقت کے لحاظ سے جس وقت کہ وہ زائچہ آپ کے پاس دیکھنے کو آئے اس وقت کا وقتی زائچہ تیار کریں۔ اور اس وقتی زائچہ کا جو لگن یعنی طالع تا نازل کا جو عدد ہو مثلاً طالع میں برج ثور آیا ہے تو تین کا عدد، عقرب آیا ہو تو آٹھ کا، حوت آیا ہو تو بارہ کا عدد علیٰ ہذا القیاس اس عدد کو علیحدہ لکھ لیں۔ اس کے بعد کنڈلی یعنی زائچہ مطلوب کے آٹھویں گھر کو دیکھو اس گھر کا مالک سیارہ جس برج میں مقیم ہو اس کا عدد علیحدہ لکھ لو۔ اس کے بعد سورج جس گھر میں ہے یعنی طالع برج کا عدد شمار کرکے کل جمع کر لیں کل مجموعہ کو جس کنڈلی کے آٹھویں گھر کا مالک سیارہ جس برج میں واقع ہے اس برج کے اعداد سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو جس کنڈلی کے جو لگن کے اعداد سے تقسیم کر دیں پس اگر جفت اعداد تقسیم ہو جائے یا صفر رہے تو زندہ سمجھے۔ اس کے خلاف زندہ تصور کریں۔

مثال

ایک شخص بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام لاہور میں بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح زیل کا زائچہ ولادت لے کر آیا ہے اور اس زائچہ ولادت پر کسی کا نام تاریخ ولادت وغیرہ درج نہیں ہے کہ اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل کیا ہے اور یہ زائچہ ولادت درج ذیل ہے

وقتی زائچہ بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۵۲ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح بمقام لاہور پاکستان تیار کیا ہوا کہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اب اس وقتی زائچہ میں طالع برج سرطان جو کہ شمار میں چوتھا برج ہے اس چار کے اعداد کو ہم نے علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد زائچہ ولادت کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو اس کے آٹھویں گھر میں آٹھ کا عدد درج ہے جو کہ شمار میں برج عقرب آتا ہے۔ اور اس کا مالک سیارہ مریخ زائچہ کے چھٹے گھر واقع ہے اس چھ کے اعداد کو علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد زائچہ ولادت کا طالع برج (جسم کفن) جو کہ ایک کا عدد ہے اسے بھی شامل کیا تو کل گیارہ کے اعداد کو جسم کنڈلی کے آٹھویں گھر کے مالک سیارہ مریخ جس گھر میں واقع ہے اس برج کے اعداد سے ضرب دیا تو کل مجموعہ چھیاسٹھ ہوا۔ اور اب اس مجموعہ کو جسم کنڈلی کے خانہ اوّل جو کہ ایک کا عدد ہے اس سے تقسیم کیا تو باقی صفر آیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ صاحب زائچہ زندہ نہیں ہے جو کہ درست ہے کیونکہ یہ زائچہ ولادت قائد ملت نوابزادہ لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کا ہے جس کی تاریخ ولادت یکم ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء بروز منگل کی ہے۔

مثال دوئم

بلا فحص بتاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۹۵۲ء بوقت چھ بجے صبح بموجب لاہور پاکستان ٹائم زیل کا زائچہ ولادت لے کر آیا اور اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل دریافت کرنا چاہتا ہے۔ زائچہ ولادت درج زیل ہے جس کی تاریخ پندرہ ماہ جنوری سنہ ۱۹۴۷ء بوقت ۲ بجکر ۲ منٹ دن مقام انگڑ بھانہ تحصیل و ضلع امرتسر (مشرقی پنجاب) کی ہے۔ وقت ولادت کے لحاظ سے اس کی جنم انگنی تیار کر کے درج زیل کی جاتی ہے۔

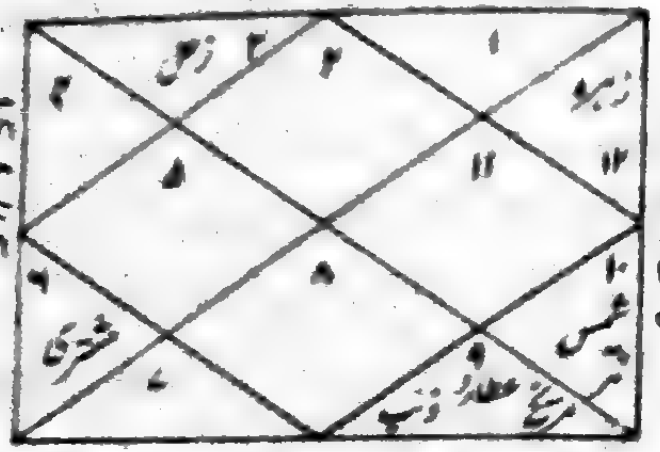

اب ہم نے موجب قاعدہ بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل سنہ ۱۹۵۲ء بوقت ۶ بجے صبح لاہور ٹائم کے لحاظ سے وقتی زائچہ تیار کیا ہو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

اب اس وقتی زائچہ میں طالع برج حمل میں ہے جو کہ شمار میں پہلا
برج ہے اس لیے اس کا ایک عدد علیحدہ لکھ لیا اس کے بعد
جنم کنڈلی مطلوبہ کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو وہاں نو کا عدد لکھا ہے جس
کرنے سے برج قوس نواں برج ہے۔ اس کا مالک سیارہ مشتری
جنم کنڈلی کے پانچویں گھر میں جہاں چھ کا عدد لکھا ہے مقیم ہے پس اس
چھ کے عدد کو علیحدہ لکھ لیا اس کے بعد جنم کنڈلی کے طالع لگن کو
دیکھا تو وہاں دو کا عدد درج ہے پس اس دو کے اعداد کو بھی
ان اعداد میں شامل کیا تو کل مجموعہ اعداد ۱۱ ہوئے۔ اب اس ۱۱
کے اعداد کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کا مالک سیارہ مشتری جس برج میں
واقع ہے اس کے اعداد کو چھ سے ضرب دیا تو کل ۵۴ اعداد
ہوئے اب اس کل مجموعہ کو جنم کنڈلی کے جنم طلبی برج کے اعداد
دو پر تقسیم کیا تو باقی صفر آتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ کنڈلی یا زائچہ
ولادت درست کی ہے اور یہ درست ہے۔ کیونکہ مورخہ ۱۵ جنوری
۱۹۳۵ء بوقت دو بجکر ۲ منٹ پر بمقام موضع لکڑ جانہ تحصیل و ضلع
امرتسر بخانہ شرف الدین ولد عالم علی انصاری کے بیک وقت دو بچے
پیدا ہوئے اور ایک ہفتہ کے اندر دونوں فوت ہو گئے۔ پس
اس قاعدہ سے آپ ہر مولودی جنم کنڈلی یا زائچہ ولادت کی
پہچان کر سکتے ہیں۔

جڑواں بچوں کے زائچہ ولادت

جو بچہ پہلے والدہ کے بطن سے پیدا ہو اس کی زندگی کے حالات
طالع سے تعلق کریں اور جو بعد میں پیدا ہو خواہ ان کا طالع ایک
ہی کیوں نہ ہو اس کی زندگی کے حالات جس برج میں قمر واقع ہو
وہ برج طالع لگن قرار دے کر باقی سیارے بالترتیب دوسرے
گھروں میں درج کریں۔ اور پھر ان سیارگان کی سعدیت و نحوست
کے لحاظ سے اس کی زندگی کے متعلق حکم لگا دیں۔ یعنی چندر کنڈلی
(قمری زائچہ) سے مثال کے طور پر ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء کا زائچہ
جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بچہ کے حالات طالع لگن
برج ثور سے اور اس کے بعد جو بچہ ہوا ہے اس کا طالع لگن

بُرج ہی شمار کیا جائے گا جس کا زائچہ درج ذیل ہے۔

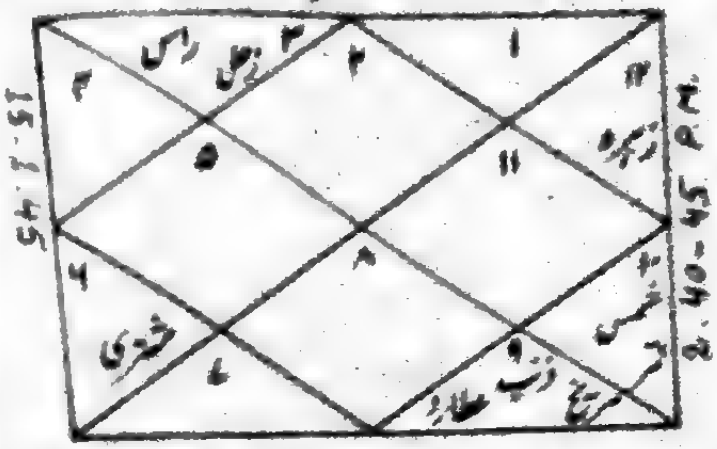

پس یہ ایک مُستند مصری قاعدہ ہے لیکن وقتِ ولادت کا احتیاط طلب ضروری ہے۔ مثلاً اسی پندرہ جنوری ۱۹۴۵ء کو دو بچے بیک وقت پیدا ہوتے ہیں۔ پہلا بچہ تاریخ مذکور کو دو بجکر چالیس منٹ پر اور دوسرا بچہ دو بجکر ۴۵ منٹ پر پیدا ہو تو پہلے کا طالع بُرج ثور ہوگا۔ اور دوسرے کا طالع بُرج جوزا شمار کیا جائے گا اور یوں دونوں کے زائچہ ولادت علیحدہ علیحدہ تیار کیے جائیں گے۔

مختلف سائلوں کے سوالوں کے جوابات

اگر ایک ہی وقت میں بہت سے سائل علیحدہ علیحدہ سوال کریں تو ان کے جوابات اسی طرح دیں پہلے سائل کا وقتِ زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع سے دوسرے کو جس بُرج سے سر

واقع ہو اس بُرج کو طالع لگن قرار دیں۔ تیسرے سائل کا لگن جس بُرج میں ہو اس کو طالع لگن شمار کریں۔ چوتھے کا جس بُرج میں شتری سیارہ مقیم ہو اس بُرج کو طالع لگن قرار دیں۔ پانچویں کا سیارہ عطارد مستغ زہرہ ان میں سے جو سیارہ قوی ہو اور وہ جس بُرج میں مقیم ہو اس بُرج کو طالع لگن قرار دیں۔ اور اگر تینوں کم طاقت ہیں تو پھر سیارہ زحل جس بُرج میں واقع ہو اس بُرج کو طالع لگن قرار دیں۔ اور اگر زحل بھی کم طاقت ہو تو پھر عطارد مریخ، زہرہ میں سے جس کے اعداد یعنی درجات یا منٹ زیادہ ہوں اور وہ جس بُرج میں مقیم ہو گا اس بُرج کو طالع لگن قرار دیں۔ چھٹے شخص کو وقتِ زائچہ میں کل سیاروں میں سے جو قوی سیارہ ہو اور جس بُرج میں وہ مقیم ہو اس بُرج کو طالع لگن قرار دیں۔ ساتویں کو وقتِ زائچہ کے دوسرے گھر کو طالع لگن قرار دے کر حکم لگا دیں۔ آٹھویں کو زائچہ کے تیسرے گھر کو لگن قرار دے کر حکم لگا دیں لیکن مستند قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ میں جس گھر میں واقع ہو اس کے دوسرے جو بُرج مقیم ہو اس کو لگن قرار دے کر آخری سائل کے سوال کا جواب دیں۔

نویں کو زائچہ میں سیارہ شمس جس گھر میں واقع ہو اس کے دوسرے گھر میں جو بُرج مقیم ہو اس کو لگن قرار دیں۔ دسویں کو جس بُرج میں سیارہ مشتری مقیم ہے اس کے دوسرے گھر کے بُرج

کو لگن قرار دیں۔ گیارہویں کو زائچہ میں مریخ، عطارد، زہرہ اور
میں طالع تور ہو اُس برج سے دوسرے برج کو لگن شمار کریں تفصیل
کے لیے دیکھیں پانچویں سائل کا بیان جو کیا گیا ہے۔ بارہویں کو ان
کے تمام گھروں میں سے جو سیارہ سب سے قوی ہو اس کے گھر سے
دوسرے گھر میں جو برج مقیم ہو اُس کو لگن قرار دیں۔ واللہ اعلم

زائچہ ولادت کے احکام

عالمان علم نجوم انسانی زندگی کے سربستہ راز معلوم کرنے کے لیے
زائچہ ولادت ہی ایک مستند چیز ہے۔ جس سے ہر انسان کی زندگی
کے واقعات جن کا تعلق تقدیر سے ہو معلوم کیے جا سکتے ہیں۔

(زائچہ ولادت تیار کرنے کے بعد)

زائچہ ولادت کے بارہ گھروں کے منسوبات درج ذیل ہیں!

① زائچہ کے خانہ اوّل یعنی (لگن) سے مولود کی طبیعت، رنگ روپ،

طیب، ذات مذہب، عمل، کھانا، دکھ، سکھ، زیادہ حال کے متعلق
دیکھنا چاہیے۔

② زائچہ ولادت کے خانہ دوئم سے مال و متاع، جواہرات،
تانبا، چاندی، سونا، لوہا، پیتل، کانسی، جست، سونگا، قیمتی
پیسے ملنے کے متعلق دیکھا جاتا ہے۔

③ زائچہ کے خانہ سوئم سے سب نسب برادران، ہمشیرگان،
تدبیر و روزگار، ہمسائیگی، چستی وغیرہ کے متعلق معلوم کیا
جاتا ہے۔

④ زائچہ کے خانہ چہارم سے والدہ، زمین، جادو، آب مال وغیرہ
کا حال دیکھا جاتا ہے۔

⑤ زائچہ کا پانچواں گھر علم، عقل، اولاد، چلہ کشی، شاگرد اور
گزشتہ جنم کے حالات۔

⑥ چٹا گھر دشمن، بیماری، جادو سحر، زہر، چیچڑے، انگھ وغیرہ
سے منسوب ہے۔

⑦ ساتویں گھر سے سفر، دلاسداری، شراکتی کاروبار، تجارتی
لین دین، شتا، معشوق، زوجہ متعلقہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

⑧ زائچہ کے آٹھویں گھر سے عمر، قلعہ دریا سے گزرنا، کچلے خورد،
دو فریقوں کی لڑائی، موت، اسلحہ، میت، کھوئی ہوئی
وراثت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

① زائچہ کے پہلے گھر سے درپا، عبادت گاہ، مسجد، منہ، شوالہ، پانی کی سیل، خوش مزاجی، عزت، شہرت، استقلال، خیرات زکوٰۃ، حج، زیارت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے

② زائچہ کے دوسرے گھر سے دولت، بیمار کی زندگی، راج دربار، حکومت، عہدہ کا ملنا، برسات، پیدائش ورثہ، حاکم سائل وغیرہ کے حالات دیکھے جاتے ہیں۔

③ گیارہویں گھر سے گھوڑا، گھوڑی، ماضی، سواری، گاڑی، آمدنی زیورات کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔

④ زائچہ کے بارہویں گھر سے فرج نقصان، چچا، جنگل، سزا، شادی وغیرہ کے اخراجات معلوم کیے جاتے ہیں واللہ اعلم

نوٹ: زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ بھی (پرشنے کنڈلی) کے خانہ اوّل سے نہ خانہ حال، خانہ دوم سے مستقبل کے حالات اور بارہویں خانے سے زمانہ ماضی کے حالات معلوم کیے جاتے ہیں۔

ماضی، حال، مستقبل کا بیان

زائچہ کے بارہویں گھر سے زمانہ ماضی اور دوسرے گھر سے مستقبل، طالع یعنی لگن سے موجودہ حالات بیان کیے جاتے ہیں

وقتی زائچہ سے سوال معلوم کرنے کا طریقہ

سائل کے سوالوں کے جوابات دینے کے وقت وقتی زائچہ تیار کریں اگر زائچہ میں طالع لگن برج ثور یا قوس آجائے تو سائل کے دل میں دو سوال ہوں گے اگر طالع لگن برج ثور یا دلو ہو تو دو سے زیادہ سوال سائل کے دل میں ہوں گے طالع برج سرطان یا اسد ہو تو سائل کے دل میں صرف ایک سوال ہوگا

سائل کے دل میں سوال

وقتی زائچہ میں طالع لگن اگر برج حمل، اسد یا عقرب آجائے اور اس میں سیارہ مریخ یا سیارہ شمس واقع ہو تو ان سیاروں میں سے کسی ایک سیارہ کی نظر کامل طالع لگن پر پڑتی ہو تو سائل نے روپے پیسے یا کسی دھات وغیرہ کے خرید و فروخت کے متعلق خیال کیا ہے۔ اور اگر طالع لگن برج جوزا، سنبلہ یا دلو آجائے اور سیارہ قمر، مشتری، زہرہ میں سے کوئی ایک سیارہ لگن میں آجائے یا ان میں سے کوئی ایک سیارہ لگن کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو سائل کسی عزیز یا کسی دیگر انسان کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ سیارہ شمسی یا مریخ اگر

پوری قوت میں زائچہ کے خانہ اوّل، چہارم، ہفتم، دہم میں ہوں
ان دونوں سیاروں میں سے کوئی ایک آجائے تو سائل کا سوال
کسی دعات کے متعلق خیال کریں۔ اور اگر سیارہ

زحل اپنی پوری قوت سے ان گھروں میں کسی ایک گھر میں آ
جائے تو سائل کا سوال امتحان مقدمہ، بیماری وغیرہ کے متعلق
سمجھیں۔ اس کے علاوہ سیارہ قمر، عشتری، زہرہ ان سب میں سے
کوئی ایک سیارہ قوت کے ساتھ ان گھروں میں آجائے تو سوال
شادی اولاد یا کسی عزیز کا ہے تو صحت مرض وغیرہ سے متعلق خیال کریں

وقتی زائچہ (برج کنڈلی) سے سوالوں کے جوابات بطور مثال درج ذیل ہیں

بیماری سائل نے یہ سوال تاریخ ۲۰ ماہ مئی ۱۹۵۲ء
وقت ۹ بجکر ۵۵ منٹ صبح لاہور نام کیا تو ہم
نے سب سے پہلے کنڈلی یعنی وقتی زائچہ تیار کیا جو کہ درج ذیل ہے

اس مندرجہ بالا زائچہ میں خانہ اوّل میں طالع برج سنبلہ آیا ہے
اس کا مالک سیارہ قمر اپنے گھر میں مقیم ہے اور یہ گھر طبیب یا سائل
سے وابستہ ہے۔

اس سے پتہ چلا کہ مریض کے لیے جو معالجہ تجویز کیا گیا
ہے یا تجویز کرنے کا خیال ہے وہ قابل ہے۔ اور اس کے علاج
سے مریض کو نفع ہوگا۔ اس کے بعد زائچہ کے خانہ چہارم کو
ادویات سے منسوب سے غور کیا تو اس میں برج میزان اور
اس میں سیارہ مریخ مقیم ہے جو کہ مساوی الاثیر ادویات کا حکم
رکھتا ہے۔ یعنی ان ادویات کا استعمال کرایا جائے جو کہ معتدل نہ
زیادہ گرم اور نہ سرد ہوں۔ ان سے نفع پہنچے گا۔

اس کے بعد زائچہ کا ساتواں گھر جو کہ مرض سے منسوب ہے
غور کیا تو اس گھر میں برج جدی واقع ہے جس کا مالک سیارہ زحل
زائچہ کے تیسرے گھر میں جو کہ برج سنبلہ کا گھر ہے اور سیارہ زحل
سے اس کا مالک سیارہ عطارد مساوی ہے اس لیے مریض کو
آہستہ آہستہ آرام آئے گا۔ اس کے بعد زائچہ کے دسویں
گھر کو دیکھا جو کہ مریض کی زندگی سے وابستہ ہے۔ اس گھر میں
برج حمل واقع ہے جو کہ مریخ سیارہ کا گھر ہے اور اس سے
کا مالک سیارہ مریخ مقیم ہے اور سیارہ عطارد مریخ سے
دوست ہیں لہٰذا اس سے بھی مریض کو فائدہ ہوگا جو اس نے

شاہد ہیں کہ مریض کی عمر باقی ہے اور شفا پا جائے گا۔

تشخیص مرض

جب طالع زائچہ تیار کریں تو زائچہ کے چھٹے گھر کو دیکھیں اگر اس گھر میں سیارہ زحل (سیچرن) واقع ہے تو مریض یا مریضہ کو اعضا یا دماغ میں فتور ہونا چاہیئے۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ خمس واقع ہو تو غلبہ خون جگر میں نقص ہونے کا باعث ہے۔ اگر چھٹے گھر سیارہ مریخ آجائے تو جوش خون، یرقان، جسم کے ظاہری یا اندرونی حصہ میں زخم کی علامت ہے اگر سیارہ شمس واقع ہو تو ضعف قلب، دماغ میں فتور کا ہونا لازمی ہے۔ اگر سیارہ زہرہ آجائے تو مرض گردہ، مثانہ، رحم، ذیابیطس، نامردی، جریان سیلان الرحم، آتشک، سوزاک، اعضائے تناسل میں نقص ہونے کی علامت ہے۔

اگر سیارہ عطارد چھٹے گھر آجائے تو ہذیان، صرع، مرگی، ہسٹیریا، خمس، دمہ وغیرہ کا مرض خیال کریں۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ قمر آجائے تو مرض اسہال، طرح طرح کی آنتوں کا مرض ناسور، بواسیر، ضعف معدہ کا مرض خیال کریں۔ اور اگر چھٹے گھر میں کوئی بھی سیارہ واقع نہ ہو تو زائچہ کے خانہ اول یعنی لگن کو دیکھو۔ اگر لگن کا مالک سیارہ طالع یعنی قمر میں

تو ذات الجنب، درد، بخار، آشوب چشم، ماغی مرض کا تصور کریں اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے دوسرے گھر میں آجائے تو پیٹ کا مرض ضعف معدہ، آنتوں میں نقص خیال کریں اور اگر لگن کا مالک زائچہ کے تیسرے گھر میں آجائے تو بوجہ چوٹ یا بیرونی زخم کے باعث مرض لاحق ہے اور اگر لگن کا مالک چوتھے گھر آجائے تو سردی یا خوف کے باعث مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر پانچویں گھر میں آجائے تو قے یا مباشرت کی بے اعتدالی، سل، رعشہ، نسیان وغیرہ کا عارضہ خیال کریں۔ اگر چھٹے گھر آجائے تو آسیب، نحوست، سیارگان دشمنوں کے خوف و ہراس کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر ساتویں گھر میں آجائے تو رنج، غم، عورت سے ناچاقی، اولاد کی زخم، روحانی صدمہ کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر آٹھویں گھر آجائے تو کسی چیز یا دراثت کا ہاتھ سے نکل جانا، کسی مقابلہ یا امتحان میں ناکامی، کسی عزیز دوست کی جدائی کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر نویں گھر میں آجائے تو گرم ادویات یا گرم غذاؤں کے استعمال، مسافرت یا راستہ کی تکالیف سے مرض کا آغاز ہوا ہے۔ اور اگر دسویں گھر آجائے تو کوئی چھوت دار مرض چیچک، خسرہ، آتشک، سل، سوزاک، تپ دق، دمہ وغیرہ کا عارضہ تصور کریں۔ اور

اگر گیارہویں گھر میں آجائے تو ناپاک امراض اعضائے تناسل یا رحم میں نقص یا کسی کے عشق و محبت کے سلسلہ میں مرض شروع ہوا ہے۔ اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے بارہویں گھر میں آجائے تو ناگہانی چوٹ، سواری یا مکان سے گرنے وغیرہ کے باعث مرض لاحق ہے۔

نکتہ زائچہ کے چھٹے گھر میں جو برج واقع ہو اور وہ برج جس ذات سے منسوب ہو اسی ذات کے مریض کا مرض خیال کریں۔ مثلاً زائچہ کے چھٹے گھر میں برج سرطان عقرب یا حوت آیا ہے۔ تو مریض کا مرض برہمن ذات تصور کریں۔ اور اس کے ازالہ کے لیے معالج نیک، عابد اور پرہیزگار ہونا چاہیے۔ اور ان ادویات یا عملیات سے علاج کیا جائے جو کہ مریض کے مذہب کے خلاف نہ ہوں۔

اگر زائچہ کے چھٹے گھر میں برج حمل، اسد، قوس ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مریض کو لکڑی چیزوں یا کشتہ جات کے استعمال سے جلد فائدہ حاصل ہوگا۔ اور اگر چھٹے گھر میں برج ثور، سنبلہ، جدی ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو تعویذات عملیات، جڑی بوٹیوں کے علاج سے جلد نفع ہوگا اور اگر چھٹے گھر میں برج جوزا، میزان، دلو ان میں سے کوئی برج آجائے تو معمولی علاج سے نفع ہو جائے گا۔

مریض کا مرض، برج و ستارہ

از روئے علم نجوم انسانی جسم کے ظاہری حصہ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔ مثلاً

- انسان کا سر اور منہ برج حمل سے وابستہ ہے۔
- گردن و حلق برج ثور سے۔
- بازو و ہاتھ برج جوزا سے۔
- چھاتی و سینہ برج سرطان سے۔
- پیٹ کا تعلق برج اسد سے۔
- ناف کا تعلق برج سنبلہ سے۔
- جلد و حسن کا تعلق برج میزان سے۔
- شرم کا تعلق برج عقرب سے۔
- چوتڑ، ران، جانگھ کا تعلق برج قوس سے۔
- گھٹنوں کا تعلق برج جدی سے۔
- ٹانگوں کا تعلق برج دلو سے۔
- پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں کا تعلق برج حوت سے شمار کیا جاتا ہے۔

دیگر: انسانی جسم کے اندرونی حصہ کا تعلق برجوں سے۔

- برج حمل کا تعلق دماغ سے۔

- ثور کا تعلق حلق اور حلق کے تیندور سے۔
- جوزا کا تعلق زبان اور خون سے۔
- سرطان کا تعلق پیٹ و معدہ سے۔
- اسد کا تعلق دل سے۔
- سنبلہ کا تعلق انتڑیوں و پتے سے۔
- میزان کا تعلق گردوں سے۔
- عقرب کا مادہ تولید و اعضائے تناسل، مثانہ اور رحم وغیرہ سے۔
- قوس کا تعلق قوتِ نسل سے۔
- جدی کا تعلق ہڈیوں سے۔
- دلو کا دوران خون، رگوں و نسوں سے۔
- حوت کا تعلق شرم گاہ کے اندرونی حصہ سے ہے۔

دیگر: انسانی جسم کی ہڈیوں کا تعلق برجوں سے۔

- حمل کا تعلق پیشانی اور کھوپڑی کی ہڈیوں سے۔
- ثور کا گردن کی ہڈیوں سے۔
- جوزا کا کندھے، بازو اور ہاتھ کی ہڈیوں سے۔
- سرطان کا چھاتی کی ہڈیوں سے۔
- اسد کا ریڑھ کی ہڈی سے۔
- سنبلہ کا ریڑھ کی دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے

- میزان کا دونوں چوتڑوں کی درمیانی ہڈیوں سے۔
- عقرب کا پیڑو کی ہڈی سے۔
- قوس کا چوتڑوں کی درمیانی ہڈی سے دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے۔
- جدی کا گھٹنے کی ہڈیوں سے۔
- دلو کا ٹخنے کی ہڈیوں سے۔
- حوت کا تعلق پاؤں و پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں سے ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

جسمانی تقسیم بلحاظ بُروج، بیماری کی مُدت

جس روز کوئی شخص بیمار ہو اُس روز سیارہ شمس کو رائج الوقت جنتری سے معلوم کرو کہ کونسی منزل پر ہے پھر پس اس منزل یعنی نچھتر کی گھڑیوں کو چار پر تقسیم کر دیں۔ پس اگر صفر بچے تو اس منزل کا پہلا قدم یعنی چرن شمار کریں اگر ایک بچے تو دوسرا قدم، دو بچیں تو تیسرا قدم، تین بچیں تو چوتھا قدم شمار کریں۔

مثال

مثلاً ایک شخص ۲۱ ماہ مارچ ۱۹۵۲ء کو بوقت دو بجے دوپہر بیمار ہوا ہے تو ہم نے رائج الوقت جنتری سے ۲۱ مارچ

۱۹۵۲ء کو سورج کی منزل یعنی بکھتر کو دیکھا تو بچھتر اترا کھاڈ ۲۲ اپریل ورتا ہے۔ اب ہم نے ۲۲ بکھتروں کو چار پر تقسیم کیا باقی تین کا عدد بچتا ہے۔ جس کو اگلے صفحہ پر درج نقشہ میں جو کہ بکھتروں و منزلوں کا درج کیا ہے سے معلوم کیا تو بچھتر اترا کھاڈ کا قدم چہارم ثابت ہوا جس کے تکالیف کے پندرہ یوم ورتا ہیں پس اس سے پتہ چلا کہ مریض یا مریضہ کو یوم حلالت سے پندرہ یوم عذاب ہیں۔

نام منزل	قدم اول	قدم دوم	قدم سوم	قدم چہارم
شرطین	۱ یوم	موت	۲ یوم	۲۶ یوم
بطین	موت	۲۰ یوم	۲ یوم	۲۱ یوم
ثریا	۶ یوم	۲۱ یوم	۷ یوم	۲۱ یوم
دبران	۲ یوم	۵ یوم	۱۱ یوم	۲ یوم
ہقعہ	۳ یوم	۵ یوم	۲۵ یوم	۷ یوم
ہنعہ	موت	۸ یوم	موت	۳ یوم
ذراع	۵ یوم	۲۱ یوم	۲ یوم	۲۷ یوم
نثرہ	۷ یوم	۲۱ یوم	۲ یوم	۱۷ یوم
طرف	موت	موت	موت	۲۰ یوم
تہولہ	۱۰ یوم	۲۰ یوم	۲۵ یوم	۱۲ یوم
غفاتحہ	۲۰ یوم	۲۷ یوم	۲۵ یوم	۱۱ یوم
بلدہ	۲۸ یوم	۱۷ یوم	۲۵ یوم	۱۵ یوم
سعد الذابح	۲۰ یوم	۲۸ یوم	۲۵ یوم	۱۲ یوم
سعد بلع	موت	موت	موت	۲۰ یوم
جبہہ	۲۰ یوم	۱۲ یوم	۲۷ یوم	۲۰ یوم
زبرہ	۱۰ یوم	۷ یوم	۱۷ یوم	۱۲ یوم
صرفہ	۱۵ یوم	۷ یوم	۱۷ یوم	۱۲ یوم

نام منزل	قدم اوّل	قدم دوم	قدم سوم	قدم چہارم
حوا	۱۷ یوم	۱۰ یوم	۱۷ یوم	۱۴ یوم
سماک	۱۵ یوم	۱۷ یوم	۷ یوم	۲۲ یوم
عفرا	۶ یوم	موت	۱۷ یوم	۱۰ یوم
زبانا	۲۰ یوم	۱۵ یوم	۱۴ یوم	۴ یوم
اکیل	۱۰ یوم	۲۵ یوم	۱۱ یوم	۴ یوم
قلب	۱۵ یوم	۲۸ یوم	۱۱ یوم	۴ یوم
سعد السعود	۱۵ یوم	۱۰ یوم	۲۵ یوم	۴ یوم
سعد الاخبیہ	۱۵ یوم	۲۵ یوم	۲۰ یوم	موت
فرغ مقدم	موت	۷ یوم	۱۵ یوم	۲۲ یوم
فرغ موخر	۲۱ یوم	۲۴ یوم	۱۵ یوم	×
رشا	×	×	×	×

نوٹ: ان منزلوں کے نام زبان ہندی کتاب ہذا میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔

مقدمہ

وقتی زائچہ تیار کرو۔ اس میں نویں گھر سے زائچہ کے دوسرے گھر تک مدت یعنی سائل کو دیکھو اور زائچہ کے تیسرے گھر سے

بقیہ مدت یعنی مدعا علیہ کا حال دیکھو جس جانب سیارہ قوی ہو وہ فریق کامیاب ہوگا۔ اگر دونوں جانب سے سیارگان ساوی تاثیر رکھتے ہوں تو صلح ہو جائے گی اس کے علاوہ زائچے کے خانہ اوّل کو دیکھو اگر خانہ اوّل کا مالک سیارہ اپنے گھر یا زائچے کے کسی گھر میں اپنے دوست کے گھر قوی ہو کر واقع ہو تو سائل یعنی مدعی جیت جائے گا

اس کے بعد زائچہ کے ساتویں گھر کو دیکھو اگر اس کا مالک سیارہ پوری قوت سے اپنے گھر یا زائچہ میں اپنے کسی دوست کے گھر واقع ہو تو مدعا علیہ جیت جائے گا علاوہ ازیں اگر ساتویں گھر میں جس سیارے واقع ہوں تو مدعی جیت جائے گا۔ اور اگر یہ جس سیارہ یا سیارے پوری قوت سے واقع ہوں تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ اگر جس کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر آجائے تو مدعی خود مدعا علیہ سے صلح پر آمادہ ہو جائے گا۔ اور اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ طالع یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائے تو مدعا علیہ صلح پر آمادہ ہو جائے گا۔ نیز زائچہ کے خانہ اوّل، ساتویں، دسویں گھر میں اگر سعد سیارے قوت سے واقع ہوں یا زائچہ کے نویں گھر میں سیارگان زہرہ، عطارد، مشتری آجائیں تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا اور اگر نویں گھر میں سیارہ نحس یا مریخ آجائے تو مدعا علیہ ہار جائے گا۔

اور اگر زائچہ کے گیارہویں گھر میں شمس عطارد و زہرہ واقع ہو تو مدعی جیت جائے گا۔ اگر زائچہ میں سیارہ عطارد چوتھے گھر میں مشتری ساتویں میں، قمر آٹھویں میں آجائیں تو مدعی جیت جائے گا۔ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر آپس میں دوست ہیں تو جلد صلح ہو جائے اور اگر دشمن ہیں تو معاملہ دیر تک چلے۔ اس کے علاوہ اگر طالع کا مالک سیارہ رجعت میں ہو یا مغروب ہو تو مدعا علیہ جیت جائے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ رجعت میں یا مغروب ہو تو مدعی جیت جائے۔ پس زائچہ میں سیارگان کے درجات، طلوع و غروب رجعت استقیم شرف و زوال، نظرات وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر حکم لگانا چاہیئے۔ نیز ہندی زبان میں طلوع کو اودے اور غروب کو است، رجعت کو وکری، استقیم کو مارگی، شرف کو اوچ زوال کو نیچ، نظرات کو درشٹی کہتے ہیں۔

سیارگان کے شرف و زوال

۱: سیارہ شمس کو شرف بُرج حمل میں اور زوال بُرج میزان میں ہوتا ہے۔

۲: سیارہ قمر جب بُرج ثور میں جاتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اور جب بُرج عقرب میں جاتا ہے تو

زوال میں ہوتا ہے۔

۳: سیارہ مریخ کو شرف بُرج جدی میں اور زوال بُرج سرطان میں ہوتا ہے۔

۴: سیارہ عطارد کو شرف بُرج سنبلہ میں اور زوال بُرج حوت میں ہوتا ہے۔

۵: سیارہ مشتری کو شرف بُرج سرطان میں اور زوال بُرج جدی میں ہوتا ہے۔

۶: سیارہ زہرہ کو شرف بُرج حوت میں اور زوال بُرج سنبلہ میں ہوتا ہے۔

۷: سیارہ زحل کو شرف بُرج میزان میں اور زوال بُرج حمل میں ہوتا ہے۔

راس و ذنب کے لیے کوئی خاص حکم نہیں ہے۔

سیارگان کی نظرات

عالمان علم نجوم نے سیاروں کی نظرات کو پانچ جگہ تقسیم فرمایا ہے

۱: جب ایک ہی بُرج میں دو سیارے اکٹھے ہو جائیں تو اسے قران کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے۔

۲: جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے پانچویں دسویں گھر کو دیکھتا ہے تو اس نظر کو نظر تسدیس کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے

۳ : جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے چوتھے دسویں گھر کو دیکھ
ہو تو اس نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں جسکا نشان یہ ہے

۴ : جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے تیسرے گیارہویں گھر
دیکھتا ہو تو اس نظر کو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ جس کا
نشان یہ ہے۔

۵ : جب ایک سیارہ کے مقابلہ میں دوسرا سیارہ ساتویں
گھر واقع ہو تو ان دونوں سیاروں کی نظرات کو نظر
مقابلہ کہا جاتا ہے جس کا نشان یہ ہے۔

نکتہ : سیارہ شمس، قمر، عطارد، زہرہ ان میں سے ہر
ایک اپنی برج میں تیم ہو۔ اس گھر سے ساتویں گھر کو نظر
کامل سے دیکھتے ہیں۔ سیارہ مریخ چوتھے و آٹھویں
گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ مشتری جس برج میں واقع
ہو اس گھر سے پانچویں و نویں گھر کو نظر کامل سے
دیکھتا ہے۔ زحل تیسرے ساتویں اور دسویں گھر کو
نظر کامل سے دیکھتا ہے۔

احتیاط : پس جب کسی زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ
کے متعلق حکم لگانا ہو تو سب سے پہلے بارگان کے
درجات علوّ و غروب رجعت و استقیم شرف و زمان
نظرات وغیرہ کے متعلق اچھی طرح معلوم کر لینا چاہیے

شادی بیاہ

زائچہ یا زائچہ ولادت میں ساتواں گھر نکاح کا گھر ثابت
ہے۔ پس اگر سائل کا زائچہ ولادت موجود
تو دقتی زائچہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر زائچہ ولادت
ہو تو پھر دقتی زائچہ تیار کریں۔ اس کے بعد زائچہ کے خانہ ہفتم
دیکھیں۔ اگر زائچہ میں ساتویں گھر سیارہ شمس واقع ہو تو سائل
کی بیوی میں نقص یا جس لڑکی سے نسبت نکاح وغیرہ کا سلسلہ
ہو اس میں نقص واقع ہو۔ نکاح کے بعد
یا قلیل عرصہ میں نقص واقع ہو جاتے۔

نیز سیارہ قمر ساتویں گھر آجائے تو سائل کی خواہشات نفسانی
کا پابند بیوی کی فرمانبرداری سے وقت گزارے اور نکاح کے
بعد کئی سال تک زر و مال کا فائدہ بہت کم

سیارہ مریخ یا سیارہ راس ان دونوں سیاروں میں سے
کوئی ایک سیارہ اگر ساتویں گھر میں واقع ہو تو نکاح کے
بعد اس کی بیوی مر جاتے یا طلاق دینے پر مجبور ہو جاتے

اگر ساتویں گھر سیارہ ذنب واقع ہو تو نکاح کے بعد
بیوی بیمار رہے۔ اختناق الرحم یا دیگر عوارضات کے تحت
اولاد سے محروم رہے۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ عطارد آجائے تو بیوی انتہائی ذکی عقل، صاحب اولاد خود کو مرض جریان یا بیوی کو سیلان الرحم کا عارضہ لاحق رہے۔

ساتویں گھر میں اگر مشتری آجائے تو نکاح کا ہونا نہایت مبارک ہو۔ شادی کے بعد ملک املاک جائیداد کا حاصل ہونا ہے لیکن خود بیوی سے زیادہ محبت نہ رکھے اور بیوی کم نسیب صاحب علم ہو گی۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ زحل واقع ہو تو بیوی بدصورت بداخلاق ہے۔ یا دائم المریض ہو۔

ساتویں گھر کے مالک سیارہ کا دوسرے گھروں میں ثمرہ

ساتویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں آجائے تو بیوی کنجوس، اولاد کی نافرمان ہے۔ دوسرے گھر میں آئے تو بیوی کو مرض صرع اختناق الرحم یا سیلان الرحم کے باعث اولاد میں قلت رہے یا حمل ضائع ہو جایا کریں۔

ساتویں گھر کا مالک تیسرے گھر میں آجائے تو زوجہ کماں بیوی عیش پسند لیکن اس کی بیوی کو اس کے خاندانی لوگ تکلیف دینے پر آمادہ رہا کریں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ چوتھے گھر میں آجائے تو دونوں

ایک دوسرے کے تابعدار رہیں۔ ثابت قدم
ایک دوسرے کے الف نہ ہو سکیں۔
زیادہ روپیہ پیسے کے مالک ہو سکیں۔
ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر پانچویں گھر میں آجائے تو بیوی
صاحب جمال ہے اولاد نکمی نصیب ہو۔ نیز بیوی کم زبان
اعلیٰ نسب سے ہو۔ اس کے علاوہ اگر ساتویں گھر کا مالک
چھٹے گھر میں آجائے تو سوتیل یا ہمولود بیوی کا آرام پانے تک
شادی اتفاقیہ یا جھگڑے سے ہو۔ نیز بیوی کو موت سے
پہلے خاوند کی موت واقع ہو۔
ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر ساتویں میں ہو تو بیوی حسین
چلے اور تابعداری کرنے والی ہو۔ اولاد کا نکمی نصیب ہو اور
دشمنوں پر غالب رہے۔
ساتویں کا مالک اگر آٹھویں گھر میں آجائے تو نکاح کے
بعد تھوڑے ہی عرصہ میں بیوی کا انتقال ہو جائے یا ہر وقت
بیمار رہے۔ لڑائی جھگڑا ہونے کے باعث دوسری شادی
کرنی پڑے۔
ساتویں گھر کا مالک اگر نویں گھر میں آجائے تو بیوی حلیم
طبع، فرمانبردار ہو۔ لیکن نکاح کے بعد کسی وجہ سے قوت
مردی میں نقص واقع ہو جائے۔
ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر دسویں گھر میں واقع ہو تو

بیوقوف خود پسند، سینہ زور، عیش پرست، فضول خرچ لیکن صاحب اولاد ہو جائے۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر گیارہویں گھر میں آجائے تو بیوی نرم مزاج شوہر سے وفاداری کرے لیکن امراض زچگی سے تکلیف میں رہے۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر بارہویں گھر میں آجائے تو دونوں میاں بیوی فضول خرچ۔ عیش و عشرت میں روپیہ کا نقصان کریں۔

زائچہ کے ساتویں گھر میں سیارگان کا اثر

اگر زائچہ ولادت کے پانچویں، ساتویں، نویں گھر میں سیارگان شمس و زہرہ واقع ہوں تو سائل یا مولود کی شادی کے بعد کسی نہ کسی باعث سے اس کی بیوی کی بائیں آنکھ جاتی رہے یا نقص واقع ہو جائے۔

اگر ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو تو شادی کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی بیوی مر جائے۔ نیز یہ شخص قوت مردی سے محروم ہو یا ہو جائے۔ اس کے علاوہ . . . . . .

. . . اگر زائچہ میں مریخ چوتھے گھر اور راس ساتویں گھر میں آجائے تو بھی اس کی بیوی زندہ نہ رہے اور مولود خلاف

ہو جائے یا کرے۔ اگر ساتویں گھر میں عطارد آجائے تو ...
اور اپنی بیوی کو چھوڑ کر بازاری عورتوں سے میل ملاپ رکھے۔
زائچہ ولادت کے ساتویں گھر میں اگر سیارہ قمر، زحل مریخ
... واقع ہوں تو سائل کے زائچہ کی دو بیویاں ہوں۔ ایک
... صورت والی، دوسری خوبصورت۔ زائچے کے ساتویں گھر
... جتنے تارے واقع ہوں یا جتنے سیاروں کی نظر کامل اس
گھر میں پڑتی ہو اتنی ہی شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر میں زہرہ و عطارد دونوں واقع ہوں تو کم عمر میں شادی ہو جائے۔ ساتویں گھر میں سیارہ شمس اپنے گھر کی نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود کی چھ شادیاں ہوں۔ اگر کوئی اور سیارہ بھی نظر کامل سے دیکھتا ہو تو چھ سے زیادہ شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر کے زائچہ میں سیارہ زحل و زہرہ دونوں واقع ہوں تو مولود کی دو شادیاں ہوں جن میں سے ایک بیوہ یا مطلقہ سے نکاح ہو اور دونوں بیویاں گھر میں ایک وقت موجود رہیں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ یا زہرہ تارہ بنبع ... واقع ہوں تو شادی مرضی کے خلاف ہو۔

ساتویں گھر میں سیارگان قمر و زحل واقع ہوں تو دو

شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر میں سیارہ راس آجائے اور سیارہ مریخ زائچے کے نویں سیارہ زحل زائچہ میں چھٹے گھر واقع ہوں تو شادی کے آٹھ سال بعد اس کی بیوی مر جائے۔

ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو اور سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو شادی کے بعد جلد ہی اس کی عورت مر جاتے۔ اس کے علاوہ ساتویں گھر میں اگر مریخ واقع ہو اور سیارہ زحل کی نظر کامل نہ بھی ہو تو بھی اس کی عورت مر جاتے۔

نوٹ: یہ میرے اپنے مشاہدہ میں آیا ہے۔

ساتویں گھر میں سیارگان زہرہ و عطارد آجائیں تو عورت مرد میں ہمیشہ تکرار لڑائی جھگڑا ہوتا رہے۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارگان شمس و زہرہ زائچہ میں چھٹے، آٹھویں، بارہویں گھر میں آجائیں تو مولود کی شادی اندھی عورت سے ہو یا شادی کے بعد کسی وجہ سے اندھی ہو جاتے۔

ساتویں گھر میں شمس، دسویں گھر سیارہ زحل آجائے اور سیارہ مشتری ان دونوں گھروں میں سے کسی ایک کو نظر کامل سے دیکھتا ہو یا سیارہ قمر ساتویں میں ہو اور ساتویں گھر کا مالک سیارہ اپنے گھر ہمراہ سیارہ زحل واقع ہو تو اس کی بیوی کو استاد عمل کا مارضہ ہے یا کسی میں پھنسا ہو جائے گی۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ وطالع کا مالک سیارہ زائچہ میں چھٹے گھر میں واقع ہوں تو میاں بیوی میں ہر وقت تکرار لڑائی جھگڑا ہوتا رہے۔

ساتویں گھر میں سیارہ زحل اور خانہ اول میں مریخ آجائے تو اول بیوی زندہ نہ رہے۔ اس کے بعد جو شادی ہو وہ عیش پسند بیوی ہو۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور خانہ اول کا مالک سیارہ ساتویں میں ہو تو دونوں میاں بیوی آرام سے زندگی بسر کریں۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ زحل آجائے تو بیوی ذات کی عورت سے شادی ہو۔ نیز آوارہ عورتوں سے میل ملاپ رکھے بالخیر مذہب سے شادی ہو۔

ساتویں گھر میں سیارہ راس چھٹے گھر میں مریخ آٹھویں گھر میں زحل واقع ہوں تو عورت مر جائے۔ اس کے علاوہ سیارہ شمس، مریخ، زحل زائچہ کے خانہ اول میں آجائیں تو شادی کے بعد مرد جلد مر جائے۔

سیارہ راس اگر ساتویں گھر میں ہو اور اس گھر کو کوئی دیگر نحس سیارہ دیکھتا ہو تو نکاح کے بعد عورت جلد مر جائے۔

زائچہ کے بارہویں، ساتویں، نویں نے ان تینوں گھروں میں کسی

ایک گھر میں سیارہ شمس و زہرہ آجائیں تو شادی جذامی عورت سے ہو یا شادی کے بعد اس کو جذام، برص وغیرہ کا عارضہ لاحق ہو جائے۔

زائچہ میں نویں گھر کا مالک اگر طالع ہو تو مرد کی وجہ سے عورت کی زندگی و خوش نصیبی ظاہر ہو۔ اگر زائچہ میں دوسرے گھر کا مالک سیارہ طالع ہو تو شادی کے بعد عورت کے نصیب سے مرد کی خوش قسمتی ظاہر ہو۔

بربادی، تباہی کرنے والی عورت کی پیدائش کے تتمہ۔ دوسری ساتویں، دسویں، بارہویں ہو۔ اور سیارہ شمس در منزل (پنجم) قمر با طرفہ جدر، سعد السعود بزبان ہندی کرکا، اشلیکھا، مگھ، ست بکھا، پنجم ہو تو بیحد خوار اور لڑائی کرنے والی عورت پیدا ہو۔ اور زائچہ عورت میں گھر میں آجائے اس گھر کو تباہ کر دے۔

ساتویں گھر میں سیارہ راہو، زحل، مریخ، شمس ان میں سے کوئی ایک آجائے اور چوتھے گھر میں سیارہ قمر، عطارد، زہرہ ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مرد کی شادی کے بعد اس کی عورت مر جائے اور کوئی دوسری کی عورت اس کے پاس رہے۔ اور اگر زائچہ میں ساتویں گھر و چوتھے گھر دونوں گھروں میں شمس سیارے واقع ہوں تو نہ شادی کی عورت سے ہو

کوئی دوسری عورت اس کے قبضے میں رہے۔ پس زائچہ کے ساتویں گھر میں اگر شمس سیارے واقع ہوں اور سیارہ زہرہ بھی اسی گھر میں ہو تو تمام عمر مجرد رہنا پڑے۔ اس کے علاوہ اگر زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، مریخ، زحل تینوں آجائیں تو شادی کے بعد جلد ہی مرد مر جائے۔

ساتویں گھر میں مریخ ہو اور زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو عورت جلد مر جائے یا طلاق دینی پڑے۔

ساتویں گھر میں سیارہ زحل و زہرہ آجائیں تو عورت خلق یا نت سے شادی ہو۔

نکتہ: مرد کے زائچہ ولادت کے خانہ اول، چہارم، ہفتم، دہم، یازدہم گھر میں اگر سیارہ راہو سے زحل کے آجائے تو وہ شخص ہندی توشیوں کے خاتمہ کے لحاظ سے ریکیک کہلاتا ہے جس کا ثمرہ یہ ہے کہ شادی کے بعد جلد اس کی بیوی مر جائے اور اگر لڑکی کے زائچہ ولادت میں سیارہ مریخ مندرجہ بالا گھروں میں آجائے یعنی واقع ہو تو شادی کے بعد اس کا خاوند جلد مر جائے۔ اور اگر دونوں کے زائچہ ولادت میں سیارہ مریخ مندرجہ بالا گھروں میں واقع ہو تو لڑکے و لڑکی دونوں ریکیک کہلائیں گے جس کا ثمرہ یہ ہے کہ شادی کے بعد دونوں میاں بیوی کو کسی قسم کا نقصان لاحق ہونے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

سیارہ مریخ کا خاص اثر

مشکیک لڑکا ہو یا لڑکی اپنی عمر کے ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ سال میں نکاح یا شادی نہ کریں۔ کیونکہ یہ اس کی نحوست کے خاص سال ہیں۔

مریخ کی نحوست

مریخ کی نحوست کو ستارہ زحل زائل کر دیتا ہے مثلاً ایک مرد یا لڑکی کے زائچہ ولادت میں چوتھے گھر ستارہ مریخ مقیم ہے اور ستارہ زحل اس کے زائچہ میں ساتویں، آٹھویں، بارھویں یا خانہ اول میں واقع ہو۔ تو مریخ کا نحس اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ستارہ مریخ کے ہمراہ اگر ستارہ زحل آجائے تو بھی مریخ کی تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔ بہر حالت نکاح نسبت وغیرہ ان چیزوں کا خیال کر لینا ضروری ہے۔

اولاد

زائچہ ولادت میں اس کا دیکھنا پانچواں گھر ہم زحل اولاد سے وابستہ ہے۔ اگر طالع کا مالک تنا یا ستارہ قمر مکمل یعنی زائچہ کے خانہ اول میں آیا ہو تو صاحب اولاد ہو۔

پانچویں یا گیارہویں گھر میں ستارہ قمر زہرہ یا مالک زائچہ کے پانچویں یا گیارہویں گھر میں ستارہ مشتری مقیم ہو تو صاحب اولاد ہو۔

زائچہ کے پانچویں گھر کا مالک ستارہ زہرہ مشتری قمر ان چاروں کی پانچویں گھر پر نظر ہو تو لڑکوں کی کثرت سے ہو۔ اور زندہ رہے۔ اگر زائچہ کے پانچویں گھر میں کوئی نحس ستارہ واقع ہو لڑکے اس گھر کے مالک سیارہ کی اس گھر پر نظر نہ ہو تو اولاد نہ ہو اگر زائچہ میں پانچویں گھر کو ستارہ قمر یا زہرہ نہ دیکھتے ہوں تو اولاد ہرگز نہ ہو۔

اگر زائچہ میں چوتھے، ساتویں، دسویں گھر میں ستارہ قمر و زہرہ کے ہمراہ کوئی نحس ستارہ واقع ہو تو اولاد سے محروم رہے۔ اگر ہو تو زندہ نہ رہے۔ اگر طالع کا مالک ستارہ مذکر برج میں واقع ہو اور پانچویں کا مالک بھی مذکر برج میں ہو اور پانچویں سے گھر پر طالع کے مالک ستارہ کی نظر ہو تو اول لڑکا پیدا ہو اور زندہ رہے۔

۱: اس کے علاوہ زائچہ کے تیسرے، پانچویں، ساتویں، نویں، گیارہویں گھر میں ستارہ زحل واقع ہو تو اولاد لڑکا ہو۔

۲: اور اگر بروقت زحل رجعت میں غروب حالت میں لڑکی پیدا ہو۔

۳: طالع اور پانچویں گھر دونوں بُرج کے ہوں تو اوّل لڑکا پیدا ہوگا۔

۴: زائچہ میں دو یا چار سیارے دو بسائط بیج میں واقع ہوں اور سیارہ عطارد اُس گھر پر ناظر ہو تو بیک وقت لڑکے پیدا ہوں۔

۵: دو یا چار سیاروں کا اجتماع دو بسائط بُرج میں ایسا واقع ہو کہ ان میں مذکر سیارے کم ہیں، مؤنث زیادہ ہیں یا مذکر سیارے اگر طاقتور نہیں ہیں یا رجعت میں ہیں یا بحالت غروب کے ہوں اور ناظر سیارہ عطارد مغروب ہو یا رجعت میں ہو تو دو لڑکیاں بیک وقت پیدا ہوں اور دونوں زندہ رہیں اور اگر اجتماع سیارگان ہم بیت ہوں تو بیک وقت ایک لڑکا اور لڑکی پیدا ہو۔

۶: زائچہ ولادت کے پانچویں گھر میں اگر ستارہ زہرہ طاقتور ہو تو یکے بعد دیگرے چھ لڑکیاں پیدا ہوں۔ اس علاوہ جتنے مؤنث سیارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنی ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔

۷: پانچویں گھر میں سیارہ عطارد بحالت رجعت یا غروب

حالت میں واقع ہو تو اوّل اولاد مخنث پیدا ہو یا مثل مؤنث اولاد پیدا ہو۔

۸: ستارہ قمر و طالع یعنی گھن دو نحس سیاروں کے درمیان واقع ہوں تو اوّل اولاد پیدا ہوتے ہی مر جائے اور ساتھ ہی اس کی والدہ بھی مر جائے۔ یعنی دو نحس سیاروں کے درمیان سیارہ قمر و طالع واقع ہوں مگر وہ دونوں سیارے بحالت رجعت یا غروب ہوں تو پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہ رہے۔ اور اس کی والدہ بچ جائے۔

۹: اگر زائچہ کے ساتویں گھر میں سیارہ قمر، زہرہ آجائیں تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں۔

۱۰: زائچہ کے ساتویں گھر پر سیارہ قمر و زہرہ ناظر ہوں تو اوّل اولاد لڑکی پیدا ہو۔ اور بہت خوش قسمت واقع ہو۔

۱۱: پانچویں گھر میں جتنے مذکر سیارے واقع ہوں یا جتنے مذکر سیارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنے ہی لڑکے پیدا ہوں اور جتنے مؤنث سیارے پانچویں گھر واقع ہوں یا ناظر ہوں اتنی ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔

۱۲: جتنے نحس سیارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنی ہی اولادیں ہو کر مرجایا کریں۔ یا اتنے ہی حمل ضائع ہو جائیں۔

۱۳: اگر کوئی سعد سیارہ مذکر خانہ بیج میں بحالت رجعت

واقع ہو یا پانچویں گھر پر ناظر ہو تو تین لڑکے پیدا ہوں۔ اگر کوئی مؤنث سیارہ پانچویں گھر میں بحالت رجعت واقع ہو یا ناظر ہو تو تین لڑکیاں یکے بعد دیگر پیدا ہوں۔

مولود کس ذریعہ سے امیر ہوگا

۱: وقتی زائچہ یا زائچہ ولادت کے دسویں گھر کا مالک اپنے گھر میں یا شرف میں خانہ اوّل چوتھے، ساتویں، نویں یا دسویں واقع ہو تو مولود وقت حاکم صاحب املاک اعلیٰ درجہ کی ملازمت پر فائز ہوگے۔

۲: اگر سیارگان قمر، عطارد، زہرہ، مشتری زائچہ کے خانہ اوّل، چہارم، پنجم، ہفتم، دہم میں آجائیں تو سائل یا مولود کو حکومت کی جانب سے درجہ سفراء، وزارت، جج یا کوئی دیگر عدالتی کام سپرد ہو یا کوئی اعلیٰ تجارتی کام ٹھیکیداری کے کام سے دولت حاصل کرے۔

۳: اگر سیارہ مشتری و زہرہ زائچہ میں منعطف نور میں واقع ہوں اور عطارد سیارہ خانہ اوّل میں یا مرتع دسویں گھر ہو تو سائل کو تعہداری، کھیتی باڑی کے کاموں سے نفع ہو۔

۴: زائچہ کے خانہ اوّل میں مشتری سیارہ قمر، زائچہ میں پڑھے

ساتویں، دسویں واقع ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے پر امیر ہو۔

اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں زحل واقع ہو۔ تو بے شک سائل یا مولود صاحب ثروت ہو۔ لیکن بوجہ دائم المریض ہونے کے زیادہ ترقی اپنی ہمسائی پر کیا کرے۔

۵: اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ واقع ہو تو کسی سوسائٹی یا صدر یا ممبر دشمنوں کی جانب سے اسلحہ وغیرہ کے ذریعہ سے حملہ کا خطرہ لاحق رہے اور اس سے بچنے کے متعلق اس پر خرچ کیا کرے۔

۶: اگر زائچہ کے خانہ دوم میں ایک سے زیادہ نحس سیارے واقع ہوں تو سائل یا مولود بذریعہ تجارت یا دستکاری کافی روپیہ حاصل کرے لیکن اس کا کمایا ہوا روپیہ عدالتی کاموں میں خرچ ہو جایا کرے۔ اور جوان عمر میں کسی امور کے تحت سزا قید یا جرمانہ وغیرہ کے ہونے کا امکان ہے۔

۷: اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے یا جس گھر میں سیارہ قمر واقع ہو وہاں سے دسویں گھر سیارہ نحس واقع ہو تو جدی پشتی رئیس، جاگیردار والد یا والدہ کے خاندان کے باعث امیر ہو۔

۸: زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ قمر واقع ہو تو

والدہ کے نسب یعنی نانیال کے خاندان سے یا کسی
بطور متبنیٰ ہونے کے جائیداد یا میراث کا مالک
جائے۔

۹: اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ مریخ
ہو تو بہن بھائیوں یا کسی خاص دوست کی وراثت
میں آئے۔ نیز ستارہ مشتری کا بھی یہی ثمر ہے۔

۱۰: زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ عطارد آ
جائے تو تجارت علم کے ذریعہ سے دولت حاصل
ہو۔ نیز کسی دشمن کی جائیداد بھی ہاتھ لگے۔

۱۱: زائچہ کے خانہ اوّل سے اگر زہرہ دسویں واقع ہو تو
بیوی کے آبائی خاندان یا سسرال کے کسی مرد کی
جائیداد کا مالک بن جائے اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے
دسویں گھر سیارہ زحل واقع ہو تو نیچ ذات کے لوگوں
سے مفاد حاصل کرے یا کسی نوکر، خدمتگار کی دولت
ملے وغیرہ وغیرہ۔ نوٹ: سیارگان راس
زنب کیلئے بھی وہی حکم ہے جو کہ زحل کا ہے۔

دشمن، مقدمہ، بیماری

۱: زائچہ کے چھٹے گھر سے بھی ذکر صفحہ نمبر ۱۰۰ پر درج

۲: بیماری، دشمن، مقدمہ وغیرہ کا پتہ معلوم کیا جاتا ہے اور
ہی سے جادو ٹونہ، آل، مویشی کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

۳: اس گھر میں اگر سیارہ شمس واقع ہو تو نقل و حرکت وغیرہ میں
امور میں نقصان دکھائے۔

۴: سیارہ قمر آجائے تو دشمنوں سے خوف و ہراس، دمہ،
کھانسی، دق، منبوط الحواس کے عارضے تکلیف دیتے ہیں۔

۵: سیارہ مریخ واقع ہو تو معدہ یا انتڑیوں میں نقص،
دشمنوں پر فتح، ملکی معاملات میں مشورہ، سیاسی کامیابی

۶: عطارد ہو تو حلال کی کمائی کے کھانے والا، متقی پرہیزگار،
پاک، محبت کا متلاشی، صاف گوئی سے دوسروں کو
دشمن بنا لیا کرے۔ ظاہری نمائش کو پسند نہ کرے۔

۷: مشتری چھٹے گھر میں ہو تو والدہ بیمار رہے۔ یا کوئی دیگر
گھر اسی کی جانب سے لاحق رہے۔ نانیال کے گھر سے
مفاد حاصل کرے۔

۸: چھٹے گھر میں ستارہ زہرہ آجائے تو میاں بیوی میں
ناچاقی رہے۔ شراکتی تجارت سے نقصان اٹھائے۔

۹: زحل چھٹے گھر واقع ہو تو دشمنوں پر غالب، صاحب جائداد،
زرعی اراضی پر قابض، حلال کام سے روزی کمائے اور اس
کو کمایا ہوا روپیہ اس کے استعمال کے علاوہ اس کے

خویش و اقارب کے کاموں میں زیادہ صرف ہوا

۸: چھٹے گھر میں سیارہ راس ہو تو دشمنوں کے مقابلہ
کامیاب رہا کرے۔ دماغی بیماری، ہائیڈیا
یا دیگر اعصابی امراض سے تکلیف اٹھائے۔

۹: زائچہ کے چھٹے گھر میں سیارہ ذنب ہو تو مرض اس
بواسیر یا دیگر امراض معدہ، ناسور، بھگندر کے باعث
تکلیف اٹھائے نیز اوائل عمر میں کسی چھوت دار مرض
کے لاحق ہونے کا اندیشہ ہو۔

چھٹے گھر کے مالک سیارہ کا ثمرہ

۱: چھٹے گھر کا مالک سیارہ اگر اپنے ہی گھر میں ہو تو اس
کے خویش و اقارب اس کے ہم خیال نہ رہیں۔ لیکن
دشمن کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرے۔ عدالتی کاموں
میں زیادہ وقت صرف کرے۔

۲: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے دوسرے گھر میں
واقع ہو تو صاحب زائچہ آرٹسٹ مصور، انجینئر یا
دیگر دست کاری میں کمال حاصل کرے۔ لیکن اس کی
صحت بحال نہ رہا کرے۔

۳: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے تیسرے گھر میں واقع

[illegible]
[illegible] سے اپنے کاموں
[illegible] ہو تو اپنے
[illegible] سے نکل جائے۔

۴: زائچہ کے چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چوتھے گھر
میں واقع ہو تو ابتدائی عمر میں والدین سے علیحدگی
یا نا فہمی، آخر عمر میں اولاد سے ناچاقی ہے۔

۵: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے پانچویں گھر میں آجائے
تو خود غرض ہے زندگی بسر کرے۔ دشمنوں پر غالب
رہے۔ دوسروں کی بات پسند نہ کیا کرے۔

۶: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چھٹے گھر میں آ
جائے تو کسی خراب صحت سے اپنے جسم کو اور اپنے
ظلم و تعدی کو نقصان پہنچائے

۷: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو
تو عدالتی کاموں، بحث مباحثہ کے پیشہ سے روزی
کمائے اور اس کی کمائی کا بیشتر حصہ عشق و محبت کے
کاموں میں صرف ہوا کرے۔ حسن پرست اور رنگ
رنگ کا شائق ہو۔

۸: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو
تو صاحب زائچہ کو اچانک موت [illegible]

زہریلے جانور کے ڈس جانے سے ہو۔

۹: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے نویں گھر میں ہو تو کسی نہ کسی وجہ سے اولاد کی تکلیف رہے کسی مرض کے تحت دائیں یا بائیں ٹانگ میں نقص واقع ہو جائے۔

۱۰: زائچہ کے چھٹے گھر کا مالک سیارہ دسویں گھر میں ہو تو والد کے نقش قدم پر نہ چلے۔ ویسے مال دار اور ذی عزت ہو۔

۱۱: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے گیارہویں گھر میں ہو تو دشمنوں سے خوف اور اپنے مخالفوں کے مقابلہ میں روپیہ خرچ کیا کرے۔ بلکہ کوئی ایسا باعث بھی ہو گا کہ یکایک اس کا زر و مال ضائع ہو

۱۲: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے بارھویں گھر میں ہو تو مال مویشی پالنے کا شائق ہو سیر و سیاحت میں حصہ لینے والا ہو مختلف ممالک کا سفر کرے اور زر و مال اوسط درجہ کا ہو۔

زائچہ کے چھٹے گھر میں قابض سیارگان کا ثمرہ

چھٹے گھر کا مالک سیارہ طالع میں ہو [illegible]

سیارہ شمس ہو یا سیارہ قمر [illegible]
کو جلدی امراض یا امراض [illegible]
سے جلد خراب ہو جائے [illegible]
کا خدشہ ہو۔

زائچہ میں جسم کمزور ہو [illegible]
ہمراہ سیارہ قمر طالع میں [illegible]
میں واقع ہوں تو مولود کے [illegible]

چھٹے گھر میں سیارہ [illegible]
سیارہ شمس نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود [illegible]
ہو

چھٹے گھر میں سیارہ زحل واقع ہو تو مرض دیرینہ [illegible]
پیدا ہو یا پاؤں [illegible]
واقع ہوں تو سانس [illegible]
مرض [illegible]
یک [illegible]
اعضاء [illegible]
ہو [illegible]
ہوں [illegible]
ہو

[illegible] زائچہ [illegible]
[illegible] سیارہ مریخ [illegible]

گھر میں آجائیں۔ تو مولود جعل سازی بدعہدی سے
نقصان اٹھایا کرے۔

۶: زائچہ کے چھٹے گھر میں قمر، مریخ راس، زحل
چاروں سیارے اکٹھے ہوں تو شدت الوجود
دوسروں کا دست نگر، محنت کا مال کھانے والا

۷: زائچہ کے چھٹے گھر میں شمس، مریخ، زحل یہ تینوں
سیارے آجائیں تو مولود کو کوئی لاعلاج مرض

۸: طالع کا مالک سیارہ چھٹے گھر میں ہو۔ اور چھٹے گھر
مالک سیارہ طالع میں ہو تو وہ شخص جذامی ہو

۹: چھٹے گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ شمس طالع میں
تو فساد خون سے تکلیف پہنچے

۱۰: چھٹے گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ
کے ساتویں گھر واقع ہو تو ضعف
میں نقص وغیرہ کی تکلیف ہو

۱۱: چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے
بارھویں گھر میں واقع ہو۔ اور سیارہ زحل نظر کا
رکھتا ہو۔ مولود کانوں سے بہرہ ہو جائے

۱۲: چھٹے گھر میں زحل، مریخ آجائیں تو مولود کی بیوی
خاوند کی خاطر لائق ہو

زائچہ کے چھٹے گھر پر سیارگان کی نظرات کا ثمرہ

زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ شمس نظر کا
زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ قمر نظر کا
تو مولود کی دائیں آنکھ میں نقص ہو
پائے۔ والد کا وبال حاصل کرے۔
زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ قمر نظر کا
ہو تو مولود کی بائیں آنکھ میں نقص ہو
ہو تو مولود مردی میں کمی وغیرہ
زائچہ کے چھٹے گھر کو مریخ نظر کا
مولود نامال سے تکلیف پائے
آتشیں اسلحہ وغیرہ سے چوٹ کھائے
زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ عطارد نظر کا
مویشی، چوپائے، خوردنی کی محبت سے نقصان
ان کی پاسداری میں روپیہ کا نقصان
مالک کی نظروں میں حقیر خیال کیا جائے
زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ مشتری نظر کا
ہو تو والدہ کی خدمت کرے۔ جھوٹ، فریب
جعل سازی وغیرہ کے ذریعے سے روپیہ پیدا
کرنے والا ہو

۸: پہلے گھر کو سیارہ زہرہ نظر کامل سے دیکھتا ہو تو عیش پرستی، شراب نوشی اور حسن پرستی میں روپیہ ضائع کرے اور اس کے نالف بھی زیادہ ہوں

۸: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو دشمنوں پر غالب ہو ناگہاں سے یا تو اتفاق رستے یا کسی باعث سے ان کی جانب سے تکلیف رہے اور ہمیشہ ایسا ہی رہے

۹: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ اس نظر کامل سے دیکھتا تو دشمنوں پر غالب رہے

۹: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ ذنب دیکھتا ہو تو بائیں تو تکلیف ہو۔ اعضائے تناسل کے مرض سے تو اٹھائے۔ خویش و اقارب سے نفع نہ ہو

سیارگان کی رجعت و مستقیم حالت اور طلوع و غروب کا بیان

سیارہ مریخ

سیارہ مریخ جس برج میں ہو اسے برج سے پانچویں میں سیارہ شمس ہو یعنی درمیان میں فاصلہ ۱۲۰ ڈ تو سیارہ مریخ رجعت میں ہو جاتا ہے اور جب ۱۲۰ چار برج شمس سے آگے چلا جاتا ہے تو مستقیم حالت میں ہو جاتا ہے۔ جس برج میں اس کو رجعت ہوتی ہے اس برج کو ۱۲۷ یوم میں طے کرتا ہے۔

ہے اس سال ۳۶۷ ایام میں بارہ بروج کا دورہ
سیم سال میں ۳۲۴ ایام میں بارہ بروج کا دورہ
ہے ۔ ستارہ ایک سال رجعت میں ہوتا ہے
میں اس کو رجعت نہیں ہوتی ہے ۔

ستارہ زحل

ہے اس میں ستارہ زحل ہو وہاں سے
ہوا ضلع واقع ہو یعنی زمینی خط سے
ت ہو جاتا ہے اور جب ۱۲۰ درجے ستارہ شمس سے
ستقیم حالت میں ہوتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے
ہے بڑھتا گویا چھ مہینے کے اندر تمام بروج کا دورہ کرتا ہے
نوٹ : ان پانچوں ستاروں کو نجم متحیرہ کہا جاتا ہے

ستاروں کے طلوع و غروب دریافت کرنا

ستارہ قمر : جب ستارہ شمس کے گیارہ درجے پیچھے ہو
ہ آفتاب حالت میں ہوتا ہے اور جب ۱۲ درجے آگے
جاتا ہے تو طلوع ہوتا ہے ۔

ستارہ مریخ : مریخ جب ۱۸ درجے شمس سے پیچھے ہوتا

ستارہ عطارد

ستارہ عطارد جب ستائیس درجے آفتاب کے پیچھے
ت ۔ تو رجعت میں ہو جاتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے
اس کو ۲۲ دن میں طے کرتا ہے ۔ تمام سال میں چار دفعہ
ی مرتبہ رجعت کرتے ہیں ایک دن سے زیادہ رجعت
میں نہیں رہتا ۔

ستارہ مشتری

مشتری و شمس کا فاصلہ جب ۱۲۰ درجہ درمیانی ہو جائے
ستارہ مریخ کی نسبت لکھا گیا ہے تو ستارہ رجعت میں
ہو جاتا ہے ۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے اس کو چار مہینے
میں طے کرتا ہے اور چھ آٹھ مہینے مستقیم حالت میں چلتا ہے

ستارہ زہرہ

یہ ستارہ ۴۵ درجے آفتاب سے آگے نہیں جاتا ہے
جب ۴۵ درجے ستارہ شمس کے پیچھے ہوتا ہے تو رجعت
میں ہو جاتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے اس برج
کو ۲۴ دن میں طے کرتا ہے ۔ برج جس سال رجعت

[illegible] یہ معلوم کرنا ہے کہ مولود کو یوم ولادت سے اول دور کس ستارہ کا شروع ہوا اس کے لیے آپ انشی پچھتر سے مولود کے جنم نچھتر تک شمار کریں جو حاصل ہو اس میں سے دو عدد کم کر دیں باقی کو نو تقسیم کر دیں جو عدد باقی بچے اسی ستارہ کا یوم ولادت سے دور شروع ہوگا مثلاً اگر ایک عدد باقی بچے تو ستارہ شمس کا دور کر بیس سال۔

دو بچیں تو ستارہ قمر کا دور دس سال
تین بچیں تو ستارہ مریخ کا دور سات سال
چار بچیں تو ستارہ راہو کا دور اٹھارہ سال
پانچ بچیں تو ستارہ مشتری کا دور سولہ سال۔
چھ بچیں تو ستارہ زحل کا دور انیس سال۔
سات بچیں تو ستارہ عطارد کا دور سترہ سال
آٹھ بچیں تو ستارہ ذنب کا دور سات سال
صفر بچے تو ستارہ زہرہ کا دور بیس سال شمار کریں۔

نوٹ: ہندی زبان میں اسے ہنشوتری دشا کہتے ہیں اور اسی قاعدہ پر عام جوتشیوں کا اتفاق ہے اور یہ دور ۱۲۰ سال کا ہوتا ہے اس کے علاوہ ایک اور دور البیرونی کا بھی ہے اس کو ہندی میں اشتوتری دشا کہتے

[illegible] اس کی نسبت [illegible] سال کی ہوتی ہے [illegible] ہوا [illegible]

برج یا راس کے نچھتر

برج یا راس کے ذمانی [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہر [illegible] میں کم و بیش ماہ یوم رہتا ہے [illegible] ہوا [illegible] [illegible] کی تاریخ سے معلوم کیا جا سکتا ہے مثلاً ایک [illegible] ماہ [illegible] کو پیدا ہوا ہے اور اس روز ستارہ قمر [illegible] [illegible] [illegible]

ہیں آئے گا کیونکہ حسب قاعدہ (دھن) راس یا برج کا نام
کہ ڈھائی نچھتروں سے منسوب ہے۔ جس کا اوّل نچھتر
سے اس میں ستارہ شمس کا قیام بارہ یوم رہا اس لیے یہ
نچھتر پوربا کھاڑ میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کو ہندی زبان
(چرن) اور اردو زبان میں قدم کہا جاتا ہے۔ چونکہ مولود کی
مدت ۱۶ بھادوں کی ہے اس لیے بارہ یوم نچھتر مولائے
اور اس کے بعد نچھتر پوربا کھاڑ کی پہلی منزل کے تین یوم
مہیا لیے تو پندرہ یوم ہوئے۔ سولہویں دن نچھتر پوربا کھاڑ
کا قدم دوئم شمار کیا جائے گا پس اسی قاعدے سے اب
جنم نچھتر کا استخراج کر سکتے ہیں

جس مولود کی ولادت دو ماہ بیساکھ جنم راس برچھ
(عقرب جنم نچھتر بشاکھا) برقدم چہارم شمار کیا گیا ہے اس
کا ستارہ شمس اس نچھتر بشاکھا میں چودہ یوم رہے گا جس
اس کے دور کے ۹ یوم برج میزان میں داخل ہو چکے ہیں
اور بقیہ ایام برج عقرب میں ہی شمار کیے جاتے ہیں

اس مولود کا جنم نچھتر بشاکھا ہے جو کہ اشتی نچھتر سے شمار
کرنے سے سولھواں نچھتر ہے اب حسب قاعدہ سولہ میں سے
دو عدد جنم لیے تو باقی چودہ بچے۔ ان کو ۹ پر تقسیم کریں ایک
بچے تو اول دور اکبر ستارہ شمس چھ سالہ دو بچیں تو مریخ کا

دوسرا دور سات سالہ۔ چار بچیں تو راہو کا
تیسرا دور اٹھارہ سالہ۔ پانچ بچیں تو مشتری کا دور ۱۶ سالہ چھ بچے
تو زحل کا دور انیس سالہ۔ سات بچیں تو عطارد کا دور سترہ
سالہ۔ آٹھ بچیں تو زہرہ کا دور سات سالہ۔ صفر بچے تو سورج
کا دور اکبر ۲۰ سالہ شمار کریں

ستارگان کے دور کا نقشہ ذیل میں درج ہے

نمبر ۱: ستارہ شمس کے چھ سالہ دور اکبر میں دیگر ستارگان کے
دور اکبر کی مدت۔

ستارہ شمس	قمر	مریخ	راہو	مشتری	زحل	عطارد	زہرہ
ہفتہ سال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ماہ	۲	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۰
روز	۱۸	۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۰	۰

نمبر ۲: ستارہ قمر کے دس سالہ دور اکبر میں دیگر
ستارگان کے دور اصغر کی مدت

ستارہ	قمر	مریخ	راہو	مشتری	زحل	عطارد	زہرہ	شمس
ہفتہ سال	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۰	۱

نمبر ۳ : سیارہ مریخ کے سات سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے دور اصغر کی مدت

نمبر ۴ : سیارہ راس کے اٹھارہ سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے دور اصغر کی مدت

نمبر ۵ : سیارہ مشتری کے سولہ سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے دور اصغر کی مدت

نمبر ۶ : سیارہ زحل کے [illegible] سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے [illegible] دور اصغر کی مدت

نمبر ۷ : سیارہ عطارد کے [illegible] سالہ دور اکبر میں دیگر سیارگان کے دور اصغر کی مدت

بچہ ولادت میں قابض سیارگان کا اثر

۵ ... نقصان پہنچانے ...

... لی ... ہو تو ...

... ہو ...

۶ ... خانہ اوّل میں ... ہو ...

... اور ... ہو تو ...

۷ ... خانہ اوّل میں مریخ ...

چوتھے گھر میں ... ہو ... ہو تو ...

پچھلے تلوے پر نشان ہو

۸ راہو کے خانہ اوّل یا آٹھویں گھر میں ... ہو ...

ہو مریخ یا زحل ... گھر میں ہوں تو ...

ہو

۹ ستارہ زحل راہو کے خانہ اوّل یا چوتھے گھر میں ہو

پانچویں یا ساتویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر میں ہو تو ...

پر نشان ہو

۱۰ مریخ زحل راس راہو کے خانہ اوّل میں آجائیں تو ...

یا وہ ... والا ... وجود ہو

۱۱ ستارہ زہرہ راہو کے خانہ اوّل میں، زحل چھٹے یا

ماتویں گھر میں ...

۱۲ ... خانہ اوّل میں ...

۱۳ پیٹ کی بیماری ...

۱۴ ... خانہ اوّل میں ...

۱۵ ... لائق ...

۱۶ ... خانہ اوّل میں ...

۱۷ ... جوان ...

۱۸ ستارہ مشتری ... خانہ ...

کے مرض سے تکلیف ...

۱۹ راہو کے خانہ اوّل میں ستارہ ... ہو تو ...

ہو تو مرگی وغیرہ کا مرض لاحق ہو

۱۷ ستارہ زحل و راس راہو کے خانہ اوّل میں ہوں تو ...

اثرات مثلاً جن بھوت وغیرہ کے تکلیف ...

۱۸ ستارہ مقارد و زہرہ راہو کے خانہ اوّل میں ... ہو

اور راہو ساتویں گھر میں ہوں تو مرض ... کے

اہال وغیرہ سے تکلیف ہو

۱۹ ستارہ قمر و راس راہو کے خانہ اوّل میں ہوں تو مرض

رس لاحق ہو۔ اگر قمر و زحل راہو کے خانہ اوّل میں ...

ہوں تو کسی مرض کے باعث بدن سیاہ ہو جائے

شوہر کی کلام ملنسار عزیزوں کا مددگار ہو۔

۲۵ زائچہ کے خانہ اوّل میں ستیارہ راس ہو چھٹے گھر میں چاند واقع ہو اور کوئی نحس ستارہ قمر کو دیکھتا ہو تو بچہ یک موت سے مرے۔

۲۶ زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ و زحل واقع ہوں اور آٹھویں گھر میں ستیارہ قمر ہو۔ تو اسلحہ سے موت واقع ہو

۲۷ زائچہ میں شمس و مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہوں تو دشمنوں کے باعث موت واقع ہو

۲۸ زائچہ کے خانہ اوّل میں ستیارہ مریخ ہو اور آٹھویں گھر مشتری ہو تو بچہ کے بائیسویں سال موت کا خطرہ ہے

۲۹ ستیارہ زحل نحس ستیارگان سے ماہ زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائیں تو ایک ماہ کے اندر موت کا اندیشہ ہے

۳۰ قمر شمس، مریخ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو تو کم عمری کی علامت ہے

۳۱ شمس قمر زحل زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں تو بائیسویں سال موت کا خطرہ ہے

۳۲ خانہ اوّل میں مریخ ستیارگان شمس و زحل زائچہ کے چوتھے یا ساتویں، دسویں گھر میں ہوں تو عمر کا بیسواں سال خطرناک ثابت ہو

۳۳ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے

بارہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو چھ ماہ میں

۳۴ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو تو عمر کا بارہواں سال خطرناک ہو

۳۵ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور ستیارہ [illegible] سال خطرناک ہو

۳۶ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ آٹھویں گھر میں ہو اور [illegible] ہو تو عمر کا بیسواں سال خطرناک ہو

۳۷ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ خانہ اوّل میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

۳۸ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ بھی نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

۳۹ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ خانہ اوّل میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

۴۰ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ بھی نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

۴۱ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ خانہ اوّل میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

۴۲ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ بھی نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

۴۳ زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک ستیارہ نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک ستیارہ بھی نحس ستیارگان سے آٹھویں گھر میں ہو تو عمر کا [illegible] سال خطرناک ہو

مشتری اس گھر میں واقع ہو نیز زائچہ کے دوسرے [illegible]
آٹھویں گھر میں سعد سیارے مقیم ہوں تو عمر [illegible]
پائے۔ کم از کم ۸۰ برس کی عمر ہو

۵۲ : زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ۔ ساتویں عرش درجہ
واقع ہوں تو اسلحہ سے موت واقع ہو۔

۵۳ : شمس درجہ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں، سیارہ راس
ساتویں گھر میں ہو۔ تو درخت سے گر کر موت واقع ہو

۵۴ : زائچہ میں طالع برج سرطان ہو اور اس میں مشتری
واقع ہو زحل و برج میزان مریخ، عقرب یا جدی
میں ہو تو راجہ یا رتبہ حکمران صاحب املاک ہو اور
اگر زائچہ میں سیارہ زہرہ رجعت میں ہو تو بھی بہتر ہو

۵۵ : طالع برج سنبلہ ہو اور اس میں سیارہ عطارد آٹھ
ساتویں میں مشتری ہو۔ گیارہویں میں زہرہ، چوتھے
میں زحل واقع ہو تو حکومت کا منشیر راجاؤں اور
مہاراجوں کے مقابلہ میں ہو۔

۵۶ : طالع برج میزان ہو، اور سیارگان شمس و قمر زائچہ کے
چوتھے گھر، زہرہ دسویں گھر واقع ہو۔ تو امیر کبیر بلک
ارضیات عیش و عشرت سے زندگی بسر کرے

۵۷ : طالع برج اسد ہو اور اس میں سیارگان مشتری

[illegible]

۵۸ : [illegible]

۵۹ : [illegible]

۶۰ : [illegible]

۶۱ : [illegible]

۶۲ : [illegible]

۶۳ : [illegible]

۶۴ : [illegible]

۶۵ : [illegible]

۶۶ : [illegible]

۶۷ : [illegible]

۶۸ : [illegible]

۶۹ : [illegible]

۷۰ : [illegible]

حاصل کرے۔

...ر اور عطارد اکٹھے ہوں تو شیریں کلام، صاحب ... راج دربار سے عزت حاصل کرے۔

... مشتری ہوں تو مذہبوں کا مددگار، بغاوت میں ... حاصل کرے، دولت مند ہو۔

... ہر ایک ہی برج میں ہوں تو نرم دل، ... بصارت کا اندیشہ، راج دربار میں عزت ... دے پانچویں یا ساتویں گھر میں دونوں سیارے ... ہوں تو بیوی بیمار رہے یا ... عورت سے مباشرت کیا کرے

ا: شمس و زحل اکٹھے ہوں تو اوویات کا ماہر، بڑی بوٹی، نشہ جات کا جاننے والا، عورت کا بعد ہو

ب: شمس و مریخ اکٹھے ہوں تو والدین کو بہت کچھ پہنچائے، سیر چیر یا دفاعی ... سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو

س: شمس و عطارد اکٹھے ہوں تو بیحد پسند، مالدار عورتوں سے محبت کرنے والا ہو

ا: ... اکٹھے ہوں تو سنجیدہ مزاج، اپنا راز ... ظاہر نہ کرنے والا، نیک کاموں میں

... لینے والا، مذہبوں کا مددگار ہو، وقت کے حاکم ... سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔

... اور زہرہ اکٹھے ہوں تو پارچات کے کاروبار سے ... فائدہ حاصل کرے، خوش پوشش، خوبصورتی سے ... شائق ہو۔

... زحل اکٹھے ہوں تو بیمار، عشت میں روپیہ ... کرنے والا ہو ... تو ...

... مریخ اور عطارد ہوں تو ... عیب ... کے ذریعہ سے روزی پیدا کرنے والا ہو ... جھگڑالو ہو

... مریخ، مشتری ہوں تو پنڈت ... جانے والا، علمیات کا ماہر، خوشحال و دولت مند ہو۔

... مریخ و زحل ہوں تو ... روپیہ پیدا کرنے والا، شہوت پرست، بدکردار، پردیسی، ... بہت ہو۔

... عطارد و مشتری ہوں تو مذہبی علوم جاننے والا، ... فاضل، دولت مند ہو۔

... عطارد اور زہرہ ہوں تو غریب پرور، تجارت ... کام، نیک کاموں میں خاندان کا نام روشن کرے

۸۲ : عطارد و زحل اکٹھے ہوں تو دلال، لالچ کے تحت دوسروں کی مدد کرنے والا، جھوٹ بولنے کا عادی، متوسط مزاج، اپنی کہی ہوئی بات پر قائم نہ رہ سکے۔

۸۳ : زہرہ اور زحل ہوں تو لڑائی جھگڑے کا عادی، انجینئر یا ڈاکٹر یا دیگر دستکاری کے ذریعہ سے رزق حاصل کرے، طبیعت میں مسخرہ پن ہو۔

۸۴ : مشتری، زحل ہوں تو بیوی کا آرام ملے، صاحب املاک، خوش گذران ہو

۸۵ : مشتری اور زہرہ ہوں تو صاحب املاک، راجہ مہاراجہ صاحب علم نوکر چاکر بہت ہوں، سادہ مزاج محبت سے نقصان اٹھائے۔

۸۶ : قمر، زہرہ اور زحل۔ یہ تینوں سیارگان ایک ہی برج میں زائچہ ولادت کے اندر آجائیں تو مولود اہل قلم دنیا میں عزت حاصل کرے۔ فن خوشنویسی، نقشہ نویسی وغیرہ کا ماہر، تحریر کا پکا، حکومت کے کاموں میں عزت حاصل کرے۔

۸۷ : قمر، مشتری اور زحل واقع ہوں تو عالم فاضل، نیک نام کرنے والا ہو، اور اگر یہ سیارگان زائچہ کے ساتویں گھر آجائیں تو عورت کا فرمانبردار ہو۔

قمر، زہرہ، مشتری اکٹھے ہوں تو ہر ایک کام کو آسانی سے بنانے والا لقبہ پرور، خوش گذران ہو، عالم فاضل ہو۔

قمر، عطارد اور زحل ہوں تو راج منتری، مشیر قانون، حکیم طبع، جج، منصف، خوش مزاج، عدل و انصاف سے کام لینے والا ہو۔

قمر، عطارد، مشتری ہوں تو سیاستدان، دنیاوی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا، بلند حوصلہ، تحمل مزاج، دوسروں کے راز دنیا سے جلد خبردار ہو جایا کرے۔

قمر، مریخ، زحل ہوں تو کم عمری کی علامت ہے، زندہ رہے تو جھگڑالو، مقدمہ باز یا کم عمری میں والدہ سے جدائی ہو جائے۔

قمر، مریخ، زہرہ زائچہ میں ہوں تو خود پسند بیوی، جھگڑالو، اولاد ناقابل ہو، یا بے اولاد رہے۔

قمر، مریخ، مشتری ہوں تو غیر مستورات سے محبت کرنے والا، تند خو، جلدی امراض سے تکلیف اٹھائے۔

قمر، مریخ، عطارد ہوں تو سست الوجود، کاہل، دوسروں کے بھروسہ پر زندگی بسر کرے، اہل و عیال

۹۵: شمس، مریخ اور زحل ہوں تو عیاش، عشقیہ قصے کہانیاں لکھنے والا یا لکھنے والا ہو۔ متلون مزاج، آمدنی خرچ کے برابر کر دیا کرے۔ جوان عمر میں روپیہ ضائع کرے۔

۹۶: شمس، مشتری، زہرہ اکٹھے ہوں تو عورت کا اور اولاد کا آرام پائے۔ چغل خوروں سے نقصان اٹھایا کرے یا خود چغل خوری سے بدنام ہو۔

۹۷: شمس، عطارد، زحل ہوں تو بلا وجہ عداوت یا دشمنی پیدا کر لیا کرے۔

۹۸: شمس، عطارد، زہرہ ہوں تو عورتوں کا مطیع، بزرگان دین کا پیروکار نہ ہو۔ غریبوں کی امداد میں حصہ لینے والا ہو۔

۹۹: شمس، عطارد، مشتری ہوں تو حاکم وقت، وکیل، بیرسٹر، زیرک، فہیم ہو۔

۱۰۰: شمس، مریخ، زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہوں تو عمر ایک سال سے زائد نہ ہو۔ اگر دوسرے گھروں میں ہوں تو کم دولت [illegible] سے گزارہ کرے۔

۱۰۱: شمس، مریخ، زہرہ ہوں تو خلوت پسند، کم سخن، [illegible] رسوم کا پابند، دھن دولت سے آسودہ نہ

۱۰۱: شمس، مریخ اور مشتری اکٹھے ہوں تو مشیر قانون، فوج کا سردار، اقبال مند سخی ہو

۱۰۲: شمس، مریخ اور عطارد ہوں تو علمیات و قانون، آرام حاصل کرنے کا خواہشمند، اولاد فائدہ نہ ہو

۱۰۳: شمس، قمر، زحل زائچہ کے خانہ اول میں آجائیں تو ۹ سال کی عمر میں موت کا خطرہ ہو۔ یہ تیاروں سے اگر دوسرے گھروں میں ہوں تو نام مقل، جڑی بوٹیوں، کشتہ جات وغیرہ کے کام سے واقف، تندرست رہے۔

۱۰۴: زائچہ میں تیاروں شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو وہ شخص ہر چیز سے روزی حاصل لینے والا، علم سے قابلیت نہ ہو، عام طور پر جھوٹ بولنے والا ہو۔

۱۰۵: شمس، قمر، مشتری کا اجتماع ہو تو علم و ادب کے جاننے والا، محفلوں و مجلسوں میں عزت حاصل کرنے والا، خود پسند، حاضر جواب، علوم ریاضی کا ماہر ہو۔

۱۰۶: شمس، قمر، عطارد کا اجتماع ہو تو وزیر باتدبیر، حکومت سے روزی لینے والا، عالم فاضل تحریر و تقریر کا پکا ہو۔

۱۰۷: شمس، قمر، مریخ کا اجتماع ہو تو [illegible] ہوا، طاقتور لیکن رحمدل نہ ہو، عملیات وغیرہ سے زیادہ

دلچسپی رکھنے والا ہو۔

۱۰۹: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ و زائچہ ولادت میں ان چھ سیاروں کا اجتماع صاحب املاک، حاکم وقت ہو مگر جوان عمر میں فضول خرچی یا بدصحبت کے باعث جدی ورثہ کو نقصان پہنچائے۔

۱۱۰: شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل اور مشتری کا اجتماع ہو تو وہ شخص دوسروں کا مال و زر ملنے سے امیر ہو۔

۱۱۱: قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو وہ فرمانروا، نواب، راجہ مہاراجہ کا قاتل ہو۔

۱۱۲: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل ان سات سیاروں کا اجتماع زائچہ ولادت کے خانہ اول ہفتم، یازدہم میں واقع ہو تو بلاشبہ وہ شخص راجہ، مہاراجہ حکمران ہو۔

۱۱۳: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل ان پانچ سیاروں کا اجتماع ہو تو وہ شخص کسی جماعت یا سوسائٹی کا راہنما، عدالتی کاموں میں معروف رہا کرے۔

۱۱۴: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص مشیر قانون، دقیق سے دقیق معاملات کو سنجیدگی سے حل کرنے والا، عقل و تدبیر سے روپیہ جمع کرے،

سیاحت پسند، غریبوں کا مددگار ہو۔

۱۱۵: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو خندہ پیشانی، آسانی سے رزق حاصل کرنے والا، شعر و شاعری، ناول نویسی کی جانب زیادہ توجہ دینے والا، مائل مزاج ہو

۱۱۶: شمس، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص علوم تولید و تناسل کے جاننے والا، مشہور و معروف و دولتمند ہو۔

۱۱۷: قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو وہ شخص حاضر جواب، اپنے دلی راز کو نہ چھپا سکے، سچ کہہ کر دوسروں کو مخالف بنا لیا کرے۔

۱۱۸: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۹: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو مالداری کی علامت ہے۔ لیکن آخری عمر میں گوشہ نشین ہو جائے اور سخاوت میں نام حاصل کرے۔

۱۲۰: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو حکومت کا شیر ہو۔

۱۲۱: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، عطارد کا اجتماع شیر میں

کلام عشق و محبت کا پیروکار، فلمی گانوں، ناولوں وغیرہ کے کاموں میں ہوشیار ہو، روزی آسان رہے۔

۱۲۳: شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو جوان عمر میں صفراوی امراض سے تکلیف اٹھائے، یا کسی ناپاک مرض میں مبتلا ہو۔

۱۲۴: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع نامی گرامی ہستیوں میں شمار ہو۔

۱۲۴: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو مالک اراضیات، صاحب ہنر، ہر دلعزیز اور غریبوں کا مددگار ہو۔

۱۲۵: مریخ، مشتری، زہرہ، زحل یکجا واقع ہوں تو وہ شخص ناجائز فعلوں کے تحت دین و دولت کا نقصان کرنے والا ہو۔

۱۲۶: مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو تلخ مزاج، سچائی پسند، عدل سے کام لینے والا عالم فاضل ہو۔

۱۲۷: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو راگ کا شوقین، بلند خیال شاعر، نازک جسم ہو۔

طبیب، انجینئر، عقل سے کام چلانے والا، کسی چیز کا بانی و دستکار ہو۔

۱۲۹: قمر، مریخ، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو خاندان سے اتفاق نہ رہے، اپنے بھائی بہن اس کے ہم خیال نہ رہیں۔

۱۳۰: قمر، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ضعف مردی کی علامت ہے، ہر وقت طاقت کی دواؤں کی تلاش میں رہا کرے۔

۱۳۱: قمر، مریخ، عطارد، زحل یکجا ہوں تو کلام میں رعب، ہنرمند اپنی عقل و چالاکی سے روپیہ پیدا کرے مگر نوکر چاکر زیادہ ہوں۔

۱۳۲: قمر، مریخ، مشتری، زہرہ واقع ہوں تو عاشق مزاج اپنا زر و مال عشق و محبت میں ضائع کرے اور قوت مردی کے نسخے تلاش کرتا رہے۔

۱۳۳: قمر، مریخ، مشتری، زحل ہوں تو کینے لوگوں سے محبت کرنے والا، بہن بھائیوں سے دشمنی رکھے۔

۱۳۴: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو نامی گرامی صاحب جائداد، مخالف زیادہ ہوں۔

۱۳۵: قمر، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ڈاکٹر، انجینئر،

دستکار ہو

۱۳۶: مریخ، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ناجائز فعلوں سے املاک ضائع کرے

۱۳۷: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو رئیس، اراضی و بااعتماد کا مالک ہو۔

۱۳۸: قمر، مریخ، عطارد، زحل ہوں تو عملیات، جادو سحر کا ماہر، دست غیب کا متلاشی ہو۔

۱۳۹: قمر، مریخ، زحل، راس کا اجتماع ہو تو غیروں کا مددگار، عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے، ہیرپھیر سے روزی پیدا کرنے والا ہو۔

۱۴۰: قمر، مریخ، عطارد، مشتری ہوں تو ہر مقام پر عارضی محبت رکھنے والا، واعظ، لیکچرار، لوگوں کو نصیحت کرنے والا ہو۔

۱۴۱: قمر، مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو صاحب املاک، روزی آسان، مالک اراضی، حکومت کرنے والا۔

۱۴۲: شمس، عطارد، زہرہ، زحل ہوں تو پوشیدہ عیب کرنے والا، حسین عورتوں کا متلاشی ہو، آزاد رہے، کسی کے کنٹرول میں نہ رہے۔

۱۴۳: شمس، عطارد، مشتری، زحل، ہوں تو تقاریر، لیکچرار،

زیادہ بولنے والا، چل چلاؤ، دولت حاصل کرے

شمس، عطارد، مشتری، زہرہ ہوں تو صاحب فن

۱۴۴: عاشق مزاج، حسن پرست ہو

شمس، مریخ، زہرہ، زحل ہوں تو عزت و شہرت

۱۴۵: میں خاندان کا نام روشن کرے

شمس، مریخ، مشتری، زہرہ ہوں تو رئیس، نواب،

۱۴۶: جاگیردار یا صاحبِ کار ہو، [illegible] تک کا شائق ہو

شمس، مریخ، عطارد، زحل ہوں تو دروغ گو، راہزن،

۱۴۷: ہیرپھیر سے روپیہ پیدا کرے۔

۱۴۸: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو عیاش، بدصحبت میں جدی ورثہ ضائع کرے۔

۱۴۹: شمس، مریخ، عطارد، مشتری ہوں تو عالم فاضل، ریاضی دان، علم و عقل سے روپیہ حاصل کرے۔

۱۵۰: شمس، قمر، مشتری، زحل ہوں تو صاحب تدبیر، وکالت وغیرہ سے روپیہ حاصل کرے۔

۱۵۱: شمس، قمر، مشتری، زہرہ ہوں تو شیریں کلام سے دوسروں کو مطیع کرنے والا ہو۔

اس کتاب کے آخری صفحوں پر زائچہ ولادت تیار کرنے کا قاعدہ درج کر دیا گیا ہے۔ جو آپ سمجھ گئے

ہوں گے پس جب زائچہ تیار ہو جائے تو پھر یہ دیکھیے کہ زائچہ میں سیارہ قمر کس بُرج میں ہے پس جس بُرج میں سیارہ قمر واقع ہو وہی جنم راس کہلائے گا۔

∴ ∴ ∴

مرد کے زائچہ ولادت میں ہر سیارہ کا علیحدہ علیحدہ ثمرہ لیا ہے

- مرد کے زائچہ ولادت میں سیارہ شمس خانہ اوّل میں واقع ہو تو مولود بہادر، پہلوان، بے خوف، فوجی ملازم، حکمرانی سے روزی پیدا کرے۔
- زائچہ کے دوسرے گھر میں شمس واقع ہو تو غربت و مفلسی میں زندگی بسر کرے۔
- تیسرے گھر میں شمس ہو تو قوی بدن، تندرست، کنبہ پرور، محنت سے روپیہ حاصل کرے امیر کبیر بنے۔
- چوتھے گھر میں ہو تو اپنے خاندانی افراد سے تکلیف پائے۔
- پانچویں میں ہو تو اولاد کی قلت یا اولاد نافرمان ہو۔
- چھٹے گھر میں ہو تو دشمنوں پر فتح، عدالتی کاموں میں

کامیابی حاصل کرے۔
٭ ساتویں میں ہو تو دو شادیاں کرے یا کوئی داشتہ عورت رکھے۔
٭ آٹھویں میں ہو تو کم عمری کا نشان ہے
٭ نویں میں ہو تو بدصحبت میں روپیہ برباد کرنے۔
٭ دسویں میں ہو تو حاکم وقت، صاحب املاک یا جدی ورثہ کے ذریعے امیر ہو۔
٭ گیارہویں میں ہو تو ساہوکار، بینکر، سود خور، مال کا جمع کرنے والا ہو۔
٭ بارہویں میں ہو تو سخت مزاج، دائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔

نوٹ: سیارہ شمس عمر کے ۶، ۱۱، ۲۲، ۲۳، ۵۰ سالوں میں اپنا نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ قمر کا ثمرہ

٭ زائچہ کے خانہ اوّل میں قمر واقع ہو تو دلکش چہرہ، غریب پرور، علم دوست، حلال روزی کا متلاشی۔
٭ دوسرے گھر میں ہو تو اچانک زر و مال ملنے سے امیر کبیر ہو۔

٭ تیسرے میں ہو تو وقت کا حاکم، ممبر پنچایت یا کسی سوسائٹی کا صدر ہو۔
٭ چوتھے میں ہو تو درویشوں بزرگوں کی صحبت سے فیض حاصل کرے، والدین کا تابعدار ہو۔
٭ پانچویں میں ہو تو صاحب اولاد، لڑکیاں زیادہ ہوں نیز مختلف علوم کے جاننے والا ہو۔
٭ چھٹے میں ہو تو کھانسی، نزلہ، انفلوئنزا سے تکلیف اُٹھایا کرے، کم عمری کا نشان بھی ہے۔
٭ ساتویں میں ہو تو بیوی نیک چلن خوبصورت اور اعلیٰ خاندان سے ہو۔
٭ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔
٭ نویں میں ہو تو قومی خدمات کے ذریعہ سے شہرت حاصل کرے۔
٭ دسویں میں ہو تو رعب و داب سے امیرانہ و حکمرانی سے زندگی بسر کرے۔
٭ گیارہویں میں ہو تو اعلیٰ سواری مختلف قسم کی جائداد کے علاوہ زرعی اراضی کا مالک، ذات برادری میں شہرت حاصل کرے۔
٭ بارہویں میں ہو تو شہوت پرست عیاش، بائیں آنکھ میں

نقص یا عبارت میں کمی ہونے کا اندیشہ ہو۔
نوٹ: سیارہ قمر کے ۱۰، ۲۰، ۲۴، ۲۸،
۵۱ ویں سال میں نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

سیارہ مریخ کا ثمرہ زائچہ کے بارہ گھروں میں

- زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ ہو تو مولود کی ناگہانی چوٹ، اسلحہ وغیرہ سے موت کا خطرہ لاحق ہو۔
- دوسرے میں ہو تو ہمیشہ قرض دار رہے۔
- تیسرے میں ہو تو بلند حوصلہ، کسی سے مدد کا طلب گار نہ ہو، لیکن اپنے پہلے یا بعد کو ہونے والے بہن بھائی کو ناقص رہے
- چوتھے میں ہو تو والدہ سے تکلیف، خاندانی لوگ ہم خیال نہ رہیں۔
- پانچویں میں ہو تو بے اولادی ظاہر کرے، اگر کوئی اولاد ہو بھی جائے تو بے اولاد رہے۔ بحری یا بری فوج ملازمت یا تعلیم میں کامیابی حاصل کرنے۔
- چھٹے میں ہوں تو دشمنوں کو مغلوب کرنے والا ہو۔
- ساتویں میں ہو تو اوّل بیوی کا آرام نہ ملے، طلاق دینی پڑے یا اس کی موت واقع ہو، اور پھر دوسری شادی

کرنا پڑے۔ نوٹ: اگر زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع میں
یا ہوتے ہوئے ساتویں گھر میں برج جدی ہو۔ اور اس میں
سیارہ مریخ آجائے تو جب تک لڑکی منگلیک نہ بنے گی
اس وقت تک اس کی شادیاں ہوتی رہیں گی۔
آٹھویں میں مریخ ہو تو اس کے چغل خور بہت ہوں ان
کے جواب میں اس کو بھی چغل خوری یا شرارت کی طرف
رجوع ہونا پڑا کرے۔
نویں میں ہو تو بدصحبت کے باعث عیش و عشرت،
شراب خوری، قمار بازی، بے ایمانی کی عادت پیدا ہو
جائے۔
دسویں میں ہو تو حاکم وقت ہو۔ دشمن پر فتح حاصل کریں۔
گیارہویں میں ہو تو امیر کبیر مثل نواب۔ راجہ مہاراجہ ہو۔
بارہویں میں ہو تو فضول خرچ، دشمنوں کے دفاع پر خرچ
کرنے والا، بیوی سے تکلیف، دوسری شادی کرنے پر
مجبور ہو۔ نیز دشمنوں سے اسلحہ وغیرہ کا خوف ہو۔
مریخ کا خاص ثمرہ عمر کے ۱۴، ۲۱، ۲۵، ۲۸ ویں
سال میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات ۴۵ سال کی
عمر میں بھی اپنا پھل ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ عطارد کا ثمرہ

- زائچہ کے پہلے گھر میں عطارد ہو تو صاحبِ ثروت اہلِ قلم دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، مدبر خیالات کا مالک کنبہ پرور ہو۔
- دوسرے میں ہو تو حاکمِ وقت، عادل منصف، ممبر پنچایت، نقاد، طال روزی کا پابند ہو۔
- تیسرے میں ہو تو دوسروں کا راز حاصل کرنے کا ماہر، اپنی عقلمندی و تدابیر سے دشمنوں پر غالب رہے۔
- چوتھے میں ہو تو والدین کا فرمانبردار، دوسروں کی مخالفت کرنا اس کی قسمت میں نہ ہو۔
- پانچویں میں ہو تو مختلف علوم کا مالک، صاحبِ تدبیر کسی فنی معلومات میں شہرت حاصل کرنے والا لیکن اولاد نکمی ہو، اولاد کو خود کما کر دیا کرے، اُن کا کمایا ہوا روپیہ اس کی قسمت میں بہت کم ہو۔
- چھٹے میں ہو تو دائم المریض ہو۔
- ساتویں میں ہو تو قومی خدمات انجام دے۔
- آٹھویں میں ہو تو دستکاری میں مثل انجینری وغیرہ کے کام میں ہوشیار ہو۔

- نویں میں ہو تو جدی امیر، یا کہیں سے اتفاقیہ روپیہ پیسہ
- دسویں میں ہو تو امیرانہ زندگی بسر کرے۔
- گیارھویں میں ہو تو مہمان نواز، محفلوں و مجلسوں میں حصہ لینے والا حاکمِ وقت ہو۔
- بارھویں میں ہو تو مشیر قانون، اعلیٰ ملازمت کے ذریعے روزی پیدا کرے، کفایت شعار بھی ہو۔

بارھویں میں ہو تو دوسروں کے بھروسہ پر زندگی بسر کرنے والا ہو۔

عطارد کا نیک ثمرہ ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۳۴ سال کی عمر میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ مشتری کا ثمرہ

زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مشتری آجائے تو مولود عالم فاضل لیکچرار، کسی سوسائٹی یا جماعت کا رہنما یا لیڈر ہو۔

- دوسرے میں ہو تو ۲۰ برس کی عمر کے بعد دولت سے مالا مال ہو۔
- تیسرے میں ہو تو ظلم و جبر سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔
- چوتھے میں ہو تو اپنی کمائی کے علاوہ جدی ورثہ حاصل کرے، سخاوت میں شہرت پیدا کرے۔

❖ پانچویں میں ہو تو مفتی قاضی علوم مباحثہ کے جاننے والا، اولاد
اور اولاد کا آرام پائے۔
❖ چھٹے میں ہو تو حسن پرست، راگ رنگ کا شوقین، عیاشی
میں روپیہ صرف کرے۔
❖ ساتویں میں ہو تو بیوی سے صحبت اچھی رہے۔
❖ آٹھویں میں ہو تو کم عمری کی علامت ہے اور اگر اس
کے برعکس ہو تو جدی ورثہ سے محروم، اپنی کمائی سے اپنا
سکونتی مکان بنائے۔
❖ نویں میں ہو تو اہل علم حق العباد نیک کاموں میں خرچ
کرنے والا، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو۔
❖ دسویں میں ہو تو مشیر حکومت، مشنری، وزیر، حکومت
کے کاموں سے روپیہ حاصل کرے۔
❖ گیارہویں میں ہو تو کفایت شعاری سے روپیہ بچایا کرے۔
❖ بارہویں میں ہو تو حیلہ ساز، مکر و فریب سے روزی کمایا کرے۔

مشتری اپنا نیک ثمرہ ۱۶، ۲۶، ۲، ۲۲،
۵۰ برس کی عمر میں ظاہر کرتا ہے۔

زائچے کے بارہ گھروں میں سیارہ زہرہ کا ثمرہ

❖ طالع یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زہرہ ہو تو جدی

مثل راجہ مہاراجہ کے ہو، حسن پرست، اوائل عمر
میں فضول خرچ، مختلف جلسوں پر محبت رکھنے والا۔
❖ دوسرے میں ہو تو خاندان کے مٹتے ہوئے نام کو زندہ
کرنے والا، اپنی ذاتی کمائی سے امیرانہ زندگی بسر کرے،
ہتھنی سواری کا شائق، زرعی اراضی کا مالک ہو۔
❖ تیسرے میں ہو تو خاندانی لوگوں سے نقصان پہنچا رہے
اور اس کے خاندانی لوگ اس سے ہمخیال نہ رہیں۔
❖ چوتھے میں ہو تو خیر [illegible] میں کامیابی حاصل کرے تہال
باغات وغیرہ کے خاندان سے لوثی ورثہ اس کے قبضہ میں
آئے۔
❖ پانچویں میں ہو تو ذی علم، افسانہ نویس، علمی کتابوں کا زیادہ
شوق ہو، شراکتی کاموں میں نقصان اٹھایا کرے، اولاد
میں لڑکیاں زیادہ ہوں۔
❖ چھٹے میں زہرہ ہو تو محبت کے سلسلے میں اپنے مخالف
سے زیادہ ہوں، پوشیدہ امراض سے تکلیف پاتے۔
❖ ساتویں میں ہو تو میاں بیوی عیش پسند، راگ رنگ کے
شائق، ناول نویس وغیرہ ہوں۔
❖ آٹھویں میں ہو تو بدصحبت، بدکاری میں صحت و روپیہ
ضائع کرے۔

٭ نویں میں ہو تو ذی فہم، خلوت پسند، کم سخن، منصف مزاج ہو۔
٭ دسویں میں ہو تو جدی ورثہ سے محروم رہے، علم طب کے جاننے والا ہو۔
٭ گیارہویں میں ہو تو غریبوں کا مددگار، اپنی ذاتی کمائی سے دوسروں کی امداد کیا کرے۔
٭ بارہویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ زحل کا ثمرہ

٭ زحل زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو تو دائم المریض ہو۔
٭ دوسرے میں ہو تو غربت میں زندگی دوسروں کے سہارے بسر کرے۔
٭ تیسرے میں ہو تو کنبہ پرور، مصیبت سے مقابلہ کرنے والا ہو۔
٭ چوتھے میں ہو تو گھریلو جھگڑوں کے باعث پریشان رہے۔
٭ پانچویں میں ہو تو اولاد کا پورا آرام دیکھے۔
٭ چھٹے میں ہو تو دشمنوں پر غالب رہے۔
٭ ساتویں میں ہو تو کم عقل یا چھوٹے خاندان کی عورت سے شادی کرے۔
٭ آٹھویں میں ہو تو ضعف بصارت آنکھوں میں تکلیف رہے۔
٭ نویں میں ہو تو شکی، وہمی، کسی پر بھروسہ نہ کیا جائے۔
٭ دسویں میں ہو تو منصف مزاج، حاکم وقت روزی آسان ہو۔
٭ گیارہویں میں ہو تو کفایت شعار اور ڈھیر عمر میں دولت جمع کرے، تجارت سے نفع ہو۔
٭ بارہویں میں ہو تو سست الوجود، وعدہ کا پابند نہ ہو، ہر کام ادھورا چھوڑ دیا کرے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ راس کا ثمرہ

٭ خانہ اوّل میں سیارہ راس ہو تو ہمیشہ دکھی رہے، عزیزوں سے امداد نہ مل سکے۔
٭ دوسرے میں ہو تو جمع نہ رہ سکے، جتنا کمائے اتنا ہی خرچ ہو جائے۔
٭ تیسرے میں ہو تو خویش و اقارب کی امداد کرنے والا بلند حوصلہ ہو۔
٭ چوتھے میں ہو تو غیر دودھ سے پرورش پائے۔
٭ پانچویں میں ہو تو اولاد سے دکھی رہے، بدقسمت!
٭ بدقسمت سے نام و عزت کو خراب کرے۔
٭ چھٹے میں ہو تو دشمن زیر ہوں، بری یا بحری فوجی ملازمت

میں نام و عزت حاصل کرے۔
٭ ساتویں میں ہو تو بیوی سے جھگڑا رہے، کسی غیر مذہب عاتون سے محبت قائم ہو۔
٭ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔
٭ نویں میں ہو تو غربت میں زندگی بسر کرے۔
٭ دسویں میں ہو تو حاکم وقت، مشہور و معروف ہستیوں میں شامل ہو۔
٭ گیارہویں میں ہو تو حکومت کرنے والا فرمانبردار ہو۔
٭ بارہویں میں ہو تو فضول خرچ، بُرے کاموں میں رغبت رکھے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ ذنب کا ثمرہ

٭ زائچہ کے پہلے گھر میں ذنب ہو تو عیاش طبع و محبت کے کاموں میں خرچ کرنے والا ہو۔
٭ دوسرے میں ہو تو ضدی، ہٹ دھرمی، جبر سے کام لینے والا ہو۔
٭ تیسرے میں ہو تو ملازمت میں اعلیٰ درجہ حاصل کرے، کسی بیوہ یا یتیم کی سرپرستی میں روپیہ صرف کرے۔
٭ چوتھے میں ہو تو خاندان سے تکلیف، والدہ سے رنجیدہ

رہے۔
٭ پانچویں میں ہو تو کم عقل، اولاد کی قلت یا اولاد نافرمان ہو۔
٭ چھٹے میں ہو تو علوم مخفیہ کے جاننے والا، دشمنوں پر غالب، مخالف کاموں میں کامیابی حاصل کرے۔
٭ ساتویں میں ہو تو بیوی ہم خیال نہ رہے، ایک سے زیادہ شادیاں ہوں۔
٭ آٹھویں میں ہو تو جھگڑالو، خویش و اقارب سے نااتفاقی رکھے۔
٭ نویں میں ہو تو غریبوں کا مال ہضم کرنے والا بے رحم ہو۔
٭ دسویں میں ہو تو والد کے خلاف رہے یا کچھ حاصل نہ ہو سکے۔
٭ گیارہویں میں ہو تو امیر کبیر سیاحت پسند، شکار کا شائق ہو۔
٭ بارہویں میں ہو تو کمزور مزاج، تنگ نظری سے کام لینے والا ہو۔

٭ ٭ ٭

تاریخ ولادت کے زائچہ سے حکم لگانے کا قاعدہ

جس مولود کا وقت ولادت معلوم نہ ہو تو اس کی تاریخ ولادت کا زائچہ تیار کر کے ذیل کے قاعدہ پر عمل کریں

۱: زائچہ ولادت میں سیارہ قمر و شمس اگر ایک ہی بُرج میں واقع ہوں تو مولود عاشق مزاج، ذی فہم، عدالتی کاموں میں حصہ لینے والا، سیاحت کا شائق، دشمنوں پر غالب رہے۔

۲: قمر و مریخ ایک ہی بُرج میں واقع ہوں تو والدین کی نظروں میں حقیر، امراض چشم، بواسیر، ناسور وغیرہ امراض سے تکلیف ہو۔

۳: قمر، عطارد ایک ہی بُرج میں ہوں تو دلیل کا پتا، مختلف ممالک کی سیر کرنے والا، کسی کتاب وغیرہ کا مصنف، روزی آسان، غیر علاقوں میں رہنا پسند کرنے، جوان عمر میں حسن پرستی، عیاشی میں روپیہ صرف کرے۔

۴: قمر و مشتری اکٹھے ہوں تو راجہ مہاراجہ، امیر کبیر، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا کنبہ پرور ہو۔

۵: قمر و زہرہ ایک بُرج میں ہوں تو عاشق مزاج، راگ رنگ کا شائق، ناولوں یا افسانوں کے لکھنے پڑھنے کا شائق، دوسروں کا راز معلوم کرنے میں کافی مہارت رکھے، اوائل عمر میں کسی ناپاک مرض سے تکلیف پائے۔

۶: تمام عمر عیش و آرام میں بسر کرے۔

۶: قمر و زحل ایک ہی بُرج میں ہوں تو کم درجہ یا بد عادات کے دوستوں سے نقصان اٹھائے، فسق و فجور کی عادات سے اپنی جدی ورثہ کے علاوہ اپنے بزرگوں کے نام کو بدنام کرے۔

دیگر

۱: سیارہ قمر سے دوسرے مگر سیارہ شمس واقع ہو تو مولود بلند حوصلہ، حکومت کا کام کرنے والا کثیر التعداد

افراد اس کے زیر اثر کام کرنے والے ہوں۔

۲: سیارہ تمرے دوسرے گھر ستارہ مریخ ہو تو مولود منصف مزاج، راج دربار میں عزت، فوجی ملازمت میں ترقی حاصل کرے، کنبہ پرور، مالک اراضیات ہو۔

۳: تمرے دوسرے عطارد ہو تو خویش واقارب کا مددگار، ریاضی دان، مستقل مزاج، دبائی امراض سے تکالیف اٹھایا کرے، تجارت کرے تو بہت مفید ثابت ہو۔

۴: تمرے دوسرے مشتری ہو تو نیک ارادوں کا مالک اپنی زندگی میں کوئی یادگار قائم کرے، غریبوں کا مددگار اور فیاض طبیعت کرنے والا ہو۔

۵: تمرے دوسرے زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے سلسلہ میں نقصان اٹھاتے، مختلف ممالک کی سیاحت کرنے والا، ادھیڑ عمر میں قوت مردمی کمزور ہو جاتے، مولود نقار، مصنف کتاب، حاکم وقت، راج دربار سے عزت حاصل کرنے والا ہو۔

۶: تمرے دوسرے زحل ہو تو والدہ کے لیے ناقص ہے، خود دودھ سے پرورش پائے یا اس کی سوتیلی والدہ ہو، اس کے علاوہ دوسروں کا دلی راز حاصل کرنے میں

ہوشیار ہو، اپنے مطلب کے بغیر کسی سے بات کرنا اچھا نہ سمجھے۔

(یہی حال راس و ذنب کا ہے)

تمرے تیسرے گھر

۱: تمرے تیسرے گھر شمس ہو تو امیر کبیر پاکیزہ خیالات کا حامل، اجنبی عورتوں و دگمریش وعشرت سے پرہیز کرنے والا، مستقل مزاج، وعدہ کا پکا، دنیاوی کاموں کو بخوبی انجام دے، اپنے باپ دادا کی عزت کا نگہبان ہو۔

۲: تمرے تیسرے مریخ ہو تو کنایت شعار، اہل علم، دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، اپنے غصہ پر قابو نہ پا سکے، اپنے خاندان کے نام کو روشن کرے، اپنے خاندان میں سے چار افراد کی مدد کرتا رہے یا اس کے چار بھائی ہوں۔

۳: تمرے تیسرے عطارد ہو تو قناعت پسند، فوجی خدمات میں حصہ لینے والا، مختلف علوم کے جاننے والا، اپنی تکالیف کو پوشیدہ رکھنے والا، اپنے دست و بازو سے ڈاکٹری یا انجینئری وغیرہ کے ذریعے روزی پیدا کرے اور اپنے ہر کام کو توکل برضا چھوڑ دیا کرے اور قناعت پسند ہو۔

۲: تمرے تیسرے مشتری ہو تو زرعی اراضی کا مالک، امیر کبیر، آزادی اور حکومت سے روزی پیدا کرے۔ بیوی کا فرمانبردار، سسرال کے خاندان کو نفع پہنچائے۔

۵: تمرے تیسرے زہرہ ہو تو عدل و انصاف سے کام لینے والا، ریاضی دان، مذہبی مقدس کتابوں سے دلچسپی رکھنے والا، علوم مباحثہ میں ہوشیار، فلسفہ دان، وکیل مختار، حاکم وقت لیکن حسن پرست ہو۔

۶: تمرے تیسرے زحل ہو تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں، شراکتی کاروبار سے نقصان اٹھایا کرے، اونچے مکان یا درخت سے گرنے سے خطرہ لاحق، اس کا کمایا ہوا روپیہ مختلف مقامات پر جلد خرچ ہو جایا کرے اور دشمنوں پر غالب رہے۔

تمرے چوتھے گھر

۱: تمرے چوتھے شمس ہو تو ریاضی دان مختلف علوم کے جاننے والا، دنیاوی بوجھ و ذمہ داریاں زیادہ رہیں، لیکن اپنی عمر میں اپنی ضروریات کا خود کفیل ہو، زندگی اوسطاً بسر ہو۔

۲: تمرے چوتھے مریخ ہو تو اوّل بیوی کا آرام میسر نہ

ہو سکے۔ یا پہلی بیوی کو طلاق دینی پڑے۔ یا فوت ہو جائے۔ اگر دونوں باتیں نہ ہوں تو دائم المریض رہے، بے فہم، دشمنوں کے ڈر سے بے نیاز، بزرگوں کا نافرمان، امیرانہ زندگی بسر کرے۔

۲: تمرے چوتھے عطارد ہو تو مدبر، صاحب تدبیر، حکومت سے عزت حاصل کرے، صاحب جائداد، ارضیات کا مالک، باغ باغیچہ یا کنواں وغیرہ تعمیر کرا دے، اہل علم دنیا سے محبت رکھے۔

۲: تمرے چوتھے مشتری ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہو، کفایت شعار لالچی، غیروں کا مددگار اپنے کنبہ کے لوگ اس کے ہم خیال نہ رہ سکیں، خود پسندی اور خودداری زیادہ ہو۔

۸: تمرے چوتھے زہرہ ہو تو بڑھاپے میں امراض صدر، کھانسی، دمہ، تنگدستی کے باعث تکلیف دیکھے، ولادت کے سال سے ۲۰ سال سے ۴۰ سال کی عمر تک عیش و آرام دیکھے، اس کے بعد کی زندگی فکرمندی کی ہو۔

۱۰: تمرے چوتھے زحل ہو تو اپنے خاندان و قوم کی بہتری میں روپیہ صرف کرے، غیر ملکی سفر یا تجارت سے مفاد حاصل کرے، بیوی کتنا ہی خرچ کرنے والی

یا کم عقل ہو، اس کے حاسد و چغل خور زیادہ ہوں، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو۔

تمرے پانچویں گھر

۱: تمرے پانچویں شمس ہو تو نہایت عقلمندی سے دنیاوی کاموں کے انجام دینے والا، محفلوں، مجلسوں، راج دربار میں عزت و نام حاصل کرے، زیادہ لالچ سے روپیہ جمع نہ کر سکے۔

۲: تمرے پانچویں مریخ ہو تو بیوی بچوں سے بلاوجہ جھگڑا کرنے کا عادی، گفت گو میں رعب و داب، ہمیشہ دوسروں کو مرعوب کرنا پسند کرے، اولاد کی قلت یا نافرمان ہو، خونی امراض سے تکلیف اٹھایا کرے۔

۳: تمرے پانچویں عطارد ہو تو خندہ پیشانی، خوش کلام، علم دوست، حکومت کا کام کرنے والا، جوان عمر میں عیش و عشرت میں روپیہ صرف کرے، سیاحت پسند ہو۔

۴: تمرے پانچویں مشتری ہو تو بے خوف، دشمنوں پر غالب آیا کرے، اپنے خویش و اقارب سے نفع نہ ہو، کسی جماعت یا سوسائٹی کا رہنما ہو۔

۵: تمرے پانچویں زہرہ ہو تو خوبصورت، عالی دماغ،

دنیاوی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا۔ نکاح ایک سے زائد یا کوئی خاتون مثل والدہ کے رکھے، اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں، مالدار صاحب جائداد۔ راج دربار میں عزت یا منصب حاصل کرے۔

۶: تمرے پانچویں زحل ہو تو جوان عمر میں تکلیف اٹھائے، بڑھاپے میں آرام نصیب ہو۔ اولاد کا کمایا ہوا روپیہ اس کے خرچ میں آئے۔ غیر عورتوں کی محبت سے نفرت کرے۔

تمرے چھٹے گھر

۱: تمرے چھٹے شمس ہو تو جوان عمر میں روپیہ جمع تو کرے، صفراوی امراض سے تکلیف اٹھائے، ذات برادری کے لوگ ہم خیال نہ رہیں، کلام میں رعب، دشمن مغلوب رہیں۔

۲: تمرے چھٹے مریخ ہو تو مالی حالت مضبوط، ترش کلام، بیوی بچوں سے بلاوجہ جھگڑے کا عادی، خویش و اقارب کو مرعوب کرنے والا ہو۔

۳: تمرے چھٹے عطارد ہو تو بحری یا بری سیاحت میں کامیابی حاصل کرے، لڑائی جھگڑے میں دشمن پر کامیاب رہے، فوجی ملازمت ہو تو بہت جلد ترقی کرے۔

۴: تمرے چھٹے مشتری ہو تو بیوی کا فرمانبردار، ہر قسم مولا، دشمن کے وار کو عقلمندی سے ٹال دیا کرے، درویش طبیعت، مالی حالت مضبوط، عام طور پر اس کا کمایا ہوا روپیہ دشمن و بیماری کے دفاع پر خرچ ہوا کرے۔

۵: تمرے چھٹے زہرہ ہو تو محبت میں ناکامی، جوان عمر میں کسی عزیز کی جدائی، خویش و اقارب کے لوگوں سے نقصان پہنچے۔

۶: تمرے چھٹے زحل ہو تو جوان عمر میں بیوی سے تکلیف، کم درجہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے، درویشوں اور فقیروں کا معتقد نہ ہو۔

تمرے ساتویں گھر

۱: تمرے ساتویں شمس ہو تو غیر ملکی ملازمت یا تجارت سے روپیہ و عزت حاصل ہو، مذہب کا پابند، نیک چلن، ریاست میں نام حاصل کرنے والا، بیوی باحیا و خوبصورت ملے۔

۲: تمرے ساتویں مریخ ہو تو بچپن میں والدہ کو تکلیف یا جدائی، پوشیدہ امراض کے تحت تکلیف اٹھائے، قوت مردمی میں کسی نہ کسی باعث سے کمی لاحق ہو،

لہٰذا بیوی سے نفرت یا اس کی بیوی بدزبان ہو، ایک سے زائد شادیوں کا مالک ہو۔

۳: تمرے ساتویں عطارد ہو تو بیوی کا فرمانبردار صاحب علم، صاحب املاک، مشیر قانون، حاکم وقت، اولاد کا آرام پائے، اہل قلم دنیا سے مفاد حاصل کرے، جوان عمر میں کسی یتیم یا بیوہ کی پرورش میں حصہ لے۔

تمرے ساتویں مشتری ہو تو مستقل روزگار کا مالک، مردہ خاندان کے نام کو زندہ کرنے والا، نیک کاموں میں روپیہ خرچ کیا کرے، اپنے کسی خاندانی افراد یا کسی عزیز کی جائداد اس کے قبضے میں آئے، ملکی و غیر ملکی سفر اختیار کرے۔

۵: تمرے ساتویں زہرہ ہو تو بیوی کا تابعدار، اپنا کام کسی کے بھروسہ پر چھوڑنے سے نقصان اٹھایا کرے، کمزور دل سکون مزاج ہو۔

۶: تمرے ساتویں زحل ہو تو عزیزوں کا مددگار، خوش کلام، شادیاں ایک سے زائد ہوں، گھر کا انتظام کرنے والا، روزی آسانی سے حاصل ہوتی رہے۔

تمرے آٹھویں گھر

۱: تمرے آٹھویں شمس ہو تو بڑھاپے میں آرام پائے، جوان عمر تکلیف سے بسر ہو، دشمنوں سے خوفزدہ، معمولی بات پر گھبرا جانے والا، دائم المریض ہو۔

۲: تمرے آٹھویں مریخ ہو تو عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے، بری صحبت میں شامل ہو کر صحت اور روپے کو برباد کرے، غیر مستورات کی جانب زیادہ رجوع کرے۔

۳: تمرے آٹھویں عطارد ہو تو عزیز و اقارب سے نقصان اٹھائے، جوان عمر میں عدالتی کاموں میں روپیہ خرچ کرے۔

۴: تمرے آٹھویں مشتری ہو تو دنیاوی ذمہ داریوں، قرض کے لین دین کے باعث فکر مند رہے، پرشید امراض سے تکلیف پائے۔

۵: تمرے آٹھویں زہرہ ہو تو زر و مال سے آسودہ، حاکم وقت، عالم فاضل، غریبوں کا مددگار، وعدہ و وقت کا پابند ہو۔

۶: تمرے آٹھویں زحل ہو تو صاحب ہنر ہو لیکن خاندان کو نفع نہ پہنچا سکے، ذلیل لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر شراب نوشی، جوا وغیرہ کے باعث اپنا کمایا روپیہ ضائع کر دیا کرے، غرشامدی ہو۔

تمرے نویں گھر

۱: تمرے نویں شمس ہو تو صاحب ثروت، جاگیردار، اپنے دشمنوں پر غالب، مذہب و خویش و اقارب سے بہت کم اتفاق رکھے۔

۲: تمرے نویں مریخ ہو تو جوان عمر میں حاکم وقت ہو، بڑھاپے میں زیادہ نفع والی تجارت یا سود خور، اولاد کا آرام پائے۔

۳: تمرے نویں عطارد ہو تو دیوانی و فوجداری مقدموں میں فرح کرتا رہے، دشمنوں سے چیرہ چھاڑ رکھنے والا، تلون مزاج، مذہب سے دور رہے۔

۴: تمرے نویں مشتری ہو تو خیر ملکی سفر یا تجارت میں نفع حاصل کرے، کنبہ پرور، غریبوں کا مددگار، سخاوت میں نام حاصل کرے۔

۵: تمرے نویں زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے ذریعہ سے نقصان اٹھائے، نوکر چاکر، مالک ارضی، فیاض، راج دربار میں عزت حاصل کرے، راگ رنگ کا شوقین، ناول وغیرہ لکھنے یا پڑھنے کا شائق ہو۔

۶: تمرے نویں زحل ہو تو ہر وقت سوچ بچار میں رہے

کا اہل، کمزور حافظہ کا مالک، دوسروں پر بھروسہ رکھنے والا ہو۔

تمرے دسویں گھر

۱: تمرے دسویں شمس ہو تو اپنے دست و بازو کی کمائی سے امیر بنے، عزیزوں و دوستوں کا خیر خواہ، جدی ورثے سے محروم رہے۔

۲: تمرے دسویں مریخ ہو تو سچی بات پر ضد کرنے والا، عدل و انصاف کا مالک، حاکم وقت، اہل علم، دنیا سے رابطہ رکھے، اگر تجارت کرے تو وسیع پیمانہ پر کرے، غیر عورتوں سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۳: تمرے دسویں عطارد ہو تو صاحب جائداد، بزرگوں کا تابعدار، دربار میں عزت، لیکن دائم المریض ہو۔

۴: تمرے دسویں مشتری ہو تو بیوی خوبصورت ہو، اپنے خویش و اقارب کا خیر خواہ، غیر ممالک میں زیادہ وقت صرف کرے، شیریں کلام ہو۔

۵: تمرے دسویں زہرہ ہو تو حسن پرست، مشیر قانون، عالی دماغ، راگ رنگ کا شائق، صاحب ہنر، مثل راجہ مہاراجہ کے ہو۔

۶: تمرے دسویں زحل ہو تو سواری کا شائق، ہم درجہ کے لوگ اس کے خلاف رہیں، مختلف تدابیر سے روپیہ حاصل کرنے والا، دربار میں عزت، درباری آدمیوں میں اس کا شمار ہو۔

تمرے گیارہویں گھر

۱: تمرے گیارہویں شمس ہو تو، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا، مذہب کا پابند، خویش و اقارب کا مددگار، وراثتی یا جاگیرداری کام اس کے سپرد ہو۔

۲: تمرے گیارہویں مریخ ہو تو صاحب علم، دشمنوں پر غالب، دشمن دولت سے آسودہ، نامگرامی حاکم وقت سے عزت پائے۔

۳: تمرے گیارہویں عطارد ہو تو خود بھی پیدا کرے اور اولاد کا کمایا ہوا روپیہ بھی اس کے استعمال میں آئے، جوان عمر میں کسی بیماری کے باعث بیکار سے ناچاقی رہے۔

۴: تمرے گیارہویں مشتری ہو تو زرعی اراضی کا مالک، امیر کبیر، تحمل مزاج، عدل و انصاف و مذہبی کاموں میں حصہ لینے والا، سواری کا شائق غریب پرور، حاکم

وقت ہو۔

۵: قمر سے گیارہویں زہرہ ہو تو صاحب علم، عشق و محبت کی کہانیاں سننے یا کہنے والا، جاگیردار، کنبہ پرور، فقیروں درویشوں کی صحبت میں بیٹھنا پسند کرے۔

۶: قمر سے گیارہویں زحل ہو تو مالی حالت اوسط عمر میں اچھی ہو، جوان عمر میں گندے خیالات، احسان فراموشی، عزیزوں کی حق تلفی میں بسر ہو۔

قمر سے بارہویں گھر

۱: قمر سے بارہویں شمس ہو تو خود پسند، متکبر، غصہ ور، تلون مزاج، شہوت پرست ہو۔

۲: قمر سے بارہویں مریخ ہو تو بیوی سے بگاڑ، والدین کو آرام نہ دے، شادیاں ایک سے زائد کرنے کا خواہشمند ہو۔

۳: قمر سے بارہویں عطارد ہو تو سخت دل دوستوں میں عمر بسر کرے۔

۴: قمر سے بارہویں مشتری ہو تو صاحب ہنر، نقاد، لیکچرار، وکیل، راج دربار میں عزت، حاضر جواب، بیوی کا تابعدار ہو۔

۵: قمر سے بارہویں زہرہ ہو تو کنبہ سے بگاڑ، رنگ رنگ حسن پرستی میں روپیہ خرچ کیا کرے، فضول خرچ اور زنانی ہو۔

۶: قمر سے بارہویں زحل ہو تو حکیم ڈاکٹر، علم الادویات کا ماہر، مگر جھگڑالو ہو، والدین سے علیحدہ رہے۔ مالی حالت اوسط درجہ کی ہو، دشمنوں سے خائف رہے۔

زائچہ ولادت میں مفرد و مرکب سیارگان کا ثمرہ

۱: امراء رؤسا حکام وقت کا زائچہ شمس، قمر، مریخ، عطارد مشتری، زہرہ کا زائچہ کے کسی خانہ میں اجتماع ہو تو وہ شخص حاکم وقت ہو۔

۲: ستارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر کبیر ہو۔

۳: ستارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو راجہ مہاراجہ ہو۔

۴: سیارگان شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری زہرہ، زحل زائچہ کے خانہ اوّل، ساتویں، بارہویں گھر میں سے مقیم

ہوں تو والیے ملک راجہ مہاراجہ ہو۔

۵: زائچہ کے خانہ اوّل میں زحل، دوسرے میں مشتری، تیسرے میں عطارد، چوتھے میں مریخ، پانچویں میں شمس واقع ہو تو وہ شخص پنچایت کا ممبر یا عدالت کا کام کرنے والا ہو، لیکن اولاد سے دکھی رہے۔

۶: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وکیل، علوم مباحثہ کا جاننے والا، اپنی حکمت عملی میں مالا مال ہو۔

۷: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی صاحب املاک ہو۔

۸: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک گوشہ نشین ہو۔

۹: شمس، قمر، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو حکومت کا مشیر، صاحب تدابیر ہو۔

۱۰: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی کسی حکومت کا وزیر صاحب تدابیر ہو۔

۱۱: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک یا کثیر اراضیات کا مالک ہو۔

۱۲: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی

گرامی خاندان کا نام روشن کرنے والا ہو۔

۱۳: شمس، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو غیر ملک سے دولت حاصل کر کے مالا مال ہو۔

۱۴: شمس، قمر، مریخ، زحل کا اجتماع ہو تو دھوکہ فریب سے دولت حاصل کر کے امیر کبیر ہو۔

۱۵: شمس، قمر، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب املاک مخاصمت میں نام پیدا کرنے والا ہو۔

۱۶: مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو راجہ مہاراجہ فرماں روا ہو۔

۱۷: مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو وہ شخص صاحب املاک ہونے کے علاوہ شاعر بھی ہو۔

۱۸: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو مالدار، صاحب ثروت راگ رنگ کا شائق ہو۔

۱۹: قمر، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو تحریر و تقریر میں کامل، اہل قلم دنیا میں عزت حاصل کرے۔

۲۰: قمر، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو عالم دین، مبلغ، نیک کام کرنے کا مادی۔ اگر ان سیاروں کا اجتماع زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو تو تین شادیاں کرے، عورتوں کا فرمانبردار اور مطیع ہو۔

۲۱: مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو لیکچرار، عالم فاضل ہو۔

۲۲: اگر یہ اجتماع زائچہ کے پانچویں گھر میں ہو تو اولاد نرینہ کی افراط ہو، یہ اجتماع ساتویں گھر میں ہو تو مختلف مقامات پر محبت کا سلسلہ قائم کرے۔

۲۳: عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو وزیر، قانون دان، وکیل ہو۔

۲۴: قمر، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو دنیاوی کاموں میں ہوشیار، سیاستدان، مالم فاضل، کسی جماعت کا رہنما ہو۔

۲۵: شمس، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو فوج کا سردار یا حاکم وقت ہو۔

۲۶: شمس، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو مختلف علوم جاننے والا، نرم دل، دوسروں کا مددگار۔

۲۷: مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو کسی چیز کا بانی، ملک کے کسی حصہ میں حکمران ہو۔

۲۸: مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک ہو۔

۲۹: زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو دستکاری، مصوری وغیرہ میں ہوشیار ہو۔

۳۰: عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو جھوٹ بولنے کا عادی، دون مزاج ہو۔

۳۰: عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو خاندان کا نام روشن کرے، دوسروں کا مددگار ہو۔

۳۱: عطارد، مشتری ایک ہی گھر میں ہوں تو راگ رنگ کا شائق، علوم مذہبی کا جاننے والا، نشر و اشاعت کے کام میں ترقی حاصل کرے۔

۳۲: مریخ، زحل ایک ہی گھر میں ہوں تو لیکچرار، لڑائی فساد میں حصہ لینے والا، شہوت پرست ہو۔

۳۳: مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو عملیات کے جاننے والا دولت مند ہو۔

۳۴: مریخ، عطارد کا اجتماع ہو تو علوم نباتات کے جاننے والا، کشتہ جات یا معاتوں سے علوم میں دلچسپی رکھے، حکیم یا ڈاکٹری کا کام اختیار کرے۔

۳۵: قمر، زحل ایک ہی گھر میں واقع ہوں تو شہوت پرست عورتوں پر فریفتہ، عیش و عشرت میں صحت و روپے کا نقصان کرے۔

۳۶: قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو کپڑے کی تجارت سے نفع حاصل کرے۔

۳۷: قمر، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب تدبیر، اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کیا کرے، نیک کاموں میں دوسروں

کی امداد کرے، مذہب کا پابند ہو۔

۳۸: قمر، عطارد دونوں کا ایک گھر میں اجتماع ہو تو مالیتے مزاج، دولت مند ہو۔

۳۹: شمس، مریخ کا اجتماع ہو تو تجارت سے مال و زر حاصل کرے۔

۴۰: شمس، زحل کا اجتماع ہو تو طبیب ڈاکٹر، جڑی بوٹیوں سے واقف ہو۔

۴۱: شمس، زہرہ کا اجتماع ہو تو بصارت میں نقص واقع ہو جائے۔ اگر ان سیاروں کا اجتماع زائچہ کے پانچویں یا ساتویں گھر میں ہو تو بیوی دائم المریض یا بیمار صورت سے مباشرت کیا کرے۔

۴۲: شمس، مشتری کا اجتماع ہو تو دوستوں کا مددگار مذہبی کاموں میں خرچ کرنے والا۔

۴۳: شمس، عطارد کا اجتماع ہو تو علمائی کاموں کے کرنے والا، صحافتی دنیا میں عزت پائے، علم و ادب کے تحت کوئی کتاب تصنیف کرے۔

۴۴: شمس، مریخ ایک ہی گھر میں ہوں تو بہادر، بحری یا ہوائی فوج میں کام کرنے والا ہو، دوسروں کا مددگار، قصہ در، اولاد کی جانب سے فکرمند رہے۔

۴۵ : شمس ، قمر کا اجتماع ہو تو لالچی ، جادو ، سحر کا قائل ، عملیات کے کاموں میں مصروف رہے ۔ اگر ان دونوں کا اجتماع زائچہ ولادت کے بارہویں گھر میں ہو تو مولود کی بصارت جاتی رہے ۔ اگر صرف سیارہ شمس ہی بارہویں گھر میں ہو تو دائیں آنکھ کی بینائی جاتی رہے ۔ اور اگر صرف سیارہ قمر ہو تو بائیں آنکھ میں نقص ہو جائے ۔ دونوں سیاروں کا اجتماع آنکھوں کی بینائی ضائع ہو جائے ۔

۴۶ : قمر ، مریخ ، زحل کا اجتماع زائچہ کے خانہ اول ، چہارم ، ہشتم میں ہو تو مولود کسی میں مر جائے یا اس کی والدہ مر جائے ، زندہ رہ جائے تو لڑاکا ہو ۔

۴۷ : شمس ، قمر ، زحل ، طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اول میں واقع ہوں تو مولود نو سال کی عمر میں مر جائے ۔

۴۸ : قمر ، مریخ ، زہرہ کا اجتماع ہو تو خود پسند ، تکبر اولاد سے پریشان یا اولاد سے محروم رہے ۔

۴۹ : شمس ، قمر ، زہرہ کا اجتماع ہو تو کم علم ، حیلہ سازی سے دوسروں کا مال کمانے والا ، شہوت پرست اور دروغ گوئی سے کام لینے والا ہو ۔

زائچہ ولادت کے خانہ اول یعنی طالع سے سیارگان کا شجرہ

۱ : سیارگان مریخ ، زحل ، راس زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں ہوں تو مولود دوسروں کا دست نگر شست الوجود ہر کام میں کاہلی کا مظاہرہ کرنے والا خوراک کا زیادہ کھانے والا ہو ۔

۲ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ زہرہ واقع ہو اور سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود بہرہ ہو ۔

۳ : سیارہ قمر یعنی زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو مولود کو اسٹرینگوریٹ میں تکلیف رہے ۔

۴ : سیارہ مشتری زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور سیارہ زحل ساتویں خانہ میں ہو تو دماغی امراض سے تکلیف پائے یا استسقا کا مرض لاحق ہو جائے ۔

۵ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس ہو اور مریخ ساتویں گھر ہو تو مرض جریان وغیرہ سرعت انزال ، احتلام وغیرہ کی شکایت ہو ۔

۶ : سیارہ مشتری ، راس زائچہ کے خانہ اول میں واقع ہوں تو امراض دنداں ماخورہ ، پائیوریا وغیرہ سے تکلیف اٹھائے ۔

۷ : زائچہ کے خانہ اول میں قمر ، آٹھویں میں راس واقع ہوں

تو مرض مرگ، اختناق الرحم وغیرہ سے تکلیف واقع ہو۔

۵۷: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ زحل و راس واقع ہوں تو مرض، مرگی، اختناق الرحم یا آسیبی عارضہ سے تکلیف اٹھائے۔

۵۸: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ عطارد، راس واقع ہوں اور ساتویں میں مریخ، ذنب واقع ہوں تو مرض چیچک، سنگرہنی بواسیر سے تکلیف اٹھائے۔

۵۹: ستارہ قمر، راس زائچہ کے خانہ اوّل میں واقع ہوں تو مولود کو کوڑھ، برص وغیرہ کا مرض لاحق ہو۔

۶۰: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ قمر و زحل واقع ہوں تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد خراب یا سیاہ ہو جائے۔

۶۱: زائچہ میں خانہ اوّل کا مالک ستارہ برج حمل یا عقرب میں واقع ہو تو مولود کو منہ میں بغل گند کا مرض لاحق ہو بشرطیکہ ستارہ عطارد اس کے ہمراہ ہو۔

۶۲: زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع کو سیارگان شمس، مریخ نظر کامل سے دیکھتے ہوں تو مولود کو مرض دق یا سل کا اندیشہ ہو۔

۶۳: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ مشتری ہو، اور ساتویں گھر میں ستارہ مریخ واقع ہو تو مولود کو مالیخولیا یا مبہوط الحواس یا نامردی کا مرض لاحق ہو۔

۶۴: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ مریخ شمس، زحل اور راس واقع ہوں تو مولود ہمیشہ بیمار یعنی دائم المریض ہو۔

۶۵: زائچہ میں طالع نحس ہو یا نحس عمل ہو اور اس میں ستارہ قمر واقع ہو تو مولود گونگا ہو۔

۶۶: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ عطارد، زہرہ واقع ہوں اور ستارہ مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں واقع ہو تو مولود امیر کبیر ہو لیکن اس کا واسطہ بازاری مرد عورتوں سے وابستہ ہو۔ شرم و حیا سے بالکل دور رہے۔

۶۷: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ عطارد، مشتری واقع ہوں تو مولود جیب کترا، چوری کا عادی، دم دلاسا دے کر روپیہ حاصل کرے۔

۶۸: طالع برج ثور یا قوس ہو۔ اور اگر میں زحل واقع ہو تو مولود شکل نامرد مردوں کے ہو۔

۶۹: زائچہ کے خانہ اوّل میں ستارہ قمر، شمس، مشتری دونوں زائچہ کے پانچویں گھر میں واقع ہوں تو بھی یہ مولود شکل نامرد کے ہو۔

۷۰: طالع برج دلو ہو تو اس میں ستارہ مریخ واقع ہو تو مولود کی بصارت کم ہو جائے یا قطعی نابینا ہو جائے۔

۷۱ : طالع برج حمل ہو اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو مولود اندھا ہو جائے۔

۷۲ : طالع برج سرطان ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو اور زائچہ میں سیارہ مریخ برج جدی میں ہو تو مولود مشہور و معروف چور، ڈاکو، رہزن ہو۔

۷۳ : طالع برج حوت ہو، اور اس میں سیارہ مشتری ہو تو مولود عیاش طبع ہو۔

۷۴ : زائچہ کے خانہ اوّل یا ساتویں میں زحل واقع ہو، اور سیارہ مریخ زائچہ کے تیسرے یا نویں گھر میں آجائے تو مولود بدچلن ہو۔

۷۵ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس، زہرہ، زحل واقع ہوں تو مولود تنہائی پسند یا ترکِ وطن پر مجبور ہو۔

۷۶ : زائچہ کے خانہ اوّل میں عطارد، ساتویں میں مشتری ہو تو مولود شیریں کلام خلنسار ہو۔

۷۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ قمر، ساتویں میں سیارہ شمس، دسویں یا بارہویں گھر زحل و مریخ واقع ہوں تو مولود دستکار، آرٹسٹ، مصور اور فوٹو گرافر ہو۔

۷۸ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ، عطارد، مشتری واقع ہوں تو مولود بوقت تمام عمر درست رہے۔

۷۹ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ اور زائچہ کے تیسرے یا ساتویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو تو اس کی والدہ مر جائے۔

۸۰ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مشتری، دوسرے گھر میں زحل اور تیسرے گھر میں سیارہ راس واقع ہو تو اس کی والدہ مر جائے۔

۸۱ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس و راس واقع ہوں اور سیارہ مریخ زائچہ کے دوسرے گھر میں ہو، اور سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو اس مولود کا تمام کنبہ یعنی خاندان بیمار رہے۔

زائچہ ولادت میں اتفاقیہ یا غیر طبعی موت کے سیارگان

۸۲ : سیارہ راس طالع میں ہو۔ تم چھٹے گھر میں شمس سیارگان کی نظرات میں واقع ہو۔ تو اچانک موت آئے۔

۸۳ : زحل و مریخ طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں اور سیارہ قمر زائچہ کے آٹھویں گھر میں واقع ہو تو حرف اسلحہ بندوق شمشیر وغیرہ کے ذریعہ سے دوسرے کے ہاتھ سے اس کی موت واقع ہو یا خودکشی کرے۔

۸۴ : سیارہ شمس و مریخ زائچہ کے خانہ اوّل کو پوری نظر سے

نظر کامل سے دیکھتے ہوں تو جنگلی جانوروں، درندوں سے
اس کی موت واقع ہو۔

۸۵ : زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ واقع ہو شمس و زحل کی اس
گھر پر نظرِ کامل ہو تو اسلحہ سے موت واقع ہو۔

۸۶ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس و زحل واقع ہوں اور
سیارہ راس ساتویں گھر میں ہو تو رفعت سے گر کر موت
واقع ہو۔

۸۷ : زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ، سیارہ شمس آٹھویں گھر میں اور
سیارہ زحل زائچہ کے چوتھے گھر میں واقع ہوں، تو یہ شخص
جذامی کر رہا ہو۔

۸۸ : زائچہ کے خانہ اوّل سے چہارم تک سیارہ شمس، مریخ، زحل
آجائیں تو خودکشی سے موت واقع ہو۔

۸۹ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس و مشتری واقع ہوں،
سیارہ عطارد زائچہ کے چوتھے گھر میں ہو، سیارہ مریخ
آٹھویں گھر میں ہو تو یہ شخص ہیجڑا یا نامرد ہو۔

۹۰ : طالع برجِ سنبلہ ہو، اور اس گھر پر سیارہ عطارد و زحل
کی نظرِ کامل ہو تو بھی مولود ہیجڑا یا نامرد ہو۔

زائچہ ولادت میں والدین کیلئے نحس سیارگان کا اثر

۱۱ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زحل اور سیارہ قمر زائچہ کے چھٹے
گھر، سیارہ مریخ ساتویں گھر میں واقع ہو تو اس کا والد
بچپن میں ہی مر جائے۔

۹۲ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ راس واقع ہو، اور سیارہ
قمر اس گھر کو نظرِ کامل سے دیکھتا ہو تو شادی کے وقت
اس کے باپ کا انتقال ہو۔

٭ ٭ ٭

زائچہ ولادت میں چیدہ چیدہ سیارگان کا اثر

۱ : زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع میں سیارگان مریخ، زحل،
راس واقع ہوں تو مولود سست الوجود دوسروں کا
دستِ نگر رہے، ہر کام میں کاہلی سے کام لینے والا اور
زیادہ طعام کے کھانے والا ہو۔

۲ : زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زحل سیارہ زہرہ کو نظرِ کامل
سے دیکھتا ہو تو مولود بہرہ ہو۔

۳ : سیارہ قمر زائچہ کے خانہ اوّل میں، سیارہ زحل آٹھویں میں
ہو تو مولود کی انتڑیوں میں نقص ہے۔

۴ : سیارہ مشتری زائچہ کے خانہ اوّل میں اور زحل ساتویں میں

ہو تو مولود مرض استقا سے تکلیف پاتے۔

۵: زائچہ کے خانہ اوّل میں شمس، مریخ ساتویں میں ہو تو مولود کو سُرعتِ انزال، احتلام، جریان سے تکلیف رہے۔

۶: زائچہ کے خانہ اوّل میں قمر، آٹھویں میں راس واقع ہو تو مرد کو مرض مرع، عورت کو اختناق الرحم ہو۔

۷: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان راس و زحل واقع ہوں تو مرض مرع سے تکلیف رہے۔

۸: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان عطارد و راس واقع ہوں اور ساتویں میں مریخ و ذنب ہوں تو براسیر، سنگرہنی پیچش سے تکلیف رہے۔

۹: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان قمر و راس آجائیں تو مولود جذامی ہو، چلبہری کا عارضہ ہو۔

۱۰: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان قمر و راس واقع ہوں تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد خراب ہو۔

۱۱: زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ عطارد برج حمل یا عقرب میں ہو تو مولود کے منہ میں بغل گند ہو۔

۱۲: زائچہ کے خانہ اوّل کو سیارگان شمس و مریخ نظرِ کامل سے دیکھتے ہوں تو مولود کو مرض دق یا سل کا عارضہ ہو۔

۱۳: زائچہ کے خانہ اوّل میں مشتری، ساتویں میں مریخ ہو تو

منبوط الحواس یا نامرد ہو۔

۱۴: زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان شمس، مریخ، زحل، راس واقع ہوں تو مولود دائم المریض ہو۔

۱۵: زائچہ میں طالع بُرج حمل یا جدی ہو، اور اس میں سیارہ قمر واقع ہو تو مولود گونگا ہو۔

۱۶: زائچہ کے خانہ اوّل میں عطارد و زہرہ ہوں، مریخ ساتویں میں ہو تو مولود امیر کبیر بازاری عورتوں سے محبت کرنے والا ہو۔

۱۷: زائچہ کے خانہ اوّل میں عطارد، مشتری آجائیں تو مولود جیب کترا، رم دلاسہ دے کر روپیہ حاصل کیا کرے

۱۸: طالع بُرج ثور یا قوس ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو مولود نامرد مثل ہیجڑا ہو۔

۱۹: زائچہ کے خانہ اوّل میں قمر، پانچویں میں شمس، مشتری واقع ہوں تو بھی مولود مخنث مثل نامرد کے ہو۔

۲۰: زائچہ میں طالع برج دلو ہو، اور اس میں مریخ واقع ہو تو مولود کسی باعث سے نابینا ہو جائے یا بصارت کم ہو۔

۲۱: زائچہ میں طالع بُرج حمل ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو بلاشبہ مولود اندھا ہو۔

۲۲: زائچہ میں طالع بُرج سرطان ہو اور اس میں سیارہ زحل

واقع ہو، برج بدی میں مریخ ہو تو مولود بدرو ڈاکو ہو۔

۲۲: زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ تیسرے یا ساتویں میں شمس واقع ہو تو مسنی میں مولود کی والدہ مر جائے۔

۲۲: زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، دوسرے میں زحل اور تیسرے میں راس آجائے تو بچپن میں ہی اس کی والدہ مر جائے۔

اسرار و رموز صاحب اصطلاک حاکم وقت کے سیارگان

۱: زائچہ ولادت میں سیارگان شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع خواہ کسی گھر میں ہو تو بلاشبہ مولود حاکم وقت ہو۔

۲: سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع زائچہ کے کسی بھی گھر میں ہو تو مولود اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہو۔

۳: سیارہ مریخ، قمر، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو مولود نواب، راجہ ہو۔

۴: زائچہ کے خانہ اول، ساتویں، بارہویں گھر میں شمس، قمر، مریخ، عطارد، زہرہ، مشتری، زحل ہوں تو مولود دائمی مالک بنے۔

۵: زائچہ کے خانہ اول میں زحل، دوسرے میں مشتری، تیسرے میں عطارد، چوتھے میں مریخ، پانچویں میں شمس ہو تو عدالت کا کام سپرد ہو لیکن اولاد کی تکلیف رہے۔

۶: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع زائچہ کے کسی بھی گھر میں ہو تو مولود قانون دان، حکومت کا مشیر، وکیل، بیرسٹر، علوم مباحثہ کا ماہر ہو۔

زائچہ کے بارہ گھروں کے منسوبات

- زائچہ کا خانہ اول: جسم، رنگ روپ، صحت، حافظہ، علوم معرفت، دادا، نانا پھوپھی سے منسوب ہے۔
- دوسرا گھر: دولت، تجارت، جواہرات، غیر منقولہ جائداد، دائیں آنکھ سے منسوب ہے۔
- تیسرا گھر: بھائی، بھتیجا، نوکر چاکر، دوست، خرید و فروخت، قرضہ، دایاں کان، دایاں بازو۔
- چوتھا گھر: والدہ، زراعت، کنواں، تالاب، سفر سے واپسی، ننہال کا گھر، نزدیک سفر، فتوحات جنگ۔
- پانچواں گھر: علم، عقل، اولاد، پہلا جنم۔
- چھٹا گھر: برے کام، قید، عملیات، دشمن، بیماری، مقدمہ بازی، قرابتی جلد، زہریلے جانور۔

" ساتواں گھر: محبوب، بیوی، عدالتی تنازعات، شراکتی کاروبار، مدمقابل۔

" آٹھواں گھر: موت، بیماری، زہریلی چیزیں، اتفاقی حادثات، عمر، جنگ وجدل، بلندی سے گرنا، فضول خرچی، دائیں ٹانگ۔

" نواں گھر: قسمت، بزرگوں کی خدمت، حج یا زیارت گاہوں پر جانا، گوشہ نشینی، عبادت، سمندری سفر، پوتے کے حالات۔

" دسواں گھر: راج دربار، بلندیٔ مراتب، بارش، آندھی، غیر ملکی سفر، اُستاد، مالک، زرعی زمینیں، خدا پرستی، نیا کاروبار وغیرہ۔

" گیارھواں گھر: آمدنی، نوکری، تجارت، اتفاقیہ روپیہ، رشوت وغیرہ، اولاد، بڑا بھائی، بایاں کان، بایاں بازو وغیرہ۔

بارھواں گھر: خالہ، پھوپھی، اخراجات، قرض، قوت، بائیں آنکھ، نواسی، ماموں وغیرہ سے منسوب ہے۔

پس جس گھر وہ سیارہ مقیم ہو، اس کے مطابق حکم لگا دیں، نیز یہ بھی دیکھیں کہ وہ سیارہ اس گھر کے برج کا دشمن سیارہ ہے یا دوست، دوست ہو تو اپنے دور میں نفع دکھائے، دشمن ہو نقصان دکھائے۔ یہ قاعدہ قدیم ہندی جوتشیوں کے اصول کے مطابق درج کیا گیا اور اس قاعدہ مذکورہ سب کا اتفاق ہے لیکن ان سیاروں کے دور کی بابت علم جوتش کے ایک گرنتھ موسومہ بھریگو سانہتیا جو کہ ابتداء میں سنسکرت زبان میں تھا۔ اس کا ترجمہ بھاکا زبان میں ایک مدراسی پنڈت شری پرسدھاناگر گوتا نے کیا جس میں سیارگان کی دشا اس طرح بیان کی گئی ہے:

۱: سیارہ شمس زائچہ کے نویں گھر میں ہو تو دشا یعنی دور اکبر ۱۲ سال شمار کریں۔

۲: سیارہ قمر چوتھے گھر میں ہو تو گیارہ سال، پانچویں میں ۱۹ سال، آٹھویں میں ۵ سال، نویں میں ۲۱ سال اور بارہویں میں ۲۹ سال شمار کریں۔

۳: مریخ طالع میں ہو تو ۷ سال، دوسرے گھر میں تیرہ سال، چھٹے میں ۲۱ سال، آٹھویں میں ۲۴ سال، نویں میں سترہ سال گیارہویں میں ۲۳ سال، بارہویں میں ۲۲ سال۔

۴: سیارہ زائچہ کے پانچویں گھر میں ہو تو تیرہ سال، نویں میں اکیس سال، بارہویں میں ہو تو ۲۸ سالوں کا دور ہوتا ہے۔

۵: مشتری چوتھے گھر ہو تو ۲۱ سال، چھٹے میں ۲۷ سال، دسویں

۲ سال، بارہویں ۲۵ سال کا دورِ اکبر شمار کیا ہے۔

۶: زہرہ طالع میں ہو تو ۱۲ سال، تیسرے گھر ۱۹ سال، پانچویں ۲۲ سال، چھٹے ۲۱ سال، ساتویں ۱۲ سال، نویں ۲۵ سال دسویں ۲۹ سال، گیارہویں ۲۵ سال، بارہویں ایک سال شمار کیا ہے۔

۷: زحل طالع میں چار سال، تیسرے گھر ۱۱ سال، پانچویں ۱۹ سال، چھٹے ۲۷ سال، آٹھویں ۲۲ سال، نویں ۱۷ سال، گیارہویں ۵۲ سال، بارہویں ۲۲ و ۶۲ سال شمار کیا ہے۔

۸: راس و ذنب طالع میں ۶ سال، دوسرے گھر ۱۲ سال، تیسرے گھر ۹ سال، چوتھے گھر ۱۷ سال، پانچویں گھر ۲۱ برس، چھٹے ۲۸ سال، ساتویں گھر ۴ و ۲ سال، آٹھویں ۲۶ سال، گیارہویں ۴۲ سال اور بارہویں ۴۸ سال کا دورِ اکبر لکھا ہے۔

سیارگان کی روزانہ رفتار

۱: شمس روزانہ ۵۶ دقیقے طے کرتا ہے۔

۲: قمر روزانہ ۱۴ درجے ۲۴ دقیقے۔

۳: مریخ روزانہ ۳۸ دقیقے۔

۴: عطارد روزانہ ایک درجہ ۴۷ دقیقے۔

۵: مشتری روزانہ ۶ دقیقے۔

۶: زہرہ روزانہ ایک درجہ ۱۰ دقیقے۔

۷: زحل روزانہ ۴ دقیقے۔

۸: راس و ذنب ۳ دقیقے روزانہ طے کرتے ہیں۔

تبدیلی بُرج میں سیارگان کا ثمرہ

۱: سیارہ شمس جب ایک بُرج سے دوسرے بُرج میں داخل ہوتا ہے تو اس کا نیک یا بد ثمرہ ابتدائی پانچ دنوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

۲: قمر جب دوسرے بُرج میں جاتا ہے۔ تو اُس کی آخری تین گھڑیوں میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے۔

۳: مریخ جب دوسرے بُرج میں داخل ہوتا ہے تو اپنے شروع کے ۸ یوم میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

۴: عطارد سات یوم، خواہ کسی مدت میں ہوں۔

۵: مشتری جب ایک بُرج سے دوسرے بُرج میں جاتا ہے تو درمیان میں دو ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

۶: زہرہ درمیان میں سات یوم۔

۷: زحل آخر میں ۶ ماہ۔

۸: راس و ذنب آخری ۲ ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

سیارگان کے بارہ برجوں میں قیام کی مدت

۱: شمس تقریباً ایک ماہ۔ ۲: قمر ۲½ یوم۔
۳: مریخ ۴۵ یوم۔ ۴: عطارد ۲۱ یوم۔
۵: مشتری ۱۳ ماہ۔ ۶: زہرہ ۲۷ یوم۔
۷: زحل ۲½ سال۔ ۸: راس ۱½ سال۔
۹: ذنب ۱½ سال۔

❊ ❊ ❊

سالانہ زائچہ یعنی ورش پھل بنانے کا قاعدہ

اپنے ولادت کے سال سے گزشتہ برس جتنے سال شمار میں آئیں
ان کو سوایا کرلو۔ اور علیحدہ ایک کاغذ پر لکھ لیں۔ اور اس پر نمبر ۱
لکھ دیں۔ اس کے بعد پھر اسی قاعدہ سے گزشتہ سالوں کو نصف کر
کے کاغذ پر لکھیں۔ اس پر نمبر ۲ لکھیں۔ پھر بدستور سابق گزشتہ سالوں
کے شمار کو ڈیوڑھے کرلیں۔ اس پر نمبر ۳ لکھ دیں۔ اس کے بعد
اپنا یوم ولادت مثلاً اتوار ہو تو ایک۔ سوموار ہو تو ۲، منگل وار
ہو تو ۳، علی ہذا القیاس۔ جو نمبر شمار میں آئے اس عدد کو نمبر کے
نیچے لکھ دو۔ بعد ازاں اپنی ولادت کی گھڑیاں نمبر ۱ کے نیچے

لکھ دیں اور اپنے جنم کے پل نمبر ۲ کے نیچے لکھیں۔ اب ان تینوں جگہوں کے اعداد علیحدہ علیحدہ جمع کریں۔ اس کے بعد نمبر ۲ کے اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ تیسرے ہونے والے سال کے پل ہوں گے۔ اور اس کا مجموعہ حاصل قسمت کے اعداد نمبر ۲ کے اعداد میں جمع کرکے ۶۰ پر تقسیم کر دیں، جو باقی بچے وہ شروع ہونے والے سال کی گھڑیاں شمار کریں۔ اب اس مجموعہ اعداد کو حاصل قسمت کے اعداد کو مجموعہ نمبر ۱ کے اعداد میں شامل کرکے سات پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ دن شمار کریں۔ پس جو دن شمار میں آئے وہ اپنی تاریخ ولادت سے شمار کرکے اس یوم کی گھڑیاں و پل جو کہ اس برس کی رائج الوقت جنتری میں درجے ہیں، تحریر کرکے اس یوم کے سیارگان زائچہ کے بارہ گھروں میں لکھ دیں، پس یہ درس پل یا سالانہ زائچہ کہلائے گا جب زائچہ تیار ہو جائے تو اپنی پچھتر سے اپنے جنم پچھتر تک شمار کریں۔ اس شمار میں ۲ عدد کم کرکے ۹ پر تقسیم کر دیں۔ اگر باقی:

ایک بچے تو آدتیا، دور شمس مدت ۱۸ یوم۔
۲ بچیں تو قمر مدت ایک ماہ۔
۳ بچیں تو مریخ مدت ۲۱ یوم
۴ بچیں تو راس مدت ایک ماہ ۲۴ یوم۔
۵ بچیں تو مشتری مدت ایک ماہ ۱۸ یوم۔

۶ بچیں تو زحل مدت ایک ماہ ۲۷ یوم۔
سات بچیں تو عطارد مدت ایک ماہ ۲۱ یوم۔
آٹھ بچیں تو زہرہ مدت ۲۱ یوم۔
صفر بچے تو زہرہ مدت دو ماہ شمار کریں۔

پس جس سیارہ کا دور پہلے شروع ہو وہ سیارہ زائچہ کے جس گھر میں واقع ہے اور وہ گھر جس چیز سے منسوب ہے اس چیز کا نفع یا نقصان دکھائے گا۔ مثلاً سالانہ زائچہ میں پہلے سیارہ شمس کا دور شروع ہوا ہے اور سیارہ شمس زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع ہے اور یہ گھر مال و زر سے منسوب ہے اس لیے سیارہ شمس اس مدت ۱۸ یوم میں زر و مال کا نقصان دکھائے۔ اگر شمس شرف میں ہو تو نفع دکھائے۔

نوٹ: ہر زائچہ کا پہلا گھر جس کو جنم لگن کہا جاتا ہے مولود کے رنگ، شکل، عادات، دماغ، دادی نانا، پھیپھڑے اور جسمانی قوت سے منسوب ہے۔

+ دوسرا گھر زر و مال، اراضی، دائیں آنکھ سے۔
+ تیسرا گھر خویش و اقارب، بہن بھائیوں، قرضہ، علم موسیقی، دائیں بازو، دایاں کان۔
+ چوتھا گھر والدہ، زراعت، ادویات، ننھال کا گھر، سفر، رفیق
+ پانچواں گھر اولاد، تعلیم، گزشتہ جنم۔

٭ چھٹا گھر عملیات، دشمن، بیماری، مقدمات وغیرہ۔
٭ ساتواں اندام نہانی، بیوی، صحبت، شراکت وغیرہ۔
٭ آٹھواں موت، زندگی، قرض، بائیں ٹانگ۔
٭ نواں حج یاترا، قسمت، مذہب، پوتا، سالا وغیرہ۔
٭ دسواں والد، جدی ورثہ، گزشتہ جنم کے فضل، اُستاد، ملازمت وغیرہ۔
٭ گیارہواں بڑا بھائی، بایاں کان، آمدنی، تجارت وغیرہ۔
٭ بارہواں خرچ، سوچ فکر، قید، بائیں آنکھ، ماموں، خالہ پھوپھی وغیرہ سے منسوب ہے۔

پس جو سیارہ زائچہ کے جس گھر میں ہو یا جس سیارہ کی نظرِ کامل اس گھر پر ہو تو اس سیارہ کی سعدیت و نحوست کے لحاظ سے اُس گھر کے متعلق حکم لگا دیں۔ جس چیز سے وہ گھر منسوب ہے۔ خواہ زائچہ ولادت ہو یا سالانہ یا وقتی سب کے لیے یہی قاعدہ ہے۔

ہر سال حکومت سیارگان کا استخراج

بحساب اہلِ ہند چیت شدی ایکم کو جو دن ہو، اور وہ دن جس سیارہ سے منسوب ہو۔ وہ سیارہ اس برس کا بادشاہ یا راجہ کہلائے گا۔

۱۲۔ اپریل یعنی یکم ماہ جیٹھ کو جو دن ہو۔ اور وہ دن جس سیارہ سے منسوب ہو، وہ سیارہ اُس برس کا وزیر یا راج منتری کہلائے گا۔

یکم ہاڑ کو جو دن ہو، اُس سے منسوب سیارہ اُس برس میں زرع اجناس کا مالک کہلائے گا۔

یکم ساون کو جو دن ہو گا اس کا مالک سیارہ زراعت کا مالک ہوتا ہے۔

یکم بھادوں کے دن کا مالک سیارہ فوجوں کا سپہ سالار کہلاتا ہے۔

یکم اسوج کے دن کا مالک سیارہ دولت کا مالک ہوتا ہے۔
یکم کارتک کے دن کا مالک سیارہ رسول کا مالک کہلاتا ہے۔
یکم پوہ کے دن کا مالک سیارہ غلہ کا مالک ہوتا ہے۔
یکم ماگھ کے دن کا مالک سیارہ کپڑے اور دھاتوں کا مالک ہوتا ہے۔
یکم چیت کے دن کا مالک سیارہ پھلوں کا مالک کہلاتا ہے۔

نوٹ: سیارہ شمس شروع برس میں جب اور درا نچھتر میں ہو تو اُس روز کا مالک سیارہ بارشوں کا مالک ہوتا ہے۔

دنوں سے منسوب سیارگان درج ذیل ہیں

شمس : اتوار ، قمر : سوموار ، مریخ : منگل ،
عطارد : بدھ ، مشتری : جمعرات ، زہرہ : جمعہ ،
زحل : ہفتہ۔

سنکرانتوں کی قسمیں اور ان کے خواص وغیرہ

ماہ چیت ، ہاڑ ، اسوج ، پوہ کی سنکرانت (سنگیا) کہلاتی ہے۔ ماہ بیساکھ کارتک کی سنکرانت (بسوم) جیٹھ ، بھادوں ، مگھر ، پھاگن کی سنکرانت (بشنو پدم) ماگھ کی سنکرانت (سومیانم) اوترائن ، ساون کی سنکرانت (دایانم) دکشائن کہلاتی ہے۔

پنچتر بھرنی ، جیشٹھا ، سواتی ، آردرا ، ست بکھا۔ ان پانچ پنچتروں میں سے کسی ایک پنچتر میں سنکرانت واقع ہو تو اس سنکرانت کو (گلیا سنگیا) کہتے ہیں۔ اور مقدار میں پندرہ مہورتی کہلاتی ہے۔

پدبس ، بشاکھا ، روہنی ، اترا بھادرپد ، اترا کھاڈ ، اترا پھالگنی میں سنکرانت واقع ہو تو اسے (برہسپت سنگیا) کہا جاتا ہے اور مقدار میں ۴۵ مہورتی کہلاتی ہے۔

پنروسو ، دھنیشٹا ، ابجہت ، پکھ ، ریوتی ، ہست ، چترا ،

ازادھا ، پنچتر میں سنکرانت واقع ہو تو اسے (سم سنگیا) کہا جاتا ہے۔ اور مقدار میں ۳۰ مہورتی کہلاتی ہے۔

سنکرانتوں کے ثمرات

- پندرہ مہورتی سنکرانت کے دن اگر قمر طلوع ہو تو اس ماہ میں تمام چیزیں گران رہیں۔
- ۳۰ و ۴۵ مہورتی سنکرانت کے دن قمر طلوع ہو تو تمام چیزیں اس ماہ میں ارزاں رہیں۔ علاوہ ازیں :
- پنچتر بھرنی ، بھرنی ، پورا بھادرپد ، پدر باکھاڈ ، پورا پھالگنی میں بروز اتوار سنکرانت واقع ہو تو اسے (گھوڑ سنگیا) کہتے ہیں جس کا ثمرہ یہ ہے کہ چھوٹی قوم کے لوگ خوش رہیں اور ان کے کاروبار میں نفع رہے۔
- ہست ، ابجہت ، اشی ، پکھ ، پنچتروں میں بروز سوموار سنکرانت ہو تو اسے (وصوانکشی) کہا جاتا ہے۔ اس مہینہ میں زراعت پیشہ لوگوں کو نفع رہے۔
- دھنیشٹا ، شرون ، پدبس ، پنچتروں میں بروز منگل سنکرانت واقع ہو تو چوروں ، ڈاکوؤں ، قزاقوں ، راہزنوں کو مفید ہو۔ اس سنکرانت کو (بھودر سنگیا) کہتے ہیں۔
- ازادھا ، چترا ، ریوتی ، مرگشرا ، پنچتروں میں بروز بدھوار

سکرانت ہو تو اس کو (کرتا سنگیا) کہتے ہیں اس ماہ میں اہلِ قلم دُنیا، نوابوں، رئیسوں، راجوں مہاراجوں کو آرام ملے۔

❖ اترا پھالگنی، اترا کھاڑ، اترا بھادرپد، روہنی، نچھتروں میں بروز جمعرات سنکرانت واقع ہو تو راجپوتوں، پٹھانوں، سیدوں برہمنوں کو آرام حاصل ہو۔

❖ بشاکھا، کرتکا نچھتروں میں بروز جمعہ سنکرانت آجاتے تو اس کو (سراسنگیا) کہتے ہیں۔ اس مہینہ میں چوپائے جانوروں کو آرام ملتا ہے۔

❖ مولا، آردرا، اشلیکھا، جیشٹا، نچھتروں میں بروز سنیچر دار سنکرانت آجاتے تو گوشت خور قوموں کو آرام ملے۔

❖ دن کے نصف حصّہ میں سنکرانت واقع ہو تو سیدوں، برہمنوں، پٹھانوں، راجپوتوں کو یہ مہینہ ناقص رہے۔

❖ دن کے آخری حصّہ میں سنکرانت ہو تو کاشتکاروں اور زمینداروں کے لیے ناقص مہینہ گزرے۔

❖ رات کے اوّل پہر میں سنکرانت ہو تو ملائکہ جمادات وغیرہ کو تکلیف رہے۔

❖ رات کے دوسرے پہر میں سنکرانت ہو تو گوشت خور قوموں کے لیے یہ مہینہ ناقص ہو۔

❖ رات کے تیسرے پہر میں سنکرانت آجائے تو کھیل تماشا کرنے والوں، نقالوں، بازی گروں کے لیے یہ ماہ خراب ہے۔

❖ رات کے چوتھے پہر سنکرانت لگ جائے تو راضی دانی عیش پسندوں کے لیے یہ ماہ ناقص ہو۔

لونداور اَدھن کا مہینہ

جس قمری مہینہ میں سنکرانت واقع نہ ہو وہ مہینہ (لوند) کا کہلاتا ہے۔ اور وہ سال تیرہ مہینوں کا شمار کیا جائے گا۔ اور جس قمری مہینہ میں دو سنکرانتیں آجائیں وہ (اَدھن) کا مہینہ کہلائے گا۔ اور وہ سال گیارہ مہینوں کا شمار کیا جائے گا۔

نچھتروں کے استخراج کرنے کا طریقہ

قمری مہینہ کی جس تاریخ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں ماہ فلاں تتھ کو کون سا نچھتر ہوگا تو اس کے معلوم کرنے کے لیے ماہ تک سے ماہِ مطلوب کے گزشتہ مہینہ تک شمار کریں اور اُن مہینوں کی تعداد کو دوگنا کریں۔ اس کے بعد تتھ کے یوم اس میں شامل کرکے جمع کرلیں۔ اگر مجموعہ ۲۷ کے اعداد سے زائد ہو تو ۲۷ اعداد منہا کردیں۔ باقی جو بچے اس کو اگر چاندنی پکھ کی تتھ ہو تو سواتی نچھتر سے، اندھیرے پکھ کی تتھ ہو تو اشنی نچھتر سے شمار کریں۔ پس جس نچھتر پر اعداد پورے ہوجائیں اس روز وہی

پھر ہوگا۔

مثال : بتاریخ اسوج شدی سمت ۲۱۰۲ بکرمی کو کونسا پھر ہوگا۔ پس حسب قاعدہ ماہ کتک سے شمار کیا تو ماہ اسوج بارہواں مہینہ ہے۔ بارہ کو دوگنا کیا تو چوبیس ہوئے۔ چونکہ تتھ سمت ۱۷ ہے۔ سات عدد اور شامل کیے تو ۳۱ ہوئے۔ چونکہ مجموعہ اعداد ۲۷ سے زائد ہے لہذا ۲۷ عدد منہا کیے تو باقی چار بچے۔ چونکہ متعلقہ مطلوبہ چاند سے پکش کی ہے لہذا سواتی نچھتر سے چوتھا نچھتر ہمیشہ ہے جو کہ درست ہے۔

نوٹ : بعض اوقات ایک ہی دن میں دو نچھتر آ جاتے ہیں تو تھوڑا بہت فرق ہو جاتا ہے۔

(علی ہذا القیاس)

فلاں ماہ کی فلاں تتھ کو کون سا دن ہوگا معلوم کرنے کا طریقہ

چیت شدی ایکم سے ماہ مطلوب کے گزشتہ ماہ تک مہینے شمار کریں اور ان کو ڈیوڑھا کر لیں۔ اس کے بعد تتھ مطلوبہ تک جتنے یوم شمار میں آئیں ان کو اس مجموعہ میں شامل کرکے جمع کر دیں۔ حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ اس برس کے راجہ یعنی یکم بیساکھ کو جو دن ہو۔ اس دن سے شمار کریں۔ جس یوم پر اعداد ختم ہو جائیں۔ اسی تتھ کو وہی یوم ہوگا۔

مثال : ہم نے معلوم کرنا ہے کہ اسوج بدی اشٹمی سمت ۲۰۱۲ بکرمی کو کونسا دن ہوگا۔ اب ہم نے چیت شدی ایکم سے ماہ بھادوں تک شمار کیا تو چھ ماہ ہوئے۔ ان کو ڈیوڑھا کیا تو ۹ ہوئے۔ اب اسوج شدی کے چودہ یوم اور اسوج بدی اشٹمی کے آٹھ یوم۔ کل جمع کیے تو ۳۱ ہوئے۔ ان کو سات پر تقسیم کیا تو باقی ۳ بچے۔ چونکہ سمت ۲۰۱۲ بکرمی کا راجہ یعنی یکم بیساکھ جمعہ کا دن ہے۔ پس جمعہ کے دن سے تین عدد شمار کیے۔ تو اتوار کا دن آتا ہے جو کہ درست ہے۔

❖ ❖ ❖

عالمی سنین کا استخراج

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک کے وقت اہل عرب کا اپنا سال کوئی نہ تھا، اور وہ اس حساب کتاب میں دوسروں کے محتاج تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے اپنے عہد حکومت میں حضرت علیؓ کے مشورہ سے ہجری سال کی بنا ۱۶ جولائی ۶۲۲ء رکھی۔ بعض روایات سے بتاریخ ۲۴ ستمبر ۶۲۲ء ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن اوّل الذکر تاریخ صحیح معلوم ہوتی ہے۔

ہجری سال کا ہر مہینہ افق مغرب سے ہلال نمودار ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ اور قمری سال کے چھ مہینے تیس دنوں اور چھ مہینے ۲۹ دنوں کے شمار کیے جاتے ہیں۔ عہد اکبری میں قمری سال کو شمسی سال میں ملانے کی کوشش کی گئی۔ اور اس

سے ۲۱ اگست ۱۵۶۳ء میں اسلامی نوروز منایا۔ اور عام سالوں کے دن ۳۶۵ اور لیپ سالوں کے دن ۳۶۶ شمار ہونے لگے۔ اس کے بعد اورنگ زیب عالمگیر کے آخری عہد میں میر جعفر نے قمری و شمسی سالوں کا فرق بحساب مجمل لفظ ظہیر اور ظہور سے ظاہر کیا۔ اس کے معلوم کرنے کے لیے عیسوی سالوں سے ۵۹۲ء کم کرنے پر سال شمسی فصلی اکبری نکل آئے گا۔ اکبری سال کے مہینوں کے دن وہی ہیں جو کہ ایران میں رائج ہیں جس کا پہلا مہینہ: فروردین۔

۲: اُردو بہشت

۳: خرداد (۴) تیر (۵) امرداد

۵: شہریور (۷) مہر (۸) آبان

۹: آذور (۱۰) دی (۱۱) بہمن (۱۲) اسفند۔

ایران میں نوروز یکم فروردین کو منایا جاتا ہے جو کہ عام سالوں میں ۲۱ مارچ کو اور لیپ سالوں میں ۲۰ مارچ کو ہوتا ہے۔ ایرانی سال معلوم کرنے کے لیے عیسوی سالوں میں سے ۶۲۱ سال منہا کر دیں تو ایرانی سال نکل آئے گا۔

سال میلادی

جو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک کے ایک ماہ قبل یعنی ۲۰ مارچ ۵۷۱ء تھا۔ عیسوی سال معلوم کرنا ہو،

تو عیسوی سالوں میں سے ۵۷۱ اعداد کم کر دینے سے میلادی نکل آئے گا۔ اسی طرح سن عیسوی ۸۰ عدد کم کر دینے سے شاکھا حیدرآبادی سال معلوم ہو جائے گا۔ عیسوی سالوں میں ۵۷ عدد زائد کر دینے سے بکرمی سال نکل آئے گا۔ عیسوی سالوں سے ہجری سال معلوم کرنا چاہیں تو عیسوی سالوں سے ۶۲۱ اعداد تفریق کر دیں، حاصل تفریق کو ۳۲ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے اس میں مندرجہ ذیل حاصل تفریق جمع کر دیں۔ پس ہجری سال نکل آئے گا۔

سیارگان کا شرف و ہبوط

۱: سیارہ شمس کو برج حمل کے دسویں درجہ پر۔
۲: سیارہ قمر کو برج ثور کے تیسرے درجہ پر۔
۳: مریخ کو برج جدی کے ۲۸ ویں درجہ پر۔
۴: عطارد کو برج سنبلہ کے ۱۵ ویں درجہ پر۔
۵: مشتری کو سرطان کے پانچویں درجہ پر۔
۶: زہرہ کو برج حوت کے ۲۷ ویں درجہ پر۔
۷: زحل کو برج میزان کے ۲۰ ویں درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے۔

❖ ❖ ❖

مشہور و معروف ہستیوں کے زائچے

(۱)

قائداعظم محمد علی جناحؒ

۲۵-۱۲-۱۸۷۶

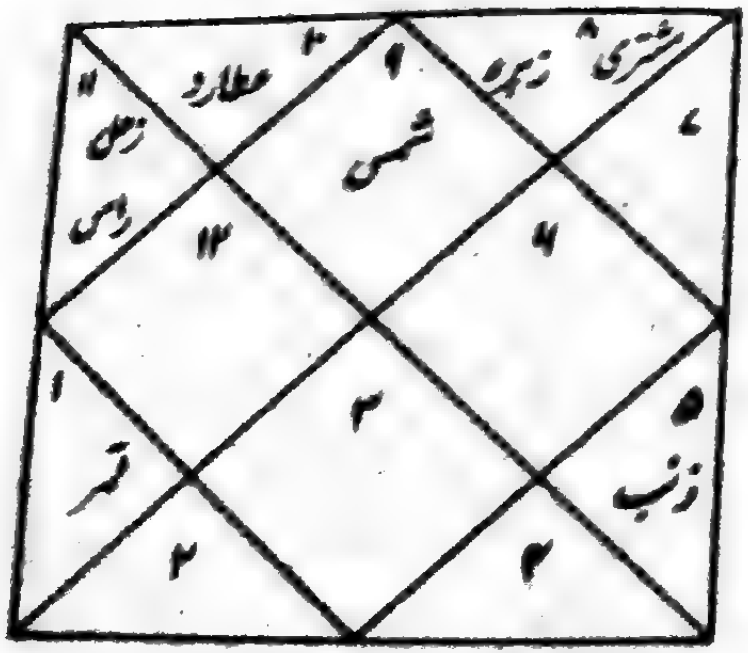

۲ : قائدِ ملت نواب لیاقت علی

۱۸۹۵-۱۰-۱

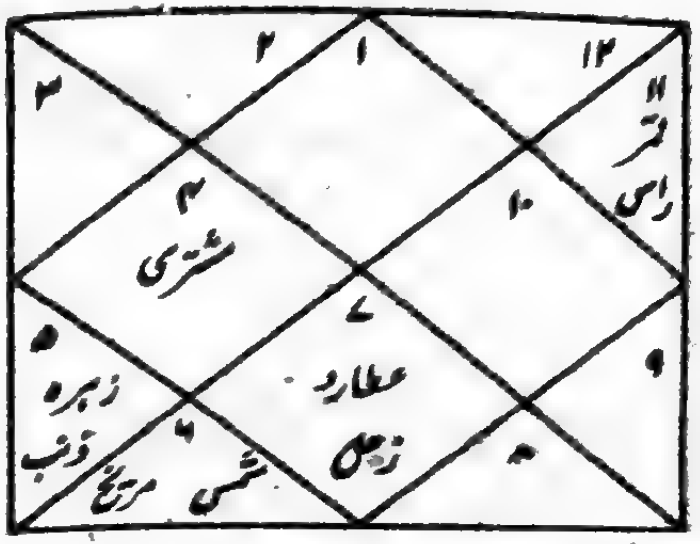

۳ : مہاتما گاندھی

۱۸۶۹-۱۰-۲

۴ : ڈاکٹر سر محمد اقبال

۱۸۷۳-۲-۲۲

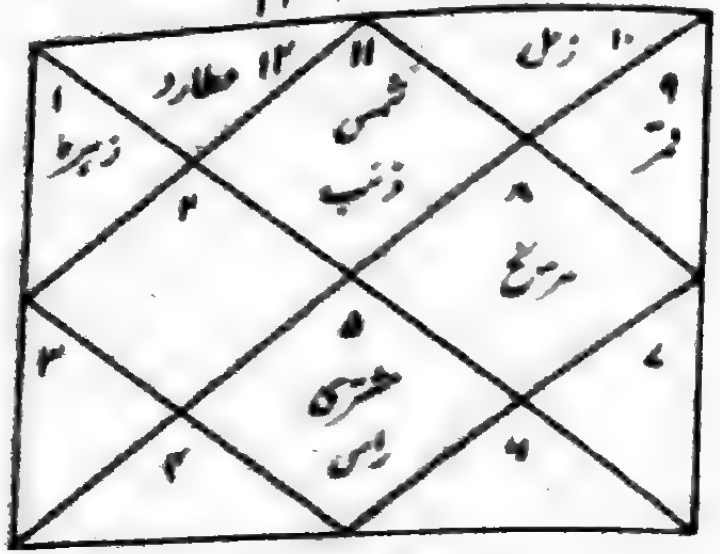

۵ : مارشل سٹالن (روس)

۱۸۷۹-۱۲-۲۱

۶: آرزن ہاور (صدر امریکہ)

۱۸۹۰-۱۰-۱۴

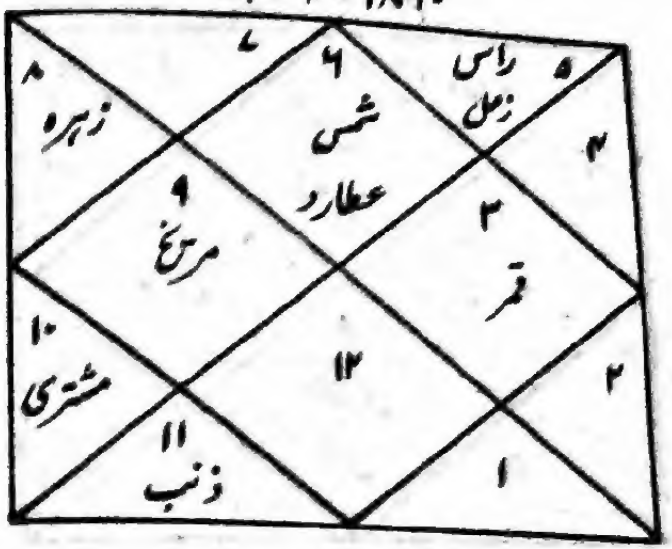

۷: نواب بہادر یار جنگ (حیدرآباد دکن)

۱۹۰۶-۲-۱۲

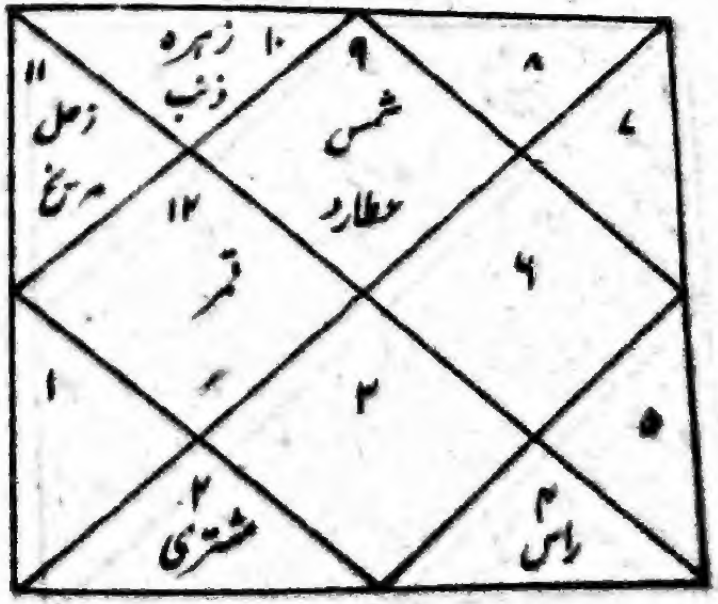

۸: نواب محمد امیر خان آف کالا باغ۔ ضلع میانوالی

۱۹۱۰-۶-۲۰

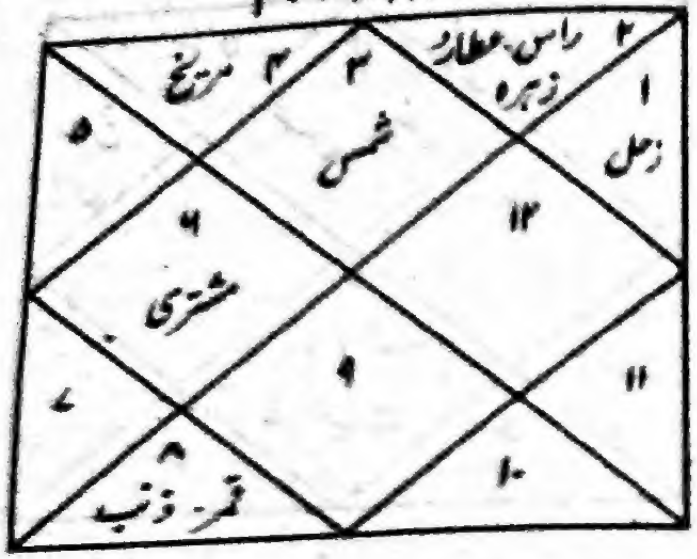

۹: غازی علم الدین شہید

۱۹۰۸-۱۲-۳

۱۰: البرٹ آئن سٹائن

۱۴-۳-۱۸۷۹

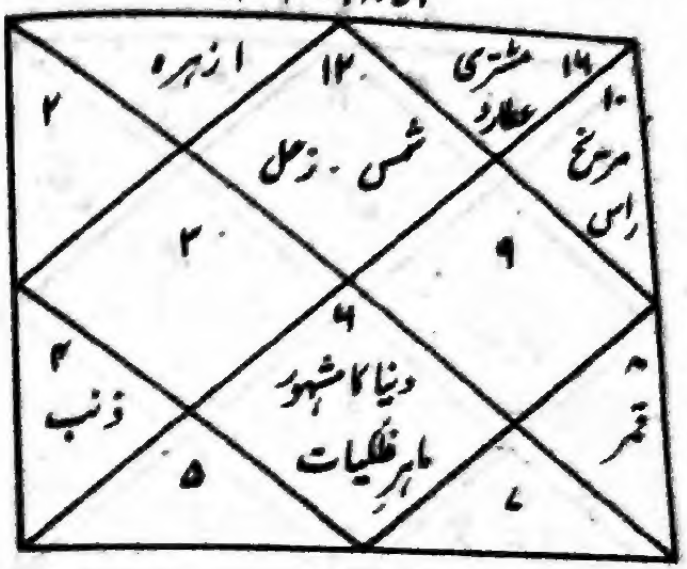

۱۱: سر شاہ نواز بھٹو (۱۸۸۸-۳-۳)

۲ و ۳ مارچ کی درمیانی شب

۱۲: شہزادہ کریم آغا خان

۱۳-۱۲-۱۹۳۶

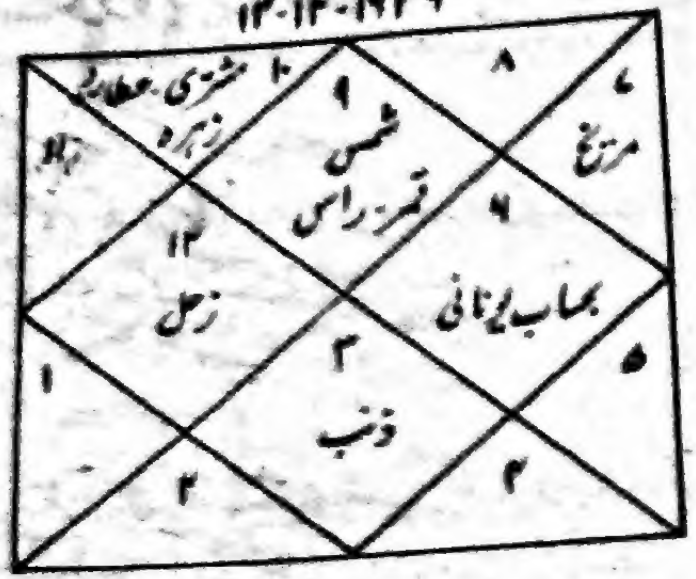

اختتام

علم نجوم

زائچہ بنانا سیکھیے

زائچہ ولادت، زائچہ شادی اور وقتی زائچہ خود بنائیے

IMTAIZ SB Size 4 x 12.25 Col 4

مکتبہ امتیاز
7320741

صابری دارالکتب
قدامی گیٹ اردو بازار، دہلی 7320310

زائچہ بنانا سیکھیے

مصنف
حکیم غلام قادر

مکتبۂ امتیاز
راجپوت مارکیٹ اردو بازار، لاہور